مکاشفہ 4 باب (حصہ دوئم)

Revelation, Chapter 4 -2

چوبیس بزرگ

Twenty-Four Elders

Preached on Sunday, 1st January 1961 at the Branham Tabernacle in Jeffersonville, Indiana, U.S.A.

Publisher: Pastor Javed George
End Time Message Believers Pakistan.

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother William Marrion Branham

Revelation, Chapter 4-2

مکاشفہ 4 باب (حصہ دوئم)

1 آج صبح پھر یہاں ہونے پر میں نہایت خوش ہوں ۔ میں برفباری کے متعلق سوچ رہا تھا۔ اگر ہم کلرانڈو میں ہوتے تو وہاں یہ برفباری نرم اور رواں ہوتی اور درجۂ حرارت صفر سے چالیس درجے نیچے ہوتا۔ اور آپ اسے اڑا کر نیچے مٹی تک پہنچ سکتے تھے۔ وہاں تمام موسمِ سرما میں یہی حالت ہوتی ہے۔ لیکن اب یہاں پر علاقوں کے درمیان فرق ہے اور فضا اب نمدار اور ابر آلود اور خراب ہے اور ایسے لگتا ہے کہ میں ایری زونا اڑ کر پہنچ جانا چاہتا ہوں اور موسمِ بہار تک انتظار کر کے پھر واپس آنا چاہتا ہوں۔

2 ہمیں اِس طرح سے سردی لگتی ہے جراثیم وغیرہ اب زمین پر پڑے ہیں یہ منجمد ہو جائے گی پھر پگھلے گی پھر منجمد ہو گی پھر پگھلے گی۔ وہ نکل آئیں گے اور سانس کے ذریعے ہمارے اندر پہنچ کر گلے کی خرابی، سردرد اور دوسری درد کی تکالیف پیدا کریں گے۔ عزیزو، یہ کیسا وقت ہے کیسا مقام ہے۔

دریا کے پار ایک ایسی سرزمین ہے
کہتے ہیں کہ وہ سدا پیاری لگتی ہے
ہم اُس ساحل تک فقط ایمان سے پہنچ سکتے ہیں
ہم باری باری اُس دروازے سے گزرتے ہیں
تا کہ وہاں غیرفانی کے ساتھ رہیں
کسی روز وہ میرے اور آپ کے لئے اُن سنہری گھنٹیوں کو بجائیں گے

یہی وہ گھر ہے جہاں ہم قیام کرتے جاتے ہیں۔ یہی دن ہے جسے ہم تلاش کر رہے ہیں۔

4 گزشتہ رات خادم بھائیوں کے حیرت انگیز وعظ سن کر میں بہت محظوظ ہوا۔ پَیٹ ٹلر کہاں ہے کیا وہ آج صبح موجود ہے؟ پَیٹ ، میں نے آپکو قدرتی طور پر بیٹھے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ آپ مجھے اُس جگہ نظر نہیں آئے۔ میں نے سب سے پہلے پَیٹ کا پیغام سنا تھا۔ مجھے بیحد خوشی ہوئی تھی اور مجھے یقین ہے کہ ہم سب کو ہی

خوشی ہوئی ہے۔

5 اور پھر ایک بھائی نے ایک وعظ سے متعلق جو آتشینگواہی پیش کی ایسے لگتا تھا جیسے کسی مشین گن سے فائر نکل رہا ہو۔ اوہائیو کے اس بھائی سے میں ملا ہوں۔ کیا آج صبح وہ یہاں کہیں موجود ہے؟ بھائی نیول نے خیال پیش کیا کہ وہ دھڑا دھڑ فائرنگ کرنے والا بھائی ہے۔

6 پھر بھائی جے ٹی پارنل بھی ہیں۔ میرا خیال ہے کہ وہ بھائی بیلر تک نہیں پہنچے۔ کیا بھائی پارنل یہاں موجود ہیں؟ میں بھائی پارنل اور بھائی بیلر کے بارے میں پُر یقین نہیں ہوں۔ میرا خیال ہے کہ میں نے بھائی بیلر کو دیکھا ہے۔

7 یہ روشنیاں ایک ...... مجھے امید ہے کہ جب نیا مَقدِس تعمیر کیا جائے گا تو اُس کے لئے کچھ مختلف طریقہ اختیار کیا جائے گا۔ یہ ہمارا پہلا عملی تجربہ تھا۔ جب بھی ہم نیا مَقدِس تعمیر کریں گے تو وہ اِس سے مختلف ہوگا۔ اِس طرح آپ مجھے دیکھ نہیں سکتے۔ میں ڈھلوان فرش والے گرجا کو پسند کرتا ہوں۔ اُس میں آدمی سارا وقت سامعین کو دیکھ سکتا ہے۔ خاص طور پر دل کے خیال ظاہر کرنے والی عبادات میں آدمی بآسانی سب کو دیکھ سکتا ہے آگے اور پیچھے والے لوگوں میں سے کسی کو بھی تلاش کیا جا سکتا ہے۔ تب اگر باہر نکلنے کے لئے چھوٹی سی بالکونی بھی ہو تو اچھا ہوتا ہے۔

8 بھائی لٹل فیلڈ نے کل رات مجھے فون کیا تھا کہ وہ اُس مَقدِس کی تفصیلات بھیج رہے ہیں جسے میں نے مخصوص کیا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ بھائی وڈ نے صرف اُس کا نقشہ تیار کرنے کے ماہرِ تعمیرات کو پانچ سو ڈالرادا کئے ہیں۔ وہ سامان اور دیگر اخراجات کی مکمل تفصیلات الف سے ے تک ہمیں بھیج رہے ہیں۔ وہ یہ سب کچھ ہمیں بھیج رہا ہے اور خود آنا چاہتا ہے۔ اُس نے کہا ہے کہ وہ لکڑی والوں کے پاس جائے گا تا کہ اگر ہو سکے تو انہیں کٹائی سے منع کر سکے جیسے انہوں نے اُس کے گرجا میں کام کیا تھا۔ یہ ایک خوبصورت گرجا ہے یہ بہت بڑا تو نہیں لیکن اسکی بناوٹ خوبصورت ہے۔

9 پس میں نے اُس سے کہا ''جونہی آپ اسے بِلی کو بھیجیں گے میں اسے ذمہ داروں اور ڈیکنوں کے سپرد کر دوں گا اور پھر ہم دیکھیں گے کہ ہمارے پاس کتنا کچھ ہے اور تعمیر کا کام شروع کرنے کے لئے ہمارے پاس کتنا انتظام ہونا چاہئے''۔ اُس نے کہا ''جب آپ شروع کریں گے تو میں آ جاؤں گا اور آخر تک وہاں قیام کر کے کام کروں گا''۔ بھائی لٹل فیلڈ اِس قسم کے شاندار، عظیم اور بہترین آدمی ہیں۔

11 کیا آپ سب نئے سال کے آغاز پر اچھا درست محسوس کر رہے ہیں؟ آمین ۔ نئے سال کا ہم درست آغاز کر رہے ہیں۔ ہم خداوند کی خدمت کرتے ہوئے اسے شروع کر رہے ہیں۔ آج کتنے لوگوں نے بیدار ہوتے وقت گزشتہ سال کے لئے خداوند کا شکر کیا اور جو کچھ اِس میں ہوا اور ماضی کو فراموش کر دینے کی التجا کی؟ ہم نے بیدار ہوتے ہی بستر پر بھی اُس کا شکر ادا کیا اور پھر جب میز پر آئے تو چھوٹے سے خاندانی مذبح پر یعنی میز پر جمع ہو کر دعا کی۔

12 اس طرح ہم نے ہمیشہ کے لئے یہ عادت اپنا رکھی ہے کہ بستر پر جانے سے پہلے دعا کی جائے۔ یہ سلسلہ اُس وقت سے ہے جب میں نیا نیا تبدیل ہوا تھا۔ میں ایک تاریک اور دھندلی صبح بیدار ہوتا ہوں اور چلنا میرے لئے دشوار ہوتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوتا کہ کدھر جا رہا ہوں۔ لیکن میں خداوند سے التجا کرتا ہوں کہ میرا ہاتھ تھام لے اور سارا دن میری راہنمائی کرے۔

13 مجھے یاد ہے کہ جب میں بالکل نوجوان شخص تھا اور بلی پال اُس وقت تین یا چار سال کا تھا تب ہم اِس گلی میں رہتے تھے۔ ایک رات بلی پال پانی مانگ رہا تھا اور بالٹی اور کپ باورچی خانے میں تھے۔ میں بہت تھکا ہوا تھا۔ میں سارا دن کام کرتا رہا تھا اور آدھی رات تک منادی بھی کی تھی۔ اور اِس نے کہا ''ڈیڈی مجھے پیاس لگی ہے''۔ میں نے کہا ''بلی، سیدھے باورچی خانے میں چلے جاؤ ایک چھوٹی میز پر پانی پڑا ہے''۔ وہ آنکھیں ملتا ہوا اٹھا اور اردگرد دیکھا۔ اُس نے کہا ''ڈیڈی، مجھے ڈر لگتا ہے''۔ سمجھے؟ اور میں نے کہا ''سب ٹھیک ہے۔ میرے پیارے جاؤ دوڑ کر پانی پی آؤ۔ ڈیڈی بہت تھکے ہوئے ہیں''۔ یہ فاصلہ بہت تھوڑا سا تھا تقریباً اِس کھڑکی جتنا۔ اور اُس نے کہا ''لیکن ڈیڈی، میں جاتے ہوئے ڈرتا ہوں''۔ سمجھے؟

18 خیر، میں بچے کیساتھ اٹھا۔ اُس نے میرا ہاتھ تھام لیا جو کہ اچھی بات تھی۔ ابھی ہم چار یا پانچ قدم بھی نہ چلے تھے کہ وہ ایک ابھرواں جگہ سے ٹکرا گیا جہاں میڈا نے فرش پر چکناہٹ لگائی ہوئی تھی اور فرش وہاں چکنا ہو گیا تھا آپ جانتے ہیں یہ کیسا معاملہ ہے۔ وہ ایکدم پھسلا لیکن میں نے اُسکا ہاتھ پکڑا ہوا تھا تب اُس نے میرا ہاتھ بہت زور سے دبا لیا۔ اور میں تھوڑی دیر وہاں ٹھہر گیا اور دل میں کہا ''خداوند یہ درست ہے۔ میں اُس وقت تک ایک قدم بھی اٹھانا نہیں چاہتا جب تک تُو نے میرا ہاتھ نہ تھام رکھا ہو کیونکہ میں نہیں جانتا کہ میں کب پھسل جاؤنگا''۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ ''جب تک میں محسوس کرتا رہوں کہ تیرے بڑے اور طاقتور ہاتھ نے مجھے پکڑ رکھا ہے تو میں جانتا ہوں کہ تو مجھے اُن گھڑیوں میں سنبھالے رہیگا جب میں......'' سمجھے؟

19 پس میں اِس عادت پر کاربند رہنے کی کوشش کرتا ہوں کہ میرا ہاتھ خدا کے ہاتھ میں رہے۔ بعض اوقات میں ایسی حرکات کر گزرتا ہوں جو میری اپنی نگاہ میں بھی مضحکہ خیز ہوتی ہیں اور انسانی ذہن کو وہ فطرت سے ہٹ کر معلوم ہوتی ہیں لیکن اگر ہم اس سے قطع نظر کریں تو میں نے معلوم کیا ہے کہ درست رہنے کا فقط یہی طریقہ تھا۔

20 آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ جو کام یہاں ٹھیک نظر آتے اگر خداوند آپ کی راہنمائی اُن کی طرف کرتا ہے تو وہ کسی مقام پر درست ہوں گے کیونکہ وہ بہتر سمجھتا ہے کہ کیسے راہنمائی کی جائے۔ پس یہ دیکھتے ہوئے کہ وہ ہمارے لئے کافی فضل ہے اور وہ سب جس کی ہمیں ضرورت ہے یا ہماری فکریں اُس میں ہیں، اس لئے آیئے ہم اُس کے علاوہ ہر چیز کو دُور کر دیں اور خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں۔

21 ہم ایک گیت گایا کرتے تھے۔ میں نے یہ کافی عرصہ سے نہیں سنا۔ اب میں گا نہیں سکتا اور میں نہیں سمجھتا کہ ہمارے درمیان کوئی اجنبی موجود ہے۔ یہی سبب ہے کہ میں اِن چھوٹے گیتوں کو گاتا ہوں کیونکہ یہ بات مجھے پسند ہے۔ اور جین، اگر آپ ٹیپ کے ذریعے اِسے لوگوں تک پہنچنے دیں تو ہم یہ چھوٹا سا گیت گائیں گے۔

تیز رفتار تبدیلیوں سے وقت پورا ہو گیا ہے
زمین پر شرارت موقوف ہو گئی ہے اب بغیر جنبش کھڑے ہو سکتے ہیں
اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو
کتنے لوگوں نے یہ گیت سن رکھا ہے؟
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو
اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو
آیئے ایک شعر کو آزمائیں
جب ہمارا سفر مکمل ہو گا
ہم خدا کے آگے صادق رہے ہیں
جلال میں تمہارا گھر خوبصورت اور تابناک ہے

جسے تمہاری اٹھائی ہوئی روح دیکھے گی

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

آیئے چند منٹ کے لئے دعا کی غرض سے کھڑے ہوں اور اپنا ایک ہاتھ خدا کیطرف اٹھا کر دوبارہ گائیں۔

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو

اِس دنیا کی بیکار دولت کے پیچھے نہ جاؤ

کیونکہ اُسے بہت جلد زنگ کھا جاتا ہے

اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ

وہ کبھی بھی ختم نہ ہوں گی

25 آسمانی باپ جیسا کہ ہم کھڑے ہیں میں اِن پرانے گیتوں کو گانا پسند کرتا ہوں وہ ہمارے دل کے اندرونی حصوں تک جا اترتے ہیں اور تجھ زندہ خدا کی محبت کے اظہار کو باہر لے آتے ہیں۔اور خداوند، آج صبح جیسا کہ ہم اپنے ہاتھ بلند کرتے ہیں تو یہ تیرے حضور ایک یادگار ہو کہ ''خداوند ہمارے ہاتھوں کو تھام لے''۔ میں بلی پال کے متعلق بتا رہا تھا کہ اُس نے کس طرح میرا ہاتھ پکڑ رکھا تھا اگر میں نے اُسے تھام نہ رکھا ہوتا تو وہ گر جاتا۔اور اے خدا، بہت دفعہ ہم گر جاتے اگر تُو نے ہمارا ہاتھ تھام نہ رکھا ہوتا۔ میں سوچتا ہوں کہ جب وہ چھوٹا سا بچہ ہی تھا اور اُس کی ماں نہیں رہی تھی وہ کس طرح سڑکوں پر چلتا پھرتا اور اپنی زندگی گزار رہا تھا، شاید وہ اس سے بہت عرصہ پہلے جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا لیکن ایک بہت بڑا ہاتھ اُس کے ساتھ رہا جو اُس جگہ تک بھی پہنچ سکتا تھا جہاں تک میرے ہاتھ کی رسائی ممکن نہ تھی۔ اب ہم اس کے لئے نہایت شکر گزار ہیں۔

26 خداوند ہم یہ جان کر نہایت خوش ہیں کہ جب ہماری روح ہمارے بدن سے جدا ہوتی ہوئی محسوس

ہوتی ہے اُس وقت بھی ایک ہاتھ موجود ہوتا ہے جس تک ہم پہنچ سکتے ہیں اور اُسے پکڑ سکتے ہیں اور وہ دریا پر ہماری راہنمائی کریگا۔ہم اِس یقین دہانی کیلئے تیرا شکر کرتے ہیں اِس بابرکت یقین دہانی کیلئے جو ہمیں حاصل ہے ہماری جان کے لنگر کیلئے بیکراں سمندر میں ہمارے سفر میں ہمیں ثابت قدم رکھتا ہے۔

27 اور اے باپ، ہماری دعا ہے جیسا کہ شاعر نے کہا ہے ”ایک بیکس اور تباہ حال بھائی ہماری ثابت قدمی (گھٹنوں پر) کو دیکھ کر دوبارہ سنبھل جائیگا اور تقویت پا کر دوبارہ کوشش کریگا“۔ہم جانتے ہیں کہ اگر کبھی ہم لڑکھڑا جائیں گے یا گر جائیں گے تو کافی خدا کا عظیم ہاتھ ہماری مدد کے لئے موجود ہوگا۔اُس کا فضل کافی ہے۔

28 اب اے خدا ہماری دعا ہے کہ جب ہم اِس نئے سال کا آغاز آج صبح حمد کے گیت گاتے اور خوشی مناتے ہوئے کر رہے ہیں اور جانتے ہیں کہ خدا اِس زندگی کے سفر میں اور موت کے دریا کے پار موعودہ سرزمین تک ہماری رہبری کرے گا۔ ہماری آنکھیں یردن کی بپھرتی لہروں کے پار میدانوں کو دیکھ رہی ہیں جہاں سدا بہار درخت اور پودے لہلہا رہے ہیں۔اے خدا، ہماری دعا ہے کہ ہماری آنکھیں اُس نظارے کو پکڑ لیں اور کبھی نہ چھوڑیں۔جب کبھی ہم اُس دریا کو پار کرنے کے لئے پہنچیں گے تو جیسے ایلیاہ کے وقت ہوا خدا کا چوغہ موت کے دریا کو چیر ڈالے گا اور ہم بلا خوف آگے بڑھ جائیں گے۔بخش دے خداوند کہ ایسا ہی ہو۔

29 جب ہم تیرے کلام کی طرف آتے ہیں تو ہماری مدد فرما۔اے خداوند میری دعا ہے کہ تیرا پاک روح ان الفاظ کو مسح کرے۔چونکہ ہم استاد نہیں ہیں اس لئے ہم انہیں سکھانے کے لئے یقیناً ناکافی ہیں۔ہم جانتے ہیں کہ صرف ایک ہی طریقہ سے ہم اِسے جان سکتے ہیں اور وہ یوں کہ سب سے بڑا استاد ہمارے دلوں کے اندر اپنے مسکن میں آئے اور ہمارے ذہنوں اور خیالات پر اس طرح حاوی ہو جائے کہ پاک کلام کو ہم پر منکشف کر دے۔ہم پوری سنجیدگی سے اس پر انحصار کرتے ہیں۔اے خدا، اِس پر توجہ فرما۔

30 اوہ، یہ کتنی حیرت انگیز بات ہے کہ وہ زندہ باپ جس سے ابدیت نے جنم لیا وہ ہماری مدد کرنے کیلئے فانی بدن میں آئیگا اور اپنے کلام کو لا کر اُسے ہمارے دہانوں میں، دلوں اور کانوں میں ڈالیگا تاکہ ہم اُسے سنیں اور زندہ رہیں۔باپ، ہمیں اُس لعنت سے نجات دینے کیلئے ایسا کر جس کیساتھ ہماری کوئی غلطی منسوب نہیں کیونکہ وہ نسلِ انسانی سے سرزد ہوئی اور ہم اُس پہلے جوڑے کی اولاد ہیں۔ہم گناہ میں پیدا ہوئے اور نافرمانی میں صورت پکڑی۔لیکن منصف اور زندہ خدا جانتا ہے کہ ہمارا اُس کیساتھ کوئی تعلق نہیں بلکہ ہمارے بچاؤ کیلئے ایک راستہ بنایا گیا ہے اور ہمیں قبولیت کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ہم نہایت خوش ہیں کہ ہم باپ کے گھر میں آئے ہیں۔

31 ہماری دعا ہے کہ تو ہماری کلیسیا کو برکت دے اور ہمارے خوش طبع پاسبان بھائی نیول کو جو تیرا حلیم خادم ہے۔ہم اپنے ڈیکنوں اور منتظم افراد کے لئے دعا کرتے ہیں کہ انہیں اُن کی زندگی کا سب سے عظیم سال عطا کر۔خداوند، یہ بخش دے۔اُنہیں لمبی عمر عطا کر۔اُنہیں مضبوط کر، وہ تیرے خادم ہیں۔بخش دے کہ وہ ہمیشہ بہادری سے اپنا فرض ادا کریں۔لوگوں کو یعنی ارکانِ کلیسیا کو برکت دے جو تیرے پیارے فرزند جو اِس گھر میں آتے ہیں۔خداوند، ہم ہر اُس جان کے لئے دعویٰ کرتے ہیں جو اِس گھر کی دہلیز کو پار کرتی ہے۔ خداوند، ہم تیرے لئے دعویٰ کرتے ہیں۔ہماری مدد کر کہ ہم ایسے خادم بن جائیں جو کلام کو پاک روح کے وسیلے اتنا سادہ اور سچا بنا دیں جو تیری طرح طویل ہو جائیں۔خداوند، یہ بخش دے۔اندر آنے والے بیماروں اور بیکسوں کو شفا دے۔پوری دنیا میں ہر خانۂ خدا میں یہی کچھ بخش دے۔

خداوند، آخرکار جب تیرا کام مکمل ہو جائے تو ہم تیرے پھاٹکوں سے داخل ہو سکیں اور خدا کی استقبالیہ میز پر بیٹھ کر کھائیں اور نا تمام عرصہ تک زندہ رہیں۔تب تک ہمیں صحت، مضبوطی، خوشی، مسرت، طاقت، اختیار اور ہماری راہنمائی کے لئے روح القدس کی برکات حاصل ہوں۔ہم یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین (تشریف رکھئے)۔

33 آج صبح میں اِس بہترین گیت کے لئے تعریف بیان کرتا ہوں۔میں بہت جلد آ گیا تھا اور اپنے اچھے دوست بھائی سلیگز سے گفتگو کرتا رہا۔بھائی جین بھی وہاں آ گئے اور دروازے پر ایک اَور بھائی بھی مل گیا اور میں گیت کا تھوڑا سا حصہ سن سکا لیکن یہ ریکارڈر پر بہت اچھی طرح آ رہا تھا۔

34 آپ سب مکاشفہ سے کس قدر محظوظ ہو رہے ہیں؟ کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ یہ سب مجھے ایسے ہی لگ رہا ہے جیسے میری چھوٹی بیٹی سارہ نے **Revelation** یعنی ''مکاشفہ'' کو **Revolution** یعنی ''مرکز کے گرد گھومنا'' پڑھ دیا یہ ایک مرکز کے گرد گھومنے والا معاملہ ہی ہے۔آپ جانتے ہیں کہ میں چاہتا ہوں کہ مارچ یا اپریل تک ہم یہاں پیچھے پورے حصہ پر کینوس لگا کر اور کسی وقت دن کے اوقات میں یہاں آ کر تمام تصاویر کا چارٹ اُس کینوس پر بناؤں تا کہ اُنہیں کھڑکیوں کے پردوں کی طرح اوپر نیچے اٹھایا اور گرایا جا سکے۔جیسے کچھ عرصہ سے یہ میرا خواب ہے کہ ہم ایک بہت بڑا مقدِس بنا سکیں جہاں میں پہنچ سکوں اور اِس چارٹ کو استعمال کر سکوں۔میں پورے پلیٹ فارم پر پھر سکوں اور وہ تمام مکاشفات اور تفسیرات جو خداوند نے مجھے دی ہیں ایک اشارہ کرنے والی چھڑی کی مدد سے ان تمام زمانوں پر سمجھا سکوں۔پھر اُسے مکمل کر کے اُسے اوپر اٹھا

دوں اور دوسرے کو نیچے کھینچ کر اُس پر شروع ہو جاؤں اور اُس پر سکھاؤں۔ اوہ، یہ تو کچھ قدرے آسمان کا سا سماں ہوگا۔ میں سردیوں کا موسم خداوند کے ساتھ رفاقت میں بیٹھ کر گزارنا چاہتا ہوں۔ اُسکے ساتھ تنہائی میں ہونا بہت بھلا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ ہم ایک گیت گایا کرتے تھے ''کبھی کبھی میں اپنے خداوند مسیح کیساتھ بالکل اکیلا ہونا چاہتا ہوں۔ میں اکیلے میں اُسے اپنی تمام تکالیف بتا سکتا ہوں''۔ دیکھئے، اِس کا یہی طریقہ ہے۔ رائے ڈیوس ایک گیت گایا کرتے تھے ''چپکے سے کہیں چلے جاؤ اور یسوع کے آگے دعا کرو''۔ آپ جس چیز پر بھی دھیان کریں اُس کا سلسلہ سیدھا یسوع مسیح کے ساتھ جا کر مل جاتا ہے۔ کیا ایسا ہی نہیں؟

36 گزشتہ آٹھ دنوں کی عبادات کے دوران ہم کلیسیائی زمانوں پر گفتگو کرتے رہے ہیں۔ اور گزشتہ رات ہم نے مکاشفہ 4 باب کی دوسری آیت پر غور کیا تھا۔ اور میرا خیال ہے کہ آپ سب رات کو یہاں موجود تھے اور آپ نے اسے سمجھا۔ اور شاید آج صبح میں اس سے آگے ایک یا دو آیات پر بولوں گا۔ میں نہیں جانتا کہ خداوند کہاں تک راہنمائی کرے گا۔ میں نے 6 یا 7 آیت تک یہاں نشان لگا رکھا ہے۔ یہ چھوٹے چھوٹے متن ہیں جہاں میں کلام کے مختلف حصوں تک جا کر ان چیزوں کو تلاش کر سکتا ہوں جہاں تک کل میں نے مطالعہ کیا تھا۔

37 اب ہم دیکھتے ہیں کہ کل رات ہم نے اِسے دوسری آیت پر چھوڑا تھا۔ میرا خیال ہے کہ تیسری آیت کے شروع تک ہم گئے تھے۔ ہم نے ''نرسنگے کی سی آواز'' پر اِسے چھوڑا تھا۔ کیا میں نے ٹھیک کہا ہے؟ آواز کا پیدا ہونا...... آیئے اِسے مکمل پڑھیں اور پھر واپس آئیں۔

> اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہوا ہے اور جس کو میں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے سنا تھا وہی فرماتا ہے کہ یہاں اوپر آ جا۔ میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا جن کا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرور ہے۔ فوراً میں روح میں آ گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔ اور جو اُس پر بیٹھا ہے وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا ہے۔ اور اُس تخت کے گرد زمرد کی سی ایک دھنک معلوم ہوتی ہے۔

38 یہ بڑا خوبصورت سبق ہے۔ اور آج صبح اِدھر آنے سے تھوڑی دیر پہلے میں چھٹی آیت تک پہنچا تو میں نے اپنے دل میں کہا ''اوہ میرے خدا، میں اِسے چھوڑ کر آگے نہیں جا سکتا کیونکہ اِس چھٹی آیت میں کوئی بات

ہے جو میں چاہتا ہوں کہ تمام لوگ اچھی طرح سن لیں جب ہم اِن جانداروں تک پہنچیں''۔ اِن جانداروں کی وضاحتیں مختلف قسم کی کی گئی ہیں۔ اصل نسخہ میں جا کر دیکھیں تو ایک تو حیوان کی ایک قسم ہے اور باقی چاروں جاندار مختلف ہیں۔ ایک کا یونانی میں مطلب جنگلی جانوروں جیسا جانور ہے۔ اِس دوسرے کا کنگ جیمز میں درست ترجمہ نہیں کیا گیا کیونکہ اِس کا مطلب حیوان نہیں بلکہ جاندار ہے۔ یہ جاندار جو کچھ بھی تھے نہ تو یہ انسان تھے اور نہ ہی فرشتے۔ پس یہ زندہ جاندار تھے اور اُن کے چہرے کس طرح چار چار تھے۔ اوہ، میرے عزیزو، ہم اِسے اناجیل تک لائیں گے اور اِسے پیچھے لے جا کر آج پوری طرح مکمل بنا کر اِس مقام پر رکھیں گے۔ یاد رکھیئے، چار کا عدد زمینی عدد ہے۔ سمجھے؟ یہاں بہت خوبصورت سبق موجود ہے۔ مجھے قوی یقین ہے کہ ہم اِس تک نہیں پہنچ سکیں گے یا شاید ایسا ہو جائے۔ لیکن یہ بہت حیرت انگیز بات ہے۔

39 پھر اگر خداوند نے چاہا اور ہم اکٹھے ہوئے تو شاید ہم اگلے اتوار کو دوبارہ اِس کی کوشش کریں گے۔ ہم روانگی سے پہلے چوتھے باب کو ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔ میں ٹھیک طور سے نہیں جانتا کہ آغاز کہاں سے ہوگا۔

41 اب ہم دیکھتے ہیں کہ اِن باتوں کے بعد۔ ''بعد'' کا مطلب ہے ''کلیسیائی زمانوں کے رک جانے کے بعد''۔ تب یوحنا کو اوپر بلا لیا گیا کہ ''اِدھر اوپر آ جا'' جس کا مطلب ہے کہ ''یہاں اوپر آ جا''۔ اُس نے یوحنا کو وہ سب کچھ دکھایا تھا جو کلیسیائی زمانوں میں دنیا میں ہونے کو تھا۔ اور جب کلیسیائی زمانے ختم ہو گئے، تب ہم دیکھتے ہیں کہ یوحنا ہر اُس درست ایماندار کی نمائندگی کرتا ہے جسے مسیح آسمان پر بلائے گا۔ کیا میں نے درست کہا ہے؟ اُسے بلایا گیا کہ ''یہاں اوپر آ جا''۔

42 اور ہم دیکھتے ہیں کہ جس آواز نے اُسے مخاطب کیا وہ نرسنگے کی آواز کی طرح صاف اور نمایاں تھی اور یہ وہی آواز تھی جس نے یہاں زمین پر اُس کے ساتھ باتیں کی تھیں۔ دیکھئے جب تک وہ سونے کے سات چراغدانوں کے درمیان تھا وہ انہی میں سے بول رہا تھا۔ اوہ، یہ بات مجھے پسند ہے ''وہ چراغدانوں کے بیچ میں سے بولتا تھا''۔ دیکھئے، وہ چراغدانوں میں تھا اور اُن میں سے اپنی کلیسیا کے ساتھ بولتا تھا۔ لیکن جب کلیسیائی زمانے ختم ہو گئے تو اُس نے زمین کو چھوڑ دیا اور اوپر آسمانوں پر چلا گیا اور جن کو اُس نے نجات دی تھی انہیں اوپر بلا لیا۔ اوہ، کیا یہ خوبصورت بات نہیں ہے میرا دل اِس پر اچھلنے لگ گیا ہے۔

43 یاد رکھیئے کہ جب ہم اِن باتوں کو سامنے لا رہے ہیں تو میں چاہتا ہوں کہ بالخصوص نئے تبدیل شدہ

نوجوان جیسے بہن آ ئنا اور اُس کا خاوند، راڈنی اور اُس کا خاوند، چارلی اور دیگر لوگ اِن باتوں کو سمجھ لیں۔اور بہت سے نوجوان لوگ جو نئے نئے خداوند میں شامل ہوئے ہیں اور ابھی اِس پٹڑی پر بہت دُور تک نہیں چلے حال ہی میں اُس کا مزہ چکھا اور دیکھا ہے کہ خداوند بھلا اور رحیم ہے۔غور کیجئے کہ ہم جن باتوں پر بول رہے ہیں یہ آپ کے ایمان کو ٹھہرانے کی کوشش ہے۔کیونکہ جب خدا کوئی بات کہہ دیتا ہے تو اُسے وقوع میں آنا ہوتا ہے۔یہ کسی صورت ناکام نہیں ہوگا۔شاید یہ ایسے نظر آئے کہ لاکھوں میل دُور جا کر بھی یہ پورا نہیں ہوگا لیکن خدا اِسے گھما کر لے آتا اور اسے پورا کرتا ہے۔اور وہ آزمانے کے لئے ایسے کرتا ہے۔

44 دیکھئے خدا نے ابرہام سے کیا کہا تھا''اپنے بیٹے کو یہاں پہاڑ پر لا کر ذبح کر''اِس کے بعد کہ ابرہام پچیس برس تک اُس کا انتظار کرتا رہا تھا۔اور خدا نے اُس سے کہا''اسے یہاں لا کر ذبح کر''۔جبکہ خدا نے اُسے کہہ رکھا تھا''میں تجھے قوموں کا باپ بناؤں گا''۔ابرہام کی عمر اُس وقت سو سال اور اُس کی بیوی کی عمر نوے سال تھی، اور اب تک ابرہام تقریباً ایک سو پندرہ سال کا ہو چکا تھا۔اور ابرہام نے یہ نہیں کہا کہ''اضحاق کا کیا ہوگا؟ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ مجھ جیسے بوڑھے شخص نے پچیس سال تک انتظار کیا تھا۔تو نے اُس وقت مجھ سے وعدہ کیا جب میں پچھتر سال کا تھا اور اب سو سال کا ہوں۔اُس وقت سارہ پینسٹھ سال کی تھی اور اب نوے سال کی ہے۔یہ کیسے ہوگا؟ جب یہ بچہ ہمارے ہاں پیدا ہوا......تو نے پچیس سال پہلے مجھے بتایا تھا جب میری عمر پچھتر برس تھی کہ اِن برسوں کے دوران سارہ سے میرا بیٹا ہوگا۔تب میں بھی بنجر تھا اور سارہ بھی غیر زرخیز تھی۔پس یہ کیونکر ہوا؟ تُو نے مجھے بھی زرخیز بنا دیا اور سارہ کو بھی اور پھر تو نے یہ بچہ ہمیں عطا کیا۔اب ہم نے پندرہ سال تک اُس کی پرورش کی ہے اور تو نے کہا تھا کہ اِس لڑکے کے وسیلے دنیا کی تمام قومیں برکت پائیں گی اور تو مجھے قوموں کا باپ بنائے گا۔اور آنے والے زمانوں میں تو اِس لڑکے کے وسیلے مجھے آسمان کے نیچے ہر قوم کا باپ بنائے گا۔اور اِسی لڑکے کے وسیلے ایک نجات دہندہ آئے گا اور اُس نجات دہندہ کے وسیلے پوری نسلِ انسانی کو نجات دی جائے گی۔ خداوند تو یہ سب کیسے کرے گا؟''

45 ''یہ میرا کام نہیں ہے۔تو نے یہ کہا تھا پس تیرا کلام سچا ہے۔اگر تو میرے لئے اپنے کلام کو قائم رکھ سکتا ہے اور مجھے دکھا سکتا ہے کہ جب میں پچھتر سال کا تھا جب تو نے مجھے بلایا اور کہا''اپنے ناتے داروں سے الگ ہو جا اور ایک اجنبی ملک کا سفر اختیار کر''میں نے اِس سرزمین میں پچیس سال گزارے ہیں۔جب میں روانہ ہوا تو بوڑھا تھا میں نے اِس بیوی کے ساتھ عمر گزاری ہے جب وہ نوجوان لڑکی تھی''وہ اُس کی سوتیلی بہن

تھی۔''اور اِس عرصہ کے بعد تو نے مجھے یہ بیٹا دیا جس کا تو نے وعدہ کر رکھا تھا میں نے اِسے گویا مُردوں میں سے حاصل کیا۔اور اگر تو مجھے اُس کو ذبح کرنے کو کہتا ہے تو تُو مُردوں کو زندہ کر دینے کی بھی قدرت رکھتا ہے''۔ اوہ میرے عزیزو۔یہ طریقہ ہے۔یہ بات ہے۔اور خدا نے یہ کیا۔

47 اور جب اُس نے پوری طرح خدا کے کلام کی فرمانبرداری کی اضحاق کے چہرے سے بال اکٹھے کئے اور اپنے بیٹے کو، اپنے اکلوتے بیٹے کو ذبح کرنے کیلئے چھری لی۔خدا ہمیں ایک نمونہ دکھا رہا تھا۔خدا نے یہ کس لئے کیا تھا؟ اُسے اِسکی ضرورت نہ تھی۔اُس نے یہ اِسلئے کیا کہ میں اور آپ اِن باتوں پر نظر کر سکیں اور اِس تاریک اور موت سے بھرے زمانہ میں جب انسانوں کے دل برائی سے پُر ہیں یہ جان سکیں کہ خدا اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے۔چاہے کوئی بات کتنی ناکافی دکھائی دے خواہ وہ کتنی ناممکن دکھائی دے خدا پھر بھی خدا ہی رہتا ہے اور اپنے ہر وعدہ کو قائم رکھتا ہے۔

48 یہی بات میں آپ سے اُس وقت کہتا ہوں جب ہم یہاں شفائیہ عبادت میں کھڑے ہوتے ہیں۔ آپ یہاں کھڑے ہو کر کہتے ہیں ''میں بیمار ہوں''۔اِس میں کوئی شک نہیں کہ آپ بیمار ہیں۔لیکن خدا اپنے وعدہ کو قائم رکھتا ہے۔تب وہ نیچے آئے گا۔اُس نے ہمارا کفارہ دیا اور وہ آپ کو شفا دے گا۔اُس نے یہی کام کیا ہے۔اب وہ آپ سے صرف ایک کام چاہتا ہے اور وہ یہ کہ اِس پر ایمان رکھیں، اور ابرہام کی طرح اسے تھامے رکھیں۔

49 ''ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ میں صرف ایک دن مزید زندہ رہوں گا''۔مجھے اِس کی کوئی پروا نہیں۔یہ عمدہ بات ہے۔آدمی اتنا ہی جانتا ہے یہ اُس کے علم کی انتہا ہے۔ابرہام اپنے بیٹے کو کس طرح حاصل کرنے جا رہا تھا جب کہ وہ اُسے لٹا چکا تھا اور خدا کے کلام نے اُسے کہہ دیا تھا کہ ''اپنے بیٹے کو ذبح کر''۔وہ یہ کیسے کرنے جا رہا تھا؟ یہ سوال نہیں ہے۔خدا نے کہہ دیا تھا کہ ایسے کر اور یہ طے ہے۔''میں کیسے تندرست ہوں گا جبکہ ڈاکٹر نے کہہ دیا ہے کہ میں صحت یاب نہیں ہو سکتا؟'' مجھے یہ سوال کرنے کی ضرورت نہیں۔اِس کے لئے خدا کے کلام کی ضرورت ہے۔جونہی آپ پر یہ منکشف ہو جائے کہ آپ تندرست ہو جائیں گے تو آپ صرف اتنا یاد رکھیں کہ آپ تندرست ہو جائیں گے۔کوئی چیز آپ کو اس سے باز نہیں رکھ سکتی۔یہ سچ ہے۔سمجھے؟

51 پس جب ابرہام نے پوری فرمانبرداری کی ...... وہ اِسے کس طرح کرنے جا رہا تھا؟ آخری لمحات آ گئے آخری پانچ منٹ رہ گئے، آخری تین منٹ، آخری دو منٹ، آخری منٹ، آخری تیس سیکنڈ اور پھر آخری

سیکنڈ آ گیا جب ابرہام کا ہاتھ لڑکے کی زندگی لینے کے لئے تیار تھا تو خدا نے کہا ''اپنا ہاتھ روک لے۔ اب یہیں رک جا۔ میں نے دیکھ لیا ہے کہ تو واقعی مجھ پر بھروسا کرتا ہے۔ ابرہام، میں نے یہ سب اس لئے کیا ہے کہ آنے والے دنوں میں برینہم کے گرجا میں لوگوں کو دکھاؤں کہ وہ مجھ پر بھروسا رکھیں۔ انہیں ہرگز مجھ پر شک نہیں کرنا چاہیئے۔ مجھ پر بھروسا رکھو''۔ اور اُسی وقت ایک قربانی آ موجود ہوئی اُس نے یہ کام بیکار میں نہیں کیا تھا۔ اُس نے یہ کبھی بے مقصد نہیں کیا تھا کیونکہ اُسی لمحے ایک برّے کی آواز آئی۔ ایک چھوٹے برّے کے سینگ ایک جھاڑی میں اٹک گئے تھے۔ ہم بہت دفعہ اِس بات کو بیان کر چکے ہیں۔ وہ برّہ وہاں کس طرح آ گیا تھا؟ تمام جنگلی جانوروں میں سے صرف وہی کس طرح آ گیا تھا؟ مہذب دنیا سے ایک سو میل دُور شیروں، گیدڑوں، بھیڑیوں، ہر قسم کے جنگلی جانوروں کے درمیان، پہاڑ کی چوٹی پر جہاں نہ پانی تھا اور نہ گھاس تھی وہ یہاں کیا کر رہا تھا؟ خدا نے اُسے تخلیق کیا تھا اور اُسے وہاں رکھ دیا تھا۔

53 اب ہمیں خدا کو اِن دنوں میں دیکھنا ہے جن میں ہم رہ رہے ہیں۔ اب آج صبح مجھے وہ تمام ذاتی باتیں بیان کرنا ہونگی تاکہ جو کچھ میں بیان کرنا چاہتا ہوں اُس تک پہنچ سکوں۔ اِسلئے میں اِسے شروع کرنے سے پہلے پسِ منظر تیار کر رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ سمجھ جائیں کہ یہ باتیں جو ذاتی دکھائی دیتی ہیں یہ درحقیقت ذاتی باتیں نہیں ہیں۔ وہ صرف مثال کیلئے استعمال کی گئی ہیں تاکہ آپ کا ایمان مسیح پر مضبوط ہو کر سنجیدگی کے ساتھ قائم ہو جائے اور آپ اُسکے وعدوں پر کھڑے رہ سکیں۔ اسلئے کہ خدا اپنے وعدوں کو اتنی کاملیت کیساتھ قائم رکھتا ہے جتنا کہ ممکن ہوسکتا ہے اب وہ ہمیں یہ دکھا رہا ہے۔

54 اُسی یہوواہ یری کو دیکھئے جیسا کہ ابرہام نے اُسے یہ کہہ کر پکارا تھا، اِس کا عبرانی میں مطلب ہے ''خدا اپنے لئے آپ قربانی مہیا کرے گا''۔ خدا ایسا کر سکتا ہے۔ اُس نے اپنا راستہ بنا لیا۔

55 آپ کہیں گے ''یہ صرف ابرہام کے لئے ہوا''۔ نہیں۔ وہ ہر زمانے میں یہی کرتا آیا اور اب بھی کر رہا ہے۔ اِس سے پہلے اُس نے نوح کو بتایا تھا اور ہم آج صبح اس کو حاصل کر رہے ہیں ''بارش ہو گی''۔ اُس وقت آسمان پر کہیں کوئی بادل نہ تھا۔ کہیں پر کوئی چھوٹا سا چشمہ تھا جس کی ایک شاخ ندی بن کر زمین کو سیراب کرتی تھی۔ یہی پانی کی سب سے بڑی ندی تھی۔

56 لوگ کہتے تھے ''یہ کیونکر ہو گا کہ دنیا میں پانی اوپر سے آئے گا؟ ہمیں دکھاؤ کہ اوپر کہاں پر پانی موجود ہے اگر یہ اوپر ہے تو یہ اتنی گرم دھوپ ہے''۔

’’اگر خدا نے کشتی بنانے کو کہا ہے تو میرا کام ہے کہ کشتی بناؤں اور تیار ہو جاؤں کیونکہ بارش آ رہی ہے۔وہ یہواہ یری ہے وہ اوپر پانی مہیا کر سکتا ہے۔

58 اور خدا نے صرف ایک ہی کام کیا کہ اُس نے بیوقوف ، احمق انسانوں کو سائنس کے مطابق کام کرنے دیا تا کہ جو خدا نے مقرر کیا تھا وہ سب کچھ پورا ہو۔خدا نے دنیا کو کبھی تباہ نہیں کیا۔دنیا کو انسان نے تباہ کیا ہے۔خدا کسی چیز کو برباد نہیں کرتا وہ ہر چیز کو بچانے کی کوشش کرتا ہے۔انسان اپنے علم سے خود کو تباہ کرتا ہے جیسے اُس نے درخت کے معاملہ میں عدن میں کیا تھا۔پس کسی جنونی نے کسی ایٹمی طاقت پر قابو پا لیا۔انہیں یہ حاصل ہوا۔

59 وہ اُس وقت اِس سے کام لے سکتے تھے۔وہ اِس سے ایسے ایسے کام اُس وقت کر سکتے تھے جو ہم نے ابھی تک نہیں سیکھے۔ہم نے ابھی اُتنی ترقی نہیں کی ہے۔شاید تین یا چار سال یا کچھ زیادہ سال تک ہم وہ کام کر سکیں جو وہ کر لیتے تھے۔اُنہوں نے اہرام اور سفنکس (پتھر کا ایک بہت بڑا مجسمہ جس کا چہرہ مثل عورت کے اور جسم مثل شیر کے ہے) وغیرہ بنائے۔ہم یہ کبھی نہیں کر سکے۔ہم انہیں دوبارہ نہیں بنا سکے۔اِسکا ہمارے پاس کوئی طریقہ نہیں جب تک ہم ایٹمی طاقت حاصل نہ کر لیں۔تیل کی طاقت ، بجلی کی طاقت اتنے بڑے بڑے پتھروں کو نہیں اٹھا سکے گی۔وہ اسے زمین پر ہلا بھی نہیں سکتیں۔اُن میں سے کچھ شہر کے ایک بلاک جتنے ہوا میں بلند ہیں اور اُن کا وزن کئی کروڑ ٹن ہے۔انہوں نے اِنکو کیسے اوپر پہنچا لیا؟ دیکھئے ، یہ وہی جانتے تھے۔

61 اور اُنہوں نے اُسے چھوڑ دیا۔کسی نے اُن ایٹمی بموں میں سے ایک کسی دوسرے کی حد میں چھوڑ دیا اُن اگلے وقتوں میں ، کیونکہ ’’جیسا نوح کے دنوں میں ہوا‘‘ تب اِسی قسم کی تہذیب تھی اُس وقت بھی ایسے ہی ذہین لوگ تھے۔’’جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے پر بھی ہوگا‘‘۔جو کچھ اُس وقت ہوا وہ دہرایا جائے گا۔سمجھے؟

62 تھوڑا ہی عرصہ ہوا کہ یہاں میکسیکو میں کھدائی کر کے پانی کا ایک جدید منصوبہ تلاش کیا گیا جو طوفانِ نوح سے پہلے کا تھا۔آپ نے یہ اخبارات میں دیکھا تھا۔وہ منصوبہ ایسا ہی جدید تھا جیسے آج کل ہمارے پاس ہیں۔جو زمین کے نیچے اتنی گہرائی میں ڈوب گیا۔کسی ایٹمی چیز نے اُسے ڈھانپ لیا تھا۔زمین پھٹ کر اوپر کو اڑی اور اس پر چھا گئی۔سمجھے؟

63 اب ’’جیسا نوح کے دنوں میں ہوا‘‘ ذہین لوگ ، جوہری طاقت کے حامل ذہین لوگ جو اہرام اور

سفنکس اور اِس طرح کی دیگر چیزیں تعمیر کر سکتے تھے۔ ''جیسا اُن دنوں میں ہوا ویسا ہی پھر ہوگا''۔ لیکن اِس دَور کا کام مختصر ہوگا کیونکہ اِس میں کچھ لوگوں کو آسمان پر اٹھا لیا جائے گا۔ جیسے حنوک اٹھایا گیا اُسی طرح اب لوگ اٹھائے جائیں گے۔ آج صبح ہم اُن لوگوں کے طبقہ میں شمار ہیں جو لے لئے گئے تھے جیسے نوح طوفان میں سے گزرا تھا۔

64 لیکن یاد رکھئے کہ اس سے پہلے...... یہ بھول نہ جایئے۔ اِس سے پہلے کہ بارش کا ایک بھی قطرہ گرا، اس سے پہلے کہ آسمان پر کچھ ظاہر ہوا اِس سے پہلے کہ نوح نے کشتی مکمل کی اس سے پہلے کہ حنوک اٹھا لیا گیا تھا۔ حنوک موت کا مزہ چکھے بغیر اٹھا لیا گیا۔ ایک دن وہ یونہی باہر پھر رہا تھا کہ کششِ ثقل کی پکڑ اُس پر سے چھوٹ گئی۔ اُس نے دیکھا کہ اُس کا ایک قدم اوپر اٹھ گیا، دوسرا اس سے اوپر، تیسرا قدم اُس سے مزید بلندی پر چلا گیا اور آپ جانتے ہیں کہ اُس نے ایک ہی بات کہی ہوگی ''اے دنیا، الوداع'' وہ بالکل اوپر چلا گیا اور جلال میں داخل ہو گیا۔

65 اور نوح نے حنوک کو تلاش کیا لیکن وہ اُسے کہیں نہ ملا۔ اُس نے تلاش کیا لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ حنوک کہاں گیا، پھر اُس نے سوچا ''اب کشتی بنانے کا وقت آ گیا ہے''۔ سمجھے؟ اور بقیہ کو بچانے کے لئے اُس نے کشتی بنانا شروع کر دی۔

66 یہ بالکل ویسی ہی بات ہے جو یہاں واقع ہوئی ہے۔ کلیسیا کو آسمان پر اٹھا لیا گیا تھا، اور یوحنا کو اس کے ساتھ مُردوں میں سے زندہ کئے ہوؤں کی تشبیہہ کے طور پر اٹھا لیا گیا جیسا کہ ہم نے گزشتہ رات لیا تھا۔ اور ہم نے دیکھا تھا کہ جس آواز نے اُسے زمین پر مخاطب کیا تھا اُسی آواز نے اُسے بلایا اور کہا کہ یہاں اوپر آ جا۔

67 اوہ، یہ ہر مسیحی ہے۔ جس آواز نے آپکو ایک دن کینٹکی میں رخ موڑنے کیلئے بلایا تھا وہی آواز آپکو پھر بلائیگی اور کہے گی ''یہاں اوپر آ جا''۔ بھائی ایوانز، کیا آپ اِس پر خوش نہیں ہیں؟ جس آواز نے کہا تھا ''پیچھے مڑ کر دیکھ'' اُسی آواز نے کہا ''اوپر آ جا''۔ اوہ، میرے عزیزو۔ یہ کیسا بلاوا تھا۔ کیسی حقیقت ہے نرسنگے کی کیسی صاف اور نمایاں آواز ہے ''پیچھے مڑ، میری خدمت کر۔ یہاں اوپر آ جا جہاں میں ہوں''۔

68 ہم نے پہاڑ پر دیکھا کہ سوئے ہوؤں کی نمائندگی کی گئی۔ موسیٰ سوئے ہوئے مقدسوں کی جو جی اٹھے نمائندگی کر رہا تھا۔ ایلیاہ زندہ اٹھائے ہوئے آخری زمانہ کے مقدسوں کی نمائندگی کر رہا تھا کہ وہ سب یسوع مسیح کے سامنے کھڑے تھے۔ یسوع نے یوحنا کے متعلق شاگردوں سے کہا تھا کہ اگر وہ میری آمد کو دیکھنے

تک زندہ رہے تو تمہیں اِس سے کیا مطلب۔اور شاگردوں میں یہ بات مشہور ہوگئی۔

69 میں چاہتا ہوں کہ میں تھوڑی دیر کلیسیا کے لئے حقیقی گہرائی میں جاؤں۔ ہر شخص خدا کے ساتھ اپنی انفرادی زندگی گزارتا ہے۔ یہ ایک انفرادی تعلق ہوتا ہے۔روح کی باتیں آپ کو اُن مقامات تک لے جاتی ہیں جن کا ذکر کرنے کی بھی آپ جرأت نہیں کر سکتے۔

70 خود میں نے اپنی ناچیز خدمت کے اندر دیکھا ہے کہ بہت موقعوں پر میں کوئی بات کہہ جاتا ہوں اور مجھے خود اُس کا سبب معلوم نہیں ہوتا اور وہ درست دکھائی نہیں دیتی (لیکن کوئی اب بھی کچھ کہہ سکتا ہے) لیکن میں دیکھتا رہتا ہوں اور وہ بات ایسی کامل حالت میں پوری ہو جاتی ہے جیسے کہ اُسے ہونا چاہئے۔خدا اُسے وقوع میں لاتا ہے۔ جب میں ایسی بات کرنا چاہتا ہوں تو کہتا ہوں ''تھوڑا توقف کیجئے۔فلاں فلاں شخص کے ساتھ یہاں ایسے ہوگا جسے اُس طرح سے ہونا چاہئے تھا''۔درحقیقت مجھے علم نہیں ہوتا کہ میں نے ایسے کیوں کہا۔اور آپ جانتے ہیں کہ اِس کا ایک ہی نتیجہ ہوتا ہے کہ یہ اُسی طرح واقع ہوتا ہے۔خدا اُسے پورا کرتا ہے۔

71 شاگردوں نے کہا کہ ''یسوع نے کہا تھا یہ شخص نہیں مرے گا''۔لیکن یسوع نے اِس طرح نہیں کہا تھا۔یسوع نے کہا تھا ''اگر وہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھے اِس سے کیا؟''

72 لیکن جب شاگردوں میں یہ بات مشہور ہوگئی تو یسوع نیچے آیا اور یوحنا کو اوپر لے گیا اور اُسے سب چیزیں پیشگی دکھائیں۔یوحنا نے خداوند کی آمد کی مشق دیکھی۔ یوحنا نے کلیسیا کو دیکھا، کلیسیائی دَور کے انجام کو دیکھا۔اُس نے یہودیوں کے انجام کو دیکھا، اُس نے دوسری آمد کو دیکھا۔اُس نے پورے منصوبہ کو دیکھا۔

73 دیکھئے خدا کو کیا کرنا پڑا۔یوحنا کو چوبیس گھنٹے تک تیل میں ابالا گیا لیکن خدا نے انہیں دکھا دیا کہ وہ خدا کی چیز تھا یعنی الٰہی روح نے اُس کے گوشت پوست کو اپنا مسح دے رکھا تھا اور وہ خدا کے اِس قدر زیرِ اثر تھا کہ چوبیس گھنٹوں تک ابالے جانے سے بھی گرم تیل اُسے جلا نہ سکا۔اگر آپ ابال کر کسی آدمی میں سے روح القدس کو نکالنے کی کوشش کریں تو یہ آپ سے نہیں ہو سکے گا۔پھر اُسے پتمس کے جزیرہ میں بھیج دیا گیا اور اُس نے وہاں مکاشفہ کی کتاب لکھی۔جب وہ وہاں سے واپس آیا تو کئی سال منادی بھی کرتا رہا۔سمجھے؟

74 بیشک اُسے بُرا نام دیا گیا ''وہ ایک نجومی تھا، وہ جادوگر تھا''۔کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یوحنا کو جادوگر کہا گیا؟ مطلق طور پر ایسا ہی ہوا۔یسوع کو بھی یہی کہا گیا۔سمجھے؟ دیکھئے دنیا اِن چیزوں کے متعلق کچھ نہیں جانتی۔ ''وہ خیال خوانی کرنے والا شخص تھا''۔سمجھے؟ اُنہوں نے کہا کہ وہ ایسا بڑا جادوگر تھا کہ اُس نے تیل پر بھی جادو کر

دیا اور تیل اُسے جلا نہ سکا اس لئے کہ وہ اُن کے کیتھولک نظریات کے ساتھ متفق نہ ہوا۔ بس یہی سبب تھا۔

75 وہ خدا کا ایک حلیم خادم تھا جس کا ایک مقصدِ حیات تھا جس پر وہ قائم رہا۔ وہ اُن قدیم چیزوں کے ساتھ گزارہ نہ کر سکا اس لئے خدا نے اُسے لے لیا اور محفوظ کر لیا۔ اِسی طرح اُس نے سینٹ مارٹن اور ارینئیس کے ساتھ اور تمام زمانوں میں یہی کرتا آیا۔ آج بھی وہ اسی طرح کر رہا ہے وہ سیدھا نیچے آتا جا رہا ہے۔

76 اب یہ بات کبھی نہ بھولیں کہ خدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ بہت زور سے ہلائے گا اور بڑے بڑے کام کرے گا۔ اب اگر آپ لکھ رہے ہیں تو یہ بات تحریر کر لیں کہ جن کاموں کو انسان عظیم اور بڑے کہتا ہے، خدا انہیں بیوقوفی کہتا ہے۔ اور جن کو انسان بیوقوفی کہتا ہے انہیں خدا عظیم کہتا ہے۔ اِس کو کبھی بھی فراموش نہ کیجئے گا۔ یہ آپ کو آنے والے برسوں میں مدد دے گی کیونکہ ہم ہر وقت عظیم باتوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اور ہمیں ہمیشہ عظیم چیزیں حاصل بھی ہوتی رہتی ہیں لیکن دنیاوی لوگ ان کو نہیں جانتے۔ نہ اُنہوں نے اِسے نوح کے دنوں میں جانا، نہ ہی یوحنا کے دنوں میں جانا، نہ یسوع کے دنوں میں جان سکے، نہ رسولوں کے دنوں میں، نہ ارینئیس کے دنوں میں، وہ کسی بھی زمانے میں اِسے جان نہ سکے۔

77 حتیٰ کہ جون آف آرک جو ایک کم عمر نوجوان خاتون تھی۔ ابھی وہ لڑکپن میں تھی کہ خدا نے رویاؤں میں اُس کے ساتھ کلام کیا اور ایک فرشتہ نے اُسکے ساتھ باتیں کیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کیتھولک کلیسیا نے کیا کہا؟ یہ کہ ''وہ ایک جادوگرنی ہے''۔ اُنہوں نے اُسے ایک بلّی کیساتھ باندھ کر آگ سے جلا دیا۔ کیتھولک کاہنوں نے اُسے مار ڈالا۔ اُسے جادوگرنی کہہ کر اُس پر موت کا فتویٰ صادر کیا۔ جون آف آرک جادوگرنی کی موت مری۔ تقریباً دوسو سال بعد اُنہیں معلوم ہوا کہ وہ جادوگرنی نہیں تھی وہ مسیح کی شاگرد تھی۔

78 اُنہوں نے تمام مُقدّسوں کے ساتھ اِسی طرح کیا۔ یسوع نے کہا ''کس نبی کو تمہارے باپ دادا نے نہ ستایا؟ کون سے نبی کو ماننے سے اُنہوں نے انکار نہ کیا؟'' اُس نے کہا ''تم سفیدی پھری ہوئی دیواریں ہو۔ تم نبیوں کی قبروں کو سنوارتے ہو جبکہ تمہارے ہی باپ دادا نے اُن کو اِن قبروں میں پہنچایا تھا''۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اُس نے اُن پر مکے نہیں تانے اُس نے صرف اُن کے آگے یہ بیان کیا۔

79 یوحنا نے اُن سے کہا،

''اے سانپ کے بچو۔ تمہیں کس نے جتا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو۔
یہ مت کہو کہ تم ابرہام کی اولاد ہو اور ہم ایک بڑی تنظیم میں شامل ہیں''۔

''کیا آپ مسیحی ہیں؟''

80 ''میں میتھوڈسٹ ہوں۔ میں پریسبٹیرین ہوں۔ میں پنتی کاسٹل ہوں''۔ یہ اِس میں ہر گز نہیں۔ اِس کی حیثیت اتنی ہی ہے جتنی برف کی اہمیت دھوپ کے سامنے۔ سمجھے؟ اِس کا اِس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ اگر آپ مسیحی ہیں تو آپ نئی پیدائش کا تجربہ رکھنے والے اور خدا کے خادم ہوں گے۔

81 اب جس وقت یوحنا آیا ہم نے گزشتہ رات اِس کو سمجھا تھا۔ یاد رکھئے کہ جس وقت آپ متن حاصل کرنا چاہیں گے تو میں آپ کو بتا دوں گا۔ یاد رکھئے دنیائے کلیسیا کو اب سب سے زیادہ زور سے ہلایا جائے گا۔

81 اب یاد رکھئے کہ یوحنا کے دنوں میں، یسوع کے دنوں میں اتنی بڑی بڑی عیدیں ہوتی تھیں، اور ایسے بڑے بڑے مقرر تھے اتنے ذہین لوگ موجود تھے جو لاکھوں اور کروڑوں لوگوں کو اپنے پاس کھینچ لیتے تھے۔ اگر کائفا کوئی اجتماع اکٹھا کرنے کے لئے بلاتا تو وہ کیا کرتا؟ وہ پورے یروشلیم کو اکٹھا کر سکتا تھا۔ وہ کیا چھوٹے کیا بڑے تمام اسرائیل کو جمع کر سکتا تھا۔ کوئی کہتا تھا ''اگر کوئی بات کائفا کہے گا تو وہ بہت عظیم ہو گی۔ کیا آپ پاک نوشتوں پر ایمان رکھتے ہیں ربی، ریورنڈ، ڈاکٹر اور بشپ صاحب ، کیا آپ نوشتوں پر ایمان رکھتے ہیں؟''

''یقیناً میں ایمان رکھتا ہوں۔ میں ایک معروف عالم ہوں''۔

83 ''ٹھیک ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ ایک ایسا وقت آئے گا جب تمام پہاڑ برّوں کی طرح کودیں پھاندیں گے تمام پتے خوشی سے تالیاں بجائیں گے تمام ٹیلے پست کیے جائیں گے۔ تمام پست جگہوں کو ابھارا اور بلند کیا جائے گا۔ اور یہ سب کچھ بیابان میں پکارنے والے کی آواز کے سبب سے ہو گا۔ ربی، ریورنڈ، ڈاکٹر یا پاسٹر صاحب، کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟''

''یقیناً میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں''۔

''یہ کیسے وقوع میں آئے گا؟''

84 ''اوہ، خدا کسی دن ایک عظیم آدمی کو دنیا میں بھیجے گا۔ وہ بہت عظیم ہو گا۔ وہ بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہو گا اور وہ مسیح کے آگے آگے چلے گا۔ اور میرے ذہن میں کوئی شبہ نہیں کہ وہ آسمان سے نازل ہو گا اور ہیکل کے اندر آئے گا۔ وہ ٹھیک یہاں ہیکل کے اندر آئے گا اور کہے گا کہ اب ہم تمام رومیوں کو پکڑ لیں گے اور انہیں جان سے مار دیں گے۔ بس اتنا کام ہے۔ ہم تمام رومیوں کو مار لیں گے۔ اور پھر وہ کہے گا ''اے مسیحا، نیچے آ جا''۔ اور مسیح نیچے اتر آئے گا اور پھر ہم اپنی تلواروں کو ڈھال کر اُن سے ہلوں کے پھالے اور درختوں کی

شاخیں تراشنے والے آلے بنالیں گے اِس کے بعد کوئی جنگ نہ ہوگی''۔اوہ، ہو، یہ اُن کی تفسیر تھی۔

85 لیکن جب وہ آیا تو کیا ہوا؟ کیا واقع ہوا؟ آسمان پر کوئی نشان ظاہر نہ ہوا۔ اُنہوں نے کچھ نہیں دیکھا۔ نشان ظاہر ہوا تھا لیکن اُنہوں نے کچھ نہیں دیکھا تھا۔ اُنہوں نے اُسے نہ دیکھا۔ سمجھے؟ پہاڑ کب چھوٹے برّوں کی طرح اچھلے کودے؟ کب تمام اونچے ٹیلے پست کئے گئے یا گہری جگہیں ہموار کی گئیں؟ ایک بوڑھا سا بے رونق چہرے والا شخص بیابان سے منادی کرتا ہوا آن ظاہر ہوا جو الف ب بھی نہیں جانتا تھا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ وہ نو سال کی عمر میں بیابان میں چلا گیا اور تیس سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے دوبارہ ظاہر نہ ہوا۔ وہ ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا رہا۔ ٹڈیاں گھاس کھانے والے ٹڈوں کو کہتے ہیں یعنی بڑے بڑے گھاس کے ٹڈے۔

86 لوگ شروع ہی سے ان کو کھاتے چلے آ رہے ہیں۔ آپ انہیں یہاں سے بھی خرید سکتے ہیں۔ اِسے بُرا نہ سمجھئے کیونکہ آپ چاہیں تو سپر مارکیٹ سے شہد کی بڑی مکھی، شہد کی چھوٹی مکھی، ٹڈیاں، کھڑکھڑیا سانپ جو کچھ لینا چاہیں خرید سکتے ہیں۔ سمجھے؟

87 پس وہ ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا۔ یہ کیسی خوراک ہے۔ لیکن اُسے خدا کی قدرت نے سنبھالے رکھا۔ وہ گول کالر والا لباس نہیں پہنتا تھا جیسا کہ گزشتہ رات بھائی پارنل یا کسی اور خادم نے بھی کہا تھا۔ وہ کوئی فراک نما کوٹ یا اور کوئی ایسی چیز نہیں پہنتا تھا۔ وہ اونٹ کی کھال کا بڑا سا ٹکڑا لپیٹے ہوئے بیابان سے آ نکلا۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ ہم تو ہر روز نہاتے ہیں لیکن یوحنا بیابان میں شاید تین تین یا چار چار مہینوں تک بھی نہاتا نہ ہوگا۔ یہ میں نہیں جانتا۔ اُس کی حالت ایسی ہی نظر آتی تھی۔ اُسکے پاس کوئی پلپٹ نہ تھا۔ وہ کبھی بڑے بڑے اجتماع کرنے کیلئے بڑے شہروں میں نہ گیا۔ وہ دریائے یردن کے کنارے کھڑا ہوا جہاں کیچڑ اُس کے ٹخنوں تک تھا اور بولا ''اے سانپ کے بچو! تمہیں کس نے جتا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟'' یہ مقام تھا جہاں ٹیلوں کو پست کیا گیا اور ٹیڑھے کو ہموار راستہ بنا دیا گیا۔ جی جناب۔

88 آپ ایک اور بات بھی جانتے ہیں کہ وہ توقع کر رہے تھے کہ مسیح فرشتوں کیساتھ آئیگا اور ہیکل کے گنبدوں پر بیٹھے گا جو اُس کیلئے تعمیر کئے گئے ہیں (جیسا کہ ہم بھی آج کل ملک کے اندر بڑی بڑی عمارتیں تعمیر کر رہے ہیں)۔ سمجھے؟ لیکن مسیح کب آیا؟ اُس نے اُنکے عبادت خانوں کو نظر انداز کیا اُنکی ہر تنظیم کو نظر انداز کیا اور ایک اصطبل میں پیدا ہو گیا۔ اُنہوں نے اُسے اُس میں دھکیل دیا تھا۔ آج کل بھی ایسا ہی ہے۔ وہ اِن کاموں کو کرنے کیلئے مجبور کیا گیا ہے اُسے تنظیموں سے الگ ہونے پر مجبور کر دیا گیا ہے کیونکہ اُسکا پیغام تنظیموں کیساتھ

تعاون نہیں کرسکتا۔ اُسکے جس پیغام کی منادی اب اُسکے خادم کرتے ہیں وہ تنظیموں سے باہر ہے کیونکہ تنظیموں نے یسوع کو باہر نکال دیا ہے۔ بائبل یوں بتاتی ہے۔ وہ اپنی ہی کلیسیا کے باہر کھڑا اندر آنے کیلئے دستک دے رہا تھا۔ اُسکا پیغام اِسی مقام پر ہے۔ یہی صورتحال آج کل ہے۔

90 پس یاد رکھئے کہ جو کچھ انسان کو بڑا دکھائی دیتا ہے وہ خدا کی نظر میں چھوٹا ہے۔ یہی سبب ہے کہ آپ کو بہت سے پھولوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اور جب خدا دوبارہ آئے گا جب یسوع دوبارہ آئے گا تو آپ ایک حقیر سی کپڑے دھونے والی عورت کو جو چھوٹی سی گلی میں رہتی تھی دیکھ کر حیران ہوں گے۔ آپ اُس شخص کو دیکھ کر حیران رہ جائیں گے جو کچھ بولتا نہیں اپنے راز اپنے ہی دل میں رکھتا ہے اور انکساری کے ساتھ خدا کے ساتھ چلتا ہے۔ آپ حیران رہ جائیں گے۔

کچھ ہی عرصہ ہوا جب میں نے ''عدالت میں کلامِ مُقدّس'' کے موضوع پر منادی کی تھی۔ اگر کوئی چور صفت وہاں نظر نہ آئے تو اِس پر حیرت نہیں ہونی چاہئے جو سمجھتا ہو کہ وہ وہاں جائے گا۔ یقیناً۔ وہاں کوئی جھوٹا نظر نہ آئے گا، نہ کوئی زناکار، ایسے تمام اشخاص وہاں نہ ہوں گے۔ لیکن حیرت ہوگی تو اِس بات کی کہ اُن کے لئے مایوسی ہوگی جو سمجھتے تھے کہ وہاں ہوں گے لیکن اُن کو رد کر دیا جائے گا۔ وہ جو کہتے ہیں ''ذرا ٹھہریے، میری والدہ اِس کلیسیا میں تھیں میرے والد اِس کلیسیا میں تھے میرے دادا اور دادی بھی اِس کلیسیا میں رہے۔ میں ساری عمر اِس کلیسیا کا رُکن رہا ہوں''۔

جواب ملے گا ''اے بدکرداروں مجھ سے دور ہو جاؤ میں تم کو نہیں جانتا''۔

93 اُن دنوں پر غور کیجیے جب بزرگ شمعون جو گمنام شخص تھا اُس کی کوئی شہرت نہ تھی، بائبل میں اُس کا کہیں اور ذکر نہیں ملتا۔ لیکن بائبل بتاتی ہے ''روح القدس نے اُس پر ظاہر کیا تھا (یہ تھا اُس کا مقام۔ یہ ہے آپ کا مقام) کہ جب تک وہ مسیح کو نہ دیکھ لے موت کو نہ دیکھے گا''۔ اور پھر دیکھئے کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا کون تھا وہ عجیب شکل وصورت کا آدمی تھا بیابان میں رہنے والا جنگلی آدمی۔ یہ اُس پر منکشف کیا گیا۔ وہ پیغام کی منادی کرتا ہوا ظاہر ہوا۔ اِس پر غور کیجئے۔

وہ ناچیز سی این کون تھی؟

95 ناچیز کنواری مریم جو ناصرۃ (جس کا مطلب جیفرسن ویل بھی لیا جاسکتا ہے) کے شہر میں رہتی تھی جہاں گناہ اور سب برائیاں موجود تھیں لیکن مریم نے اپنے آپ کو خالص رکھا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ کسی روز وہ

آنے والا مسیح آئے گا۔ سمجھے؟

96 یوسف ایک بڑھئی تھا جس کی بیوی فوت ہوگئی تھی اور وہ اِس لڑکی کو حاصل کرنا چاہتا تھا۔ اور اُسی وسیلہ سے روح القدس اُس پر آ گیا۔ پھر دنیا اکٹھی ہوئی اور اُسے ''جنونی ، یا پنتی کاسٹل'' کہہ کر بدنام کیا۔ وہ اُسے ایسا بچہ سمجھتے تھے جو شادی ہونے سے پہلے ہی پیدا ہوگیا تھا۔ وہ یہی یقین کرتے تھے اور انہیں ایسا ہی دکھائی دیتا تھا۔ لیکن خدا حکیموں اور عقل مندوں کی آنکھوں کو اندھا کرنے کے لئے ایسا کرتا ہے اور اسے بچوں پر ظاہر کرتا ہے جو اِسے قبول کریں گے۔

97 میں سمجھتا ہوں کہ جو کچھ میں اِس کے بعد بیان کروں گا اُس کے لئے کافی پسِ منظر تیار ہوگیا ہے۔ میں آپ کو دکھانے جا رہا ہوں۔ کیا آپ اِس تیل کو دیکھتے ہیں؟ اب جو کچھ میں نے آپ کو بتایا ہے یہ پسِ منظر ہے تاکہ آپ سمجھ جائیں کہ یہ آدمی نہیں خدا ہے میں اِس طرف اشارہ کروں گا۔

98 اب ''یہاں اوپر آ جا'' ایک آواز تھی۔ اور جونہی اُس نے نگاہ کی تو نرسنگے کی آواز سنی اور پھر فوراً روح میں آ گیا جونہی وہ روح میں آیا تو اُسے یہ باتیں نظر آنا شروع ہوگئیں۔ جب آپ روح میں آ جاتے ہیں تو آپ کو چیزیں نظر آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ پہلے آپ کو روح میں آنے کی ضرورت ہے۔ کیا یہ درست ہے؟

99 لیکن اگر آپ گنبد کے کھیل میں حصہ لینے جائیں اور کہیں ''مجھے بیس بال پسند ہے'' تو کیا ہو۔ اف۔ اور آپ بکس سیٹ کے عین نیچے پہلی قطار میں نشست حاصل کرلیں اور آپ ینکی یا بُل ڈاگ یا وہ جو کوئی بھی ہوں، کو کھیلتے ہوئے دیکھ رہے ہوں۔ اور وہ سب بڑے اچھے طریقے سے کھیل رہے ہوں۔

100 اور آپ کی پسندیدہ ٹیم کھیل ہارنے لگے اور ایک دم جدید بیب روتھ اپنا بلاّ گھمائے اور کہے ''دور اُس طرف دیکھو؟'' بیس بال میں تین آدمی ہوتے ہیں۔ ''وہ مارا'' اور وہ اُسے ٹھوکر مار کر غائب کردے اپنا ہیٹ اتار کر اُس سے پنکھا جھلنے لگے پہلے بیس پر چلا جائے اور ارد گرد دیکھے تمام دوسرے شخص دوسرے بیس پر چلے جائیں دوسرے بیس مین کے ساتھ ہاتھ ملائیں تو وہ چپ چاپ اپنے گھر کو چلا جائے گا۔ عزیزو، ہر طرف نعرے، اچھلنا، شور اور زندہ باد کی للکاریں ہوں گی۔

101 میں نے درحقیقت انہیں کھیلتے ہوئے دیکھا ہے۔ کیا آپ کو تنکوں کے بنے قدیم ہیٹ یاد ہیں؟ ایک دن میں بیس بال کا کھیل دیکھنے کے لئے گیا اور ایک آدمی کو ہوم رن بناتے دیکھا۔ اور ایک شخص میرے آگے تنکوں کا ہیٹ پہنے بیٹھا ہوا تھا وہ پورے جوش میں تھا۔ اُس نے ہیٹ اتار کر نیچے کھینچ لیا اور کالر کی طرح مروڑ لیا

جس سے اوپری حصہ باہر نکل گیا۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ اپنے طور پر عظیم وقت گزار رہا تھا۔ وہ اِس طرح مگن تھا کہ اُسے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کیا کر رہا تھا وہ اچھل کود مچا رہا تھا اور نعرے لگا رہا تھا۔ آپ جانتے ہی ہیں کہ میں اُس وقت کیا سوچ سکتا تھا۔ وہ بیس بال کو پسند کرتا تھا۔ اُسے بیس بال کا جنون تھا جیسے لوگ سگریٹ کے جنون یا وہسکی کے جنون میں مبتلا ہوتے ہیں۔ مجھے یسوع کا جنون ہے۔ میں اُسی کو پسند کرتا ہوں۔ اگر آپ یسوع کے دیوانے بن جائیں یہ کسی چیز کی دوستی......

104 پھر آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اُس آدمی نے کہا ہوگا ''میں بیس بال کا شیدائی ہوں''۔ اور اُس کی پسند کے لوگ ہارنے والے تھے، اور اُس نے انہیں آتے اور اُس طرح جیتتے دیکھا، اُس نے اردگرد دیکھ کر کہا ''میرا خیال ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہے''۔

''کیا وہ بیس بال کو پسند کرتا ہے؟ وہ کوئی چیز ہے''۔

آپ کہہ سکتے ہیں ''کیا آپ اِسے پسند نہیں کرتے؟ آپ میں کوئی خرابی ہے''۔ بیس بال کا ہر اچھا شوقین کہے گا ''اِس شخص میں کیا خرابی ہے؟ اُس میں کچھ غلطی ہے۔ اُسے وہاں بیٹھے ہوئے دیکھئے''۔

اوہ، یہ بس ایسے ہے......

106 اب دو اور دو کو جمع کیجئے۔ سمجھے؟ جب آپ یسوع کے دیوانے ہوں اور آپ روح القدس کو کلام کے اندر اترتے محسوس کریں تو کوئی چیز پکار اٹھتی ہے۔ آپ اپنے آپ سے باہر نکل جاتے ہیں۔

107 مجھے امید ہے کہ یہ آدمی مجھے معاف کر دے گا وہ یہاں قریب ہی بیٹھا ہے۔ یہ طویل القامت سیاہ بالوں والا دوست جو یہاں بیٹھا ہے ایک دن وہ ہال کے اندر کھڑا تھا اور کسی شخص نے اُسے برکت دینے کیلئے کچھ الفاظ کہے۔ اِس بیچارے لڑکے پر بہت بُرا وقت آیا تھا۔ مجھے معلوم ہے کہ اُس کی بیوی نے اِس لئے اُسے چھوڑ دیا اور طلاق کے لئے مقدمہ دائر کر دیا کہ یہ یسوع مسیح سے محبت کرتا تھا۔ یہ سچ ہے۔ اور کسی نے یسوع کے بارے میں کچھ کہا آپ جانتے ہیں کہ وہ یسوع کے شیدائیوں میں سے تھا۔ یہ لڑکا جنگ میں شامل رہا تھا اور وہاں گولیاں وغیرہ چلاتا رہا تھا اِس پر اُسے افسوس تھا۔ وہ اپنے بیوی بچوں کے پاس گھر آیا۔ جونہی خدا نے اُسے برکت دینا شروع کی اور وہ خدا کے ساتھ درست ہوا اُس کی بیوی نے بگڑ کر اُسے چھوڑ دیا اور طلاق کا دعویٰ کر دیا اُس نے اُسے سردی میں باہر نکال دیا۔ لیکن وہ اب بھی یسوع کا دیوانہ تھا۔ اور ایک رات جب وہ وہاں کھڑا تھا اور کسی نے بیان کیا کہ یسوع کس قدر عظیم ہے تو اِس نے کہا ''اوہ، خدا کو جلال ملے!'' یوں کہتے ہوئے

اُس نے بازو ا یکدم نکالے اور اُس کی مٹھیاں دیوار کے پار ہو گئیں ۔لیکن اُسے معلوم نہ تھا کہ اُس کی مٹھیاں دیوار میں دھنس گئی تھیں ۔اُس نے کہا ''بھائی بل ، میں اِس کی قیمت ادا کروں گا''۔ میرا خیال ہے کہ بھائی وڈ نے وہاں نئے ٹکڑے لگا دیئے ہیں ۔ بھائی بَین ،ہمیں اِس پر ناراضگی نہیں ہوئی ہمیں تو خوشی ہوئی ہے کہ آپ یسوع کے شیدائی ہیں ۔

109　جب روح القدس آپ کے اندر کوئی کام کرتا ہے تو آپ ساکن کھڑے نہیں رہ سکتے کوئی چیز بلبلے کی طرح اوپر آ جاتی ہے ۔آمین ۔ جی ہاں ،کوئی چیز پکڑ لیتی ہے یسوع کا دیوانہ بنا دیتی ہے ۔ جب آپ خداوند سے پیار کرتے ہیں تو کوئی چیز آپ کے اندر آپ کو جکڑ لیتی ہے اور بھوک اور پیاس لگاتی ہے ۔یسوع نے کہا تھا ''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے''۔ مبارک ہیں وہ جو اِس کے پیاسے ہیں خواہ اُنہوں نے اسے حاصل کیا ہو یا نہیں ۔ کتنے لوگ خدا سے اور زیادہ چاہتے ہیں؟ ٹھیک ہے ۔چونکہ آپ خدا سے اور زیادہ چاہتے ہیں اِس لئے آپ کو ایسی ہی برکت ملے گی ۔اگر آپ نے اِسے نہ بھی حاصل کیا ہو تو بھی آپ مبارک ہیں ۔''مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں''۔آپ بھوکے اور پیاسے ہونے کے سبب مبارک ہیں ۔آپ مبارک ہیں اسلئے کہ اِس کے خواہش مند ہیں ۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اِسے نہیں چاہتے ۔کیا آپ کو ایک رات کا میرا وعظ یاد ہے؟ دیکھئے ،جیسے موروِن نے کیا کہ اُس نے ڈبے کو پکڑے رکھا اور تحفے کو پھینک دیا ۔سمجھے؟ ڈبے کو نہ لیں تحفے کو لیں ۔

111　ٹھیک ہے ۔

''فوراً میں روح میں آ گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے''

اب غور کیجئے کہ تھوڑی دیر بعد ، مجھے یقین ہے کہ کل رات ہم یہ بیان کر چکے ہیں ہم دیکھتے ہیں کہ پہلے اِس تخت پر کوئی نہ تھا لیکن اب کوئی تخت پر بیٹھا تھا پس اِس سے پتہ چلتا ہے کہ یسوع اپنی کلیسیا کے ساتھ جلال میں آ چکا تھا اور تخت پر بیٹھ چکا تھا ۔''تخت پر کوئی بیٹھا ہے''۔ یہ کلیسیائی زمانوں کے بعد کی بات ہے ۔ اب ہم تھوڑی دیر بعد اِسے حاصل کر لینا چاہتے ہیں ۔

112　اب آپ کہہ سکتے ہیں ''آج اُس کا تخت کہاں پر ہے؟'' بھائی نیول ،اگر میں یاد نہ رکھ سکا تو تھوڑی دیر بعد مجھ سے پوچھ لینا کہ اُس کا تخت آج کل کہاں ہے ۔میں سمجھتا ہوں کہ میں اِس بات کی تہہ میں جاؤں گا ۔

''اب اگر وہ اپنے تخت پر نہیں ہے تو اُس کا تخت کہاں پر ہے؟ اب وہ اپنے تخت پر نہیں ہے۔ نہیں جناب۔

113 ٹھیک ہے۔ اب۔

''اور جو تخت پر بیٹھا تھا وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا تھا۔ اور اُس تخت کے
گرداگرد زمرد کی سی ایک دھنک معلوم ہوتی ہے''۔

آیئے اب تیسری آیت کو شروع کرتے ہیں۔ اور جو تخت پر بیٹھا تھا وہ سنگِ یشب......سا معلوم ہوتا تھا۔ دوسرے لفظوں میں اگر آپ اُس پر نگاہ کریں تو وہ اتنی شان وشوکت، اتنی خوبصورتی میں تھا......اوہ، میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ اُسے دیکھنا نہیں چاہتے؟

115 مجھے بہن ہوارڈ کیڈل یاد ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ آپ میں سے بہت لوگوں کو وہ یاد ہوگی۔ میں گلی کے پار رہتا تھا اور میری بیوی جو یہاں بیٹھی ہے اُسے بھی یاد ہوگا کہ وہ کمرے میں سردی سے ٹھٹھر رہی تھی۔ میں اٹھا، ہمارے پاس ایک نکما سا چولہا تھا اور ہم اپنی روٹیاں تنور میں پکایا کرتے تھے۔ سردی زوروں پر تھی، تیز ہوا چل رہی تھی موسمِ سرما تھا برف زمین پر گر رہی تھی اور تیز ہوا چمنی میں سے نیچے تک آ رہی تھی۔ اور اپنی جان بچانے کے لئے مجھ سے آگ نہیں جلائی جا رہی تھی۔ میں اس سے بہت دلگیر ہوا۔ میں چولہے میں کچھ ڈالتا اور وہ باہر اڑ جاتا۔ بلی اور میری بیوی دونوں سردی سے ٹھٹھر رہے تھے اور میں آگ جلانے کی کوشش کر رہا تھا۔ پھر اچانک میں نے ریڈیو کھولا اور گرم ہونے سے چند منٹ پہلے میں نے دیکھا کہ سسٹر کیڈل یہ گیت گا رہی تھیں:

جب میں اُس سرزمین میں پہنچوں گا
دُور اُس ساحل پر
میں یسوع کو دیکھنا چاہتا ہوں
کیا آپ نہیں دیکھنا چاہتے ؟

117 اوہ، میرے خدا۔ میں کمرے کے درمیان میں وہیں بیٹھ گیا اور رونا شروع کر دیا۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ کس طرح گایا کرتی تھیں اُن کی آواز مینا کی طرح شیرین تھی۔ جب میں اُس سرحد کو پار کر رہا ہوں گا تو میں اُس کی آواز سننا چاہوں گا۔ کہا ''میں یسوع کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ نہیں دیکھنا چاہتے؟'' میں نے دل میں سوچا ''ہاں اے خدا۔ میں اُسے کسی روز دیکھنا چاہتا ہوں۔ جب ہر طرف پھول لہلہا رہے ہوں، میں یسوع کو دیکھنا چاہتا ہوں''۔ کیسے؟ اس طرح کہ وہ اپنے تخت پر اپنی خوبصورتی اور شان وشوکت میں بیٹھا ہو۔ میں

وہاں کھڑا ہونا چاہتا ہوں جہاں یوحنا کھڑا تھا تا کہ میں وہاں سے یسوع کو دیکھ سکوں۔

118 کچھ مدت پہلے یہاں غلامی کے دَور میں، میں یہ اپنے سیاہ فام دوستوں کے لئے آج صبح کہنا چاہتا ہوں۔ ایک بوڑھا سیاہ فام آدمی اُس چھوٹی سی جگہ پر گیا جہاں وہ جمع ہوتے تھے۔ کینٹکی میں وہ اُسے گانے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ شاید ماما کاکس اور دوسروں کو یاد ہو کہ وہ کس طرح گاتے تھے وہ گھروں میں جاتے اور ایک باجا بجاتے تھے چھوٹے بڑے سب مل کر گاتے تھے۔ یوٹیکا اور ملک کے دیگر حصوں میں ایسا ہی کرتے تھے۔ اب تو لوگ سیر بھر وہسکی پی کر راک اینڈ رول کا ناچ کرتے ہیں۔ لیکن اُس وقت وہ حمد کے گیت گاتے تھے۔

120 ان پرانے حمد کے گیتوں میں سے ایک گیت کے گائے جانے سے ایک بوڑھا سیاہ فام بھائی بچ گیا۔ اور خداوند نے اُسے منادی کے لئے بلا لیا اور اگلے روز وہ جاگیر میں غلاموں کے ساتھ بات کرنے کو گیا۔ اُس نے کہا ''کل رات میں نے نجات پائی ہے اور خداوند نے مجھے اپنے بھائیوں میں منادی کرنے کیلئے بلایا ہے''۔

121 آخر کار یہ بات جاگیر کے مالک تک پہنچ گئی۔ اُس نے اُسے اندر بلا کر کہا ''سامبو، میں چاہتا ہوں کہ تم یہاں اندر آ جاؤ۔ یہاں میرے دفتر میں آ جاؤ''۔ وہ دفتر میں چلا گیا اور کہا ''جی جناب''۔

122 مالک بولا ''یہ میں کیا سن رہا ہوں جو تم غلاموں کے درمیان پھیلا رہے ہو میرے غلاموں میں جس بات کا چرچا کر رہے ہو کہ خداوند نے تمہیں آزاد کر دیا ہے؟''

اُس نے کہا ''جی ہاں۔ مالک میں تمہارا غلام ہوں۔ میں تمہاری دولت کے عوض خریدا گیا تھا۔ لیکن جس طرح خدا نے گزشتہ رات مجھے آزاد کیا یسوع نے مجھے گناہ آلودہ زندگی اور شرمندگی اور موت کی زندگی سے آزاد کیا ہے''۔

مالک نے کہا ''سامبو، کیا تم پورے ہوش میں ہو؟''

اُس نے کہا ''میں ہوش وحواس میں ہوں''۔

124 مالک نے کہا ''میں نے سنا ہے کہ تم جاگیر میں اپنے لوگوں کے آگے منادی شروع کر رہے ہو''۔

125 اُس نے کہا ''جی ہاں۔ اب یہ میری زندگی کا مقصد ہے کہ لوگوں کے آگے انجیل کی منادی کروں''۔

مالک بولا ''سامبو، کیا تم یہ پورے دل سے کہہ رہے ہو؟''

اُس نے کہا ''پورے دل سے کہہ رہا ہوں''۔

126 مالک نے کہا ''آؤ میرے ساتھ عدالت میں چلو۔ میں بھی تمہیں آزادی دینے جا رہا ہوں۔ تم مجھ سے

آزاد ہو،تم مزید غلامی سے آزاد ہو۔میں نے تمہیں خریدا تھا تم میرے ہو اور میں تمہیں آزاد کر رہا ہوں تا کہ تم اپنے لوگوں میں انجیل کی منادی کر سکو''۔اُس نے جا کر آزادی کے اعلان پر دستخط کر دیئے اور سامبو آزاد ہو گیا۔اب اُسے غلام کی حیثیت سے بیچا نہیں جا سکتا تھا۔وہ انجیل کی منادی کرنے کیلئے آزاد تھا۔

127 اُس نے کئی سال اپنے بھائیوں میں منادی کی۔اُس کی خدمت کے طفیل بہت سے سفید فام لوگ تبدیل ہوئے۔ایک دن وہ بزرگ آدمی وفات پا گیا۔اُس نے تیس چالیس یا اِس سے زیادہ سالوں تک منادی کی تھی۔اور جب وہ فوت ہونے لگا تو ایک کمرے میں لیٹا ہوا تھا اور اُس کے بہت سے سفید فام بھائی اُس کے گرد جمع تھے۔اُن کا خیال تھا کہ وہ دو تین گھنٹوں سے چل بسا ہے۔آخر اُس نے آنکھ کھولی اور ارد گرد کمرے پر نظر ڈالی۔

کسی نے کہا ''سامبو، آپ کہاں تھے؟''

اُس نے کہا ''اوہ، کیا میں دوبارہ واپس آ گیا ہوں؟ کیا میں واپس آ گیا ہوں؟''

اُس نے کہا ''سامبو، یہ کیا معاملہ ہے؟''

اُس نے کہا ''اوہ، میں دوسری سرزمین میں پہنچ گیا تھا''۔

آدمی نے کہا ''ہمیں اُس کے متعلق بتایئے''۔

اُس نے کہا ''میں خداوند کی حضوری میں پہنچ گیا تھا''۔پھر اُس نے کہا ''جب میں اُس کے سامنے کھڑا تھا''۔اُس نے بتایا ''ایک فرشتے نے میرے پاس آ کر کہا کہ کیا تمہارا نام سامبو ہے؟''

میں نے کہا ''جی ہاں ، یہی میرا نام ہے''۔

فرشتے نے کہا ''اندر آ جاؤ''۔

میں اندر چلا گیا اور خداوند کو وہاں بیٹھے دیکھا۔

اُس نے کہا ''سامبو، یہاں آ جاؤ۔آخر تم نے اُسے دیکھ لیا ہے۔میں چاہتا ہوں کہ تم یہاں آ جاؤ۔

ہم تمہیں تمہاری پوشاک دینا چاہتے ہیں۔تمہیں تمہاری بربط دینا چاہتے ہیں۔

ہم تمہیں تمہارا تاج دینا چاہتے ہیں''۔

سامبو نے کہا ''میرے ساتھ بربطوں، تاجوں اور چوغوں کی بات نہ کرو''۔

اُس نے کہا ''لیکن تم نے انعام جیتا ہے۔ہم تمہیں تمہارا انعام دینا چاہتے ہیں''۔

اُس نے کہا ’’میرے ساتھ یہ انعام وغیرہ کی بات نہ کرو۔بس مجھے یہاں کھڑے
ہوکرایک ہزارسال تک یسوع کو دیکھنے دو۔یہ ہی میراانعام ہوگا‘‘۔

میراخیال ہے کہ ہم سب کی سوچ اِسی طور کی ہوگی ’’مجھے کھڑے ہوکر یسوع کو دیکھنے دو‘‘۔اوہ،اُس وقت مجھے موجودہ بدن سے بالکل مختلف بدن ملے گا۔آپ کے وجود کا ہر ریشہ یسوع کو دیکھنے کے لئے ہوگا۔

134 یوحنا وہاں کھڑا تھا اور یسوع کو تخت پر بیٹھے دیکھ رہا تھا اور وہ سنگِ یشب اور عقیق سا دکھائی دیتا تھا۔ بائبل کی ہر بات اور ہر لفظ کا کچھ نہ کچھ مطلب ہے۔اب سنگِ یشب اور عقیق......

135 اب آپ اگر غور کریں تو اِسکا موازنہ دیگر نوشتوں سے ممکن ہے۔کلامِ مقدّس کے اگلے حصوں میں وہ الفا اور اومیگا، آغاز اور اختتام تھا۔وہ اوّل اور آخر تھا۔وہ باپ، بیٹا اور روح القدس تھا۔وہ سب کچھ تھا اور سب کچھ اُسکے اندر مجتمع تھا۔متی 17 باب میں یہ نظر آتا ہے کہ تبدیلیٔ صورت کے پہاڑ پر سب کچھ اُسی میں مجتمع ہوگیا تھا۔

136 اب سنگِ یشب بھی ایک پتھر تھا اور عقیق بھی ایک پتھر تھا۔(ہم تھوڑی دیر بعد ان کے رنگوں پر غور کریں گے)۔میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ سمجھ لیں کہ ہر بزرگ جب پیدا ہوا، جی ہاں، ہر شخص کا پیدائش کے لحاظ سے ایک پتھر ہوتا ہے۔میں اپریل میں پیدا ہوا اور میرا پتھر ہیرا ہے۔مختلف مہینے مختلف پتھروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔اسی طرح اسرائیل کے بزرگ بھی تھے۔ہر بار جو بھی بزرگ پیدا ہوا اُس کا ایک پیدائشی پتھر تھا۔

137 میں یہاں کچھ دیر ٹھہرنا چاہتا ہوں۔جب عبرانی مائیں...... میں آپ کو الٰہی کلام دکھانا چاہتا ہوں تاکہ آپ کا ایمان یقینی طور پر خدا کے کلام پر تعمیر ہو۔ہر بار جب عبرانی ماؤں کو دردِزہ لگتا تھا اور اُن کے ہاں کوئی بچہ پیدا ہوتا تھا تو بچے کی پیدائش کے وقت ماں جو لفظ منہ سے نکالتی تھی وہی اُس بچے کا نام ہوجاتا تھا اور فلسطین میں وہی مقام اُس کے لئے مقرر ہوجاتا تھا جہاں وہ خداوند کی آمد کے وقت ہوگا۔ماں کے دردِزہ......جیسے ’’افرائیم‘‘ کے معنی ہیں ’’سمندر کے ساتھ‘‘۔سمجھے؟ اور افرائیم کا قرعہ سمندر کے ساتھ نکلا۔اور یہوداہ کا مطلب ...... میں اِس لفظ کے معانی نہیں جانتا لیکن میں اِسے تلاش کرسکتا ہوں۔لیکن مسئلہ یہ ہے کہ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ ایسی چیزیں تلاش کرسکوں۔لیکن اگر ہم پیچھے جا کر دیکھیں کہ یہوداہ کے کیا معنی ہیں تو اُس کا وہی مطلب ہوگا جو مقام اُسے بنی اسرائیل کے درمیان حاصل ہوا۔

138 اگر ہم پیدائش 48 اور 49 باب کو دیکھیں تو وہاں یعقوب جب مرنے کے قریب تھا تو اُس نے اپنے عصا کا سہارا لے کر، آنکھوں سے نابینا تھا اُس نے اپنے بیٹوں کے وہ مقام متعین کردیئے جو دنیا کے آخر

پر انہیں حاصل ہوں گے۔اور جب سے وہ اپنے وطن میں واپس گئے ہیں وہ انہی مقامات کے مطابق ہیں۔ اُس نے یوسف سے کہا ''تو پھلدار پودا ہے جو پانی کے چشمہ کے پاس لگا ہوا ہو''۔وہ مزید کہتا چلا گیا۔اُس نے کہا''تو نے خداوند پر بھروسا کیا ہے۔تو نے اپنی شاخ کو خداوند میں مضبوط کیا ہے(ریاستہائے متحدہ امریکہ۔ سمجھے؟) لیکن کسی دن وہی شاخ واپس دیوار پر چڑھ آئے گی''۔اور اب وہ وہاں پر ہے ٹھیک وہاں موجود ہے۔ جو کچھ یعقوب نے تین ہزار سال پہلے کہا تھا، وہ عین اُسی طرح واپس آیا ہے۔اُس نے افرائیم سے کہا کہ اُس نے اپنے پاؤں تیل میں ڈبوئے ہیں اور افرائیم کو عین وہی ٹھکانا ملا جہاں تیل کے بڑے کنوئیں ہیں۔بالکل اُسی طرح ہوا۔

139 اُن لوگوں کے منہ کے الفاظ کس طرح اُن فانیوں پر آئے؟ خدا اُن کے ریشوں کو لے کر اُن کے اندر حرکت دے رہا تھا۔

140 یوں نظر آتا ہے کہ جب رومی سلطنت نے انہیں بکھیر دیا۔جب دوسروں نے اُنہیں پراگندہ کر دیا جب ہٹلر نے اُن پر اپنی نفرت ظاہر کی تو لاکھوں کی تعداد میں اُن کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا اُن کی خون کی نالیوں میں بلبلے داخل کیئے گئے اور وہ مر گئے۔آپ اُن کی اور اُن کے بچوں کی لاشیں باڑوں پر ٹنگی ہوئی دیکھ سکتے تھے۔ اُن کی ہڈیوں کی کھاد بنا کر کھیتوں میں ڈالی گئی۔اُن کو باہر نکال لے جاتے اور گاڑیوں میں ڈال کر گولی مارنے کے لئے لے جاتے تھے۔پھر انہیں باہر نکالا جاتا جب وہ باہر آتے اور آغاز کے قریب کا وقت ہوتا تو وہ یہ گیت گا رہے ہوتے''مسیحا آئے گا اور ہم پھر انگور کا شیرہ پئیں گے''۔جب وہ یہودی مرنے کے لئے آگے چل رہے ہوتے تھے اور اُن کو معلوم ہوتا تھا کہ چند دھڑکنیں باقی رہ گئی ہیں اور پھر اُن کا دل ختم ہو جائے گا۔اور وہ یہ گاتے ہوئے آگے چلتے جاتے''جلد ہی ہم مسیحا کو دیکھیں گے''۔اوہ، میرے خدا۔اُن کی ہڈیوں کی کھاد بنائی گئی۔آپ جو سپاہی لوگ ہیں آپ یہ جانتے ہیں آپ نے سب کچھ دیکھا ہے۔میں نے وہ میدان دیکھے ہیں جہاں ہٹلر اور دوسرے لوگ اُن کو جلاتے تھے۔اور دیکھیں تو سٹالن اور روس نے اور اُن سب نے یہی کچھ کیا تھا۔یہ سچ ہے۔ لیکن اُن یہودیوں کا کیا معاملہ تھا؟ اُنہیں مجبور کیا جا رہا تھا کہ اپنے وطن کو واپس چلے جائیں۔اب وہ اُسی جگہ پر کھڑے ہیں۔میں نے وہ عظیم فلم دیکھی ہے''آدھی رات سے پہلے تین منٹ''۔جب یہودی اندر آئے تو اُن سے پوچھا گیا''تم کس لئے واپس آ رہے ہو کیا اپنے وطن میں مرنے کے لئے؟''۔اُنہوں نے کہا''ہم مسیح کو دیکھنے کے لئے آئے ہیں''۔آمین۔ہم آخری وقت میں ہیں۔

144 ہر بچہ جو پیدا ہوتا تھا اُس کا پیدائش کے اعتبار سے ایک پتھر ہوتا تھا۔ اور ہارون سردار کاہن کے مقدّس لباس پر ایک سینہ بند تھا جس پر ہر بیٹے کے لیے ایک پتھر لگا ہوا تھا۔ یہ بات ہے جس کو میں کچھ زیادہ دیر تک پکڑے رکھنا چاہتا ہوں تا کہ چھٹی آیت کو ہم سمجھ سکیں کیونکہ پرانے عہد نامہ کی تمام علامات اِس میں نظر آ جاتی ہیں۔ پرانے عہد نامہ کا تمام فرنیچر اور ہر چیز اُس نمونہ کے مطابق بنائی گئی تھی جو آسمان پر دکھایا گیا تھا یہ نمونہ بنی نوع انسان کو دیا گیا تھا۔

سردار کاہن ہارون کے سینہ بند پر غور کریں تو اُس پر ہر قبیلے کے پیدائشی پتھر کی نمائندگی موجود تھی۔ افرائیم کے قبیلہ، منسی کے قبیلہ، جد کے قبیلہ، بنیمین کے قبیلہ، ہر ایک قبیلہ کے لئے اُس کا پیدائشی پتھر وہاں موجود تھا۔ اور پھر وہ اس طرح کرتے کہ اُن پیدائشی پتھروں کو، اُن خوبصورت جواہر کو ایک بلّی پر ٹانگ دیتے تھے۔ اور اگر کوئی نبی نبوت کرتا اور وہ اِسے روشن ہوتے دیکھ لیتے......اُسے وہ اوریم وتمیم کے سامنے لے آتے اور وہ اپنی نبوت بیان کرتا تھا۔ اگر مقدّس روشنی ظاہر ہوتی اور یہ پتھر مل کر جگمگانے لگتے تو اِس کا مطلب ہوتا کہ خدا جواب دے رہا ہے۔ یہ پورے قبیلہ کے لئے ہوتا۔ یہ اُن تمام قبیلوں کے لئے تھا۔

146 اب اِن میں پہلا پتھر...... کتنے لوگ جانتے ہیں کہ پہلا بیٹا کون تھا؟ اُس کا نام کیا تھا؟ روبن۔ بالکل ٹھیک ہے۔ سب سے آخری کون تھا؟ بنیمین۔ یہ سچ ہے۔ روبن کا پیدائشی پتھر سنگِ یشب تھا، اور بنیمین کا پیدائشی پتھر عقیق تھا۔ اُسے روبن اور بنیمین کے طور پر نظر آنا تھا جو اوّل بھی تھا اور آخر بھی، جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے۔ وہ الفا یعنی یونانی میں پہلا حروف تہجی اور اومیگا یعنی یونانی میں حروفِ تہجی کا آخری حرف تھا۔ وہ اوّل بھی تھا اور آخر بھی۔ وہ روبن سے لے کر بنیمین تک تھا۔

اوہ، میرے عزیزو۔ وہ سنگِ یشب اور عقیق کا سا دکھائی دے رہا تھا۔ وہ اپنے تخت پر بیٹھا ہوا تھا۔

147 آپ سب اُسے جلال کے تخت پر بیٹھے دیکھنا کس قدر پسند کریں گے؟ آیئے ذرا مکاشفہ 21:10 میں جلدی سے جا کر یسوع کو ایک نظر دیکھ لیں۔ مکاشفہ 21:10-11

> اور وہ مجھے روح میں ایک بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا اور شہرِ مقدّس
> یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اترتے دکھایا۔ اُس میں خدا کا
> جلال تھا اور اُس کی چمک نہایت قیمتی پتھر یعنی اُس یشب کی سی تھی جو بلوّر
> کی طرح شفاف ہو۔

اُس کی روشنی......روشنی کون ہے؟

اُس شہر میں سورج کی روشنی کی کچھ حاجت نہیں...... کیونکہ برّہ اُس کا چراغ ہے۔

149 سنگِ یشب، عقیق: خدا کا جلال مسیح ہے اور مسیح کا جلال اُس کی کلیسیا ہے۔ اور مسیح اوّل تھا۔ وہ کیا تھا۔ وہ وقت کا آغاز تھا اور وہ وقت کا اختتام ہے۔ وہ بزرگوں سے اوّل ہے اور وہ اُن سے آخر ہے۔ مسیح وہ روح تھا جو افسس کی کلیسیا کے اندر تھی۔ اور وہ لودیکیہ کی کلیسیا کے اندر پائی جانے والی روح ہے۔ وہ اوّل اور آخر ہے۔ وہ الف تا ے ہے یعنی اوّل اور آخر۔ وہ جو تھا اور جو آنے والا ہے داؤد کی اصل و نسل، صبح کا چمکتا ہوا ستارہ، وادیوں کا سوسن، شارون کا گلاب ہے۔ اوہ، بائبل میں چار سو اور کچھ القاب ہیں جو یسوع سے متعلق ہیں۔ ذرا سوچئے کہ وہ کیا تھا۔ تو بھی وہ پست خداوند یسوع بنا اور خدا کی تعریف کیلئے ایک چرنی میں پیدا ہوا۔

150 ہر حقیر چیز پر غور سے نظر کیجئے کیونکہ وہ درست ہے۔ ہر چیز جو بڑی ہے، وہ پھولی ہوئی قمیص ہے، پس اُس پر کوئی توجہ نہ کریں (سمجھے؟) اُس میں بس ہوا بھری ہے اور وہ کچھ نہیں۔

151 اب "سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا تھا"۔ آیئے پیچھے چلیں۔ ہمارے پاس تھوڑا سا وقت ہے کیا نہیں ہے؟ ابھی ہمارے پاس تقریباً چالیس منٹ ہیں۔ آیئے غور کریں اور حزقی ایل 1 باب پر چلیں۔ ہم بائبل میں پیچھے پرانے عہد نامہ میں حزقی ایل کے صحیفہ میں چلیں گے اور وہاں سے پڑھیں گے جہاں حزقی ایل نے بھی خداوند کو دیکھا تھا اور اِن حوالہ جات کا موازنہ کریں گے اور دیکھیں گے کہ ہم کہاں پر ہیں۔ ٹھیک ہے اب ہم حزقی ایل پہلے باب سے تھوڑی دیر پڑھیں گے۔ میں پہلی پانچ آیات کو پڑھنے لگا ہوں اور پھر جس طرح میں نے نشان لگا رکھا ہے ہم 26 سے 28 آیات کو پڑھیں گے۔ لیکن آیئے پہلے حزقی ایل نبی کے صحیفہ میں سے پہلے باب کی پہلی آیات کو پڑھیں۔

> تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ کو یوں ہوا کہ جب میں نہر کبار کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا تو آسمان کھل گیا اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں۔ اُس مہینے کی پانچویں کو......
>
> (اب دھیان کیجئے)...... یہویاکین بادشاہ کی اسیری کے پانچویں برس میں خداوند کا کلام بوزی کے بیٹے حزقی ایل کاہن پر جو کسدیوں کے ملک میں نہر کبار کے کنارے پر تھا نازل ہوا اور وہاں خداوند کا ہاتھ اُس پر تھا۔ اور میں

نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ شمال سے آندھی اٹھی……

152 اِس نبی کو دیکھئے۔ مسیح کی آمد سے پانچ سو پچانوے سال پہلے اُس کی رویتیں یوحنا کی رویتوں سے کیسی مطابقت رکھتی ہیں۔

……شمال سے آندھی اٹھی۔ ایک بڑی گھٹا اور لپٹتی ہوئی آگ اور اُس کے گرد روشنی چمکتی تھی اور اُس کے بیچ سے یعنی اُس آگ میں سے صیقل کئے ہوئے پیتل کی سی صورت جلوہ گر ہوئی۔ اور اُس میں سے چار جانداروں کی ایک شبیہہ نظر آئی۔ اور اُن کی شکل یوں تھی کہ وہ انسان سے مشابہ تھے۔

153 خدا کے روح کو جو اِن چار جانداروں کی شبیہ کے اوپر تھا دیکھئے کہ وہ صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا یا عنبریں رنگ تھا۔ یہ زردی مائل سبز رنگ ہوتا ہے۔ اب دیکھئے۔ یہ زردی مائل سبز یا عنبریں رنگ تھا۔ وہ یکساں ہے، آج……اُس نے حزقی ایل کی رویا کے درمیان میں خود کو اُس پر ظاہر کیا۔ جو روشنی اُس نے اِن چار جانداروں کے اوپر جھلکتی ہوئی دیکھی زردی مائل سبز رنگ کی تھی۔ جب وہ یوحنا پر ظاہر ہوا تو زمرد کے سے رنگ میں دکھائی دیا اور یہ بھی زردی مائل سبز رنگ ہوتا ہے۔ اب وہ یوحنا عارف کے پاس زردی مائل سبز رنگ میں آتا ہے۔ وہ ہمارے پاس زردی مائل سبز رنگ کی روشنی میں آتا ہے۔

نور میں چلتے رہو، مسیح نور ہے

154 آیئے اب 26 آیت پر چلیں اور ہم اسے 28 آیت تک پڑھیں گے۔ 26 آیت "اور اُس فضا سے اوپر……" میں چاہتا ہوں کہ آپ نشان لگالیں اور گھر جا کر اِس کے ایک ایک نقطہ کو پڑھیں۔

اور اُس فضا سے اوپر جو اُن کے سروں کے اوپر تھی تخت کی صورت تھی اور اُس کی صورت نیلم کے پتھر کی سی تھی اور اُس تخت نما صورت پر کسی انسان کی سی شبیہ اُس کے اوپر نظر آئی…… (یہ ابن آدم یعنی مسیح تھا۔ سمجھے؟)

اب غور سے دیکھئے کہ وہ یہاں کس طرح سے ظاہر ہوا تھا۔

اور میں نے اس کی کمر سے لے کر اوپر تک صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ……

(دیکھئے، ابن آدم کیا ردگرد)……اور میں نے اُس کی کمر سے لے کر اوپر تک صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ اور شعلہ کا سا جلوہ اُس کے درمیان اور گرداگرد دیکھا۔

156 غور سے سنئے ۔ روحانی ہو جایئے اور میں یسوع کے نام سے آپ کو قسم دیتا ہوں کہ خود اپنے دلوں میں اِسے اپنے لئے محفوظ کر لیجئے ۔ لیکن اتنا یاد رکھئے کہ یہ کس قدر بابرکت ہے ۔ آیئے 27 آیت سے دوبارہ شروع کریں ۔ ہر شخص غور سے سنے ۔ حقیقی معنوں میں اِسے سمجھ لیں ۔

157 اور میں نے اُس کی کمر سے لے کر اوپر تک صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ ......(جو کہ زردی مائل سبز رنگ ہے) ......اور شعلہ سا جلوہ ......(زردی مائل سبز رنگ کے گرد آگ) ......اُس کی کمر سے لے کر اوپر تک (یعنی کمر سے اوپر کی طرف) ......صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ ......اور اُس کی کمر سے لے کر نیچے تک میں نے شعلہ کی سی تجلی دیکھی اور اُس کی چاروں طرف جگمگاہٹ تھی ۔ (چاروں طرف آگ) ۔ جیسی اُس کمان کی صورت ہے جو بارش کے دن بادلوں میں دکھائی دیتی ہے ویسی ہی آس پاس کی اُس جگمگاہٹ کی نمود تھی ۔ یہ خداوند کے جلال کا اظہار تھا ۔ اور دیکھتے ہی میں اوندھے منہ گرا اور میں نے ایک آواز سنی جیسے کوئی باتیں کرتا ہے ۔

158 دھیان کیجئے ۔ کیا آپ تیار ہیں ؟ غور سے سنئے ۔ اِسے تھام لیجئے اور یاد رکھئے تا کہ آپ اِسے جان سکیں ۔ (جین ، آپ ٹیپ روک سکتے ہیں) ۔ غور سے سنئے ۔ (نہیں ، مجھے اِس کو روکنا نہیں چاہئے ۔ یہ درست ہے) ۔ میں ٹیپ کے متعلق کلیسیا کو اجازت دے رہا تھا کہ اِسے رکھ لیں ۔ اِس پر غور کیجئے ۔ اب آپ جان سکتے ہیں کہ اُس روشنی کا رنگ جو خداوند کے ساتھ ہے اور خداوند کی روشنی جو خداوند کے ساتھ ساتھ چلتی ہے ، جو کہ خداوند ہی ہے وہ صیقل کئے ہوئے پیتل کی سی ، یعنی زردی مائل سبز ہے ۔ یہی رنگ اُس روشنی کا ہے جو اَب ہمارے ساتھ ہے اور سائنس دانوں نے اس زردی مائل سبز روشنی کی تصویریں لی ہیں ۔ جب ایک چھوٹے لڑکے نے اور میں نے اُسے پہلی بار دیکھا تھا آپ میں سے پرانے لوگوں کو یاد ہو گا ۔ اصل تصویر کے لئے جانے سے پہلے میں آپ کو ہمیشہ بتاتا رہا کہ " اس کا رنگ عنبریں یعنی زردی مائل سبز ہے " ۔ اب آپ کو یہ بتانے کے لئے کہ خداوند کا روح......

جب حزقی ایل نے اُس انسان نما شبیہہ کو دیکھا جب وہ اُس کی حضوری میں کھڑا تھا تو کہا " اس کی کمر سے اوپر تک آگ سی تھی اور اُس کی کمر سے نیچے تک شعلہ کی سی تجلی تھی ۔ اور اُس کے گرداگرد بہت سے رنگ تھے جیسے قوسِ قزح کے ہوتے ہیں " ۔ کیا یہ سچ ہے ؟

161 میں چاہتا ہوں کہ آپ یاد رکھیں کہ خدا اب بھی ان ہی رنگوں میں رہتا ہے " کمر سے اوپر کی طرف

عنبریں رنگ کی آگ'' کسی فلمی کیمرہ یا رنگین کیمرہ سے اُسکی تصویر'' کمر سے اوپر تک عنبریں رنگ اور کمر سے نیچے تک اور گرداگرد بہت سے رنگ ہیں جیسے اُس دھنک کے جو بارش کے بعد آسمان پر دکھائی دیتی ہے''۔ یہ یسوع مسیح ہے جو آج، کل اور ابد تک یکساں ہے۔ روح القدس ابھی تک اُسکی قدرت میں ہے اِس آخری زمانہ میں ابھی تک اُسکی کلیسیا میں ہے۔ یہ ہے آپکا مقام۔ یہ میں نہیں تھا میں تو صرف وہاں کھڑا تھا لیکن یہ ایک تصویر تھی جو اُس وقت لی گئی۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اُس پر نظر کریں، یہ بالکل اُسی طرح ہے جیسے حزقی ایل نے دیکھا: وہی رنگ، وہی طریقہ اور اُسی طرح کام کرنا اور جانداروں کا آگے بڑھنا بالکل اُسی طرح سے ہے۔ یہ کیا ہے؟ جاندار زندہ کلیسیا کی نمائندگی کرتے ہیں یعنی وہ کلیسیا جو مسیح کے مُردوں میں سے جی اٹھنے کی قدرت کے ساتھ زندہ ہے۔ اُسی زردی مائل سبز رنگ کی روشنی نے اُسے کمر سے لے کر اوپر تک اور کمر سے لے کر نیچے تک ڈھانپ رکھا ہے۔

162 یہ کوئی تصوراتی چیز نہیں ہے اِس کی تصویر سائنس نے لی ہے۔ اُن کے رنگوں پر غور کیجئے۔ دھنک میں آگ کے رنگوں پر غور سے نظر کیجئے۔ اِس زمرد کے سے رنگ کو دیکھئے۔ اب یہ کیمرہ خالصتاً فوٹوگرافر کا کیمرہ تھا۔ یہ کیمرہ رنگین تھا اور یہ ہر قسم کے رنگوں کی تصویر لے سکتا تھا۔ وہاں زمرد کے سے رنگ کو موجود دیکھئے۔ اگر میں اسے کہیں روشنی میں لا سکوں تو پھر آپ اِسے پیچھے دیکھ بھی سکیں گے۔ کیا اب آپ دیکھ سکتے ہیں؟ ''قوسِ قزح کی مانند'' اِن پٹیوں کو دیکھئے جو قوسِ قزح کی طرح ہیں ہر رنگ دوسرے سے الگ نظر آ رہا ہے۔ ہم چند منٹ بعد اِس بات پر آئیں گے کہ یہ رنگ کیا ہیں اور یہ کس چیز کو منعکس کرتے ہیں۔

163 اِس سے میرا حقیر سا دل خوشی سے اچھل پڑتا ہے۔ اور یہ جان کر کہ جس دن میں ہم رہ رہے ہیں، مسیح...... جب تمام زمین ریت کی طرح گرتی جا رہی ہے...... میں سوچتا ہوں کہ ''میں یہ کیوں نہیں بتا سکتا؟ میں یہ دنیا کو کیوں نہیں دکھا سکتا؟'' یہ دنیا کے دیکھنے کے لئے نہیں تھا۔ دنیا اِسے نہیں دیکھ پائے گی۔ وہ کبھی اِسے نہ دیکھیں گے۔ لیکن کلیسیا ہر زمانے سے زیادہ زور کے ساتھ ہلائی جا رہی ہے۔

164 اُن زمانوں میں وہ اِس کی تصویر نہیں لے سکتے تھے۔ لیکن اب وہ لے سکتے ہیں کیونکہ اُن کے پاس اب ایسے مشینی آلات موجود ہیں۔ وہی لوگ جو مشینوں کو لے کر خدا کا انکار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہی گھوم پھر کر ثابت کر رہے ہیں کہ کوئی خدا موجود ہے۔ یہ سچ ہے۔ اب آپ کو یاد رکھنا ہوگا کہ اِسے میں نے نہیں بنایا ہے میں اِسے آپ کے لئے عین بائبل سے پڑھ رہا ہوں۔ جب میں پڑھتا ہوں تو آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ

وہی خدا ہے۔ اِس میں کوئی فرق نہیں ہے۔ 27 آیت کو دیکھئے۔

اور میں نے......صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ اور شعلہ سا جلوہ......(دیکھئے، جیسے شعلہ بھڑکتا ہے)۔

سمجھے؟ زردی مائل سبز رنگ کی ایک آگ میں سے نکل رہا تھا کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں؟ یہ عنبریں رنگ آگ میں سے نکل رہا تھا۔ اور یہاں نیچے یوں کہا گیا ہے:

اور اُس کی صورت اُس کمان کی سی ہے جو بارش کے دن بادلوں میں دکھائی دیتی ہے۔

166 وہاں ایک انسان کی سی شبیہ تھی۔ یوحنا اِس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ پوری کلیسیا اٹھالی گئی تھی۔ میں نے آپ کو بتایا تھا۔ اِس رویا میں ایک شخص مسیح کے پورے بدن کی نمائندگی کرسکتا ہے۔ اب دیکھئے۔

اور میں نے دیکھا......صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا آگ کا رنگ......اس کے گرد......اور اُس کی کمر سے لے کر اوپر تک صیقل کئے ہوئے پیتل کی سی جھلک تھی۔ اور اُس کی کمر سے لے کر نیچے تک میں نے شعلہ کی سی تجلی دیکھی۔

167 آگ کی اِس بکھیر کو غور سے دیکھئے۔ یہ کس میں سے تھی؟ دھنک میں سے سات رنگ نکل رہے تھے۔ بغور دیکھئے کہ وہاں عین سات رنگ تھے اور دھنک میں سات ہی رنگ ہوتے ہیں۔

168 اور اُس کی کمر سے لے کر نیچے تک میں نے شعلہ کی سی تجلی دیکھی اور اُس کی چاروں طرف جگمگاہٹ تھی۔ جیسی اُس کمان کی صورت ہے جو بارش کے دن بادلوں میں دکھائی دیتی ہے ویسی ہی آس پاس کی اُس جگمگاہٹ کی نمود تھی......(خدا کے تخت کے گرد۔ سمجھے؟)...... یہ خداوند کے جلال کا اظہار تھا......(اب یہ خداوند نہیں بلکہ خداوند کا جلال)......

169 خداوند کا جلال اُس کی کلیسیا پر چھایا ہوا ہے کیونکہ وہ اپنی کلیسیا کے اندر ہے۔ آمین۔ اوہ، یہ احمقوں کو بیوقوفی کی بات لگتی ہے لیکن ایمان لانے والوں کے لئے یہ نہایت عظیم ہے۔ سمجھے؟

یہ خداوند کی صورت اور اُس کے جلال کا اظہار تھا۔ اور دیکھتے ہی میں اوندھے منہ گرا اور میں نے ایک آواز سنی جیسے کوئی باتیں کرتا ہے۔

اب وہ آگے چل کر بیان کرتا ہے کہ رویا کا مطلب کیا تھا لیکن آج صبح اسے بیان کرنے کے لئے ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔

170 اب غور کیجئے کہ خداوند اپنے عظیم رحم سے ہمیں کیونکر یہ چیزیں عطا کرتا ہے۔

آیئے اب ایک اور بات کو لیں۔ حزقی ایل اور یوحنا دونوں نے اُسے رنگوں اور روشنی کے بھید میں دیکھا اور کہا کہ اُس کا رنگ زردی مائل سبز تھا۔ بعد میں یوحنا......آپ جو حوالے لکھ رہے ہیں یہ 1- یوحنا5:1 ہے۔ یوحنا تقریباً تین سال پتمس کے جزیرے پر رہا اور وہیں اُس نے مکاشفہ کی کتاب لکھی، جب وہ واپس آیا تو وہ نوے سال سے زیادہ عمر کا بزرگ آدمی تھا۔ 1- یوحنا5:1 میں اُس نے کہا ''خدا نور ہے''۔ یوحنا کو یہ تجربہ حاصل ہو چکا تھا۔ وہ خدا کو دیکھ چکا تھا اور وہ جانتا تھا کہ خدا نور ہے، ابدی نور۔ نہ کائناتی روشنی، نہ چراغ کی روشنی، بجلی کی روشنی، سورج کی روشنی، بلکہ ابدی روشنی۔ اوہ، میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ ''خدا نور ہے''۔

172 اب ہم اپنے آغاز کی طرف واپس جا کر دیکھیں گے کہ ہم کہاں پر ہیں۔ کیا ہم ابھی تک تیسری آیت پر ہی نہیں ہیں؟ کیا ہم نے اسے سمجھ لیا ہے؟ مجھے امید ہے۔

وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا تھا۔ اور تخت کے گرداگرد زمرد (یعنی زردی مائل سبز رنگ) کی سی ایک دھنک تھی۔

173 اب آپ نے دیکھا کہ یہ ایک دھنک تھی۔ آیئے ذرا پیچھے پیدائش کی کتاب میں چل کر 9:13-15 کو دیکھیں۔ وہاں سے ہم دھنک کو معلوم کریں گے جب پہلی دھنک ظاہر ہوئی۔ پیدائش 9 باب ہے اور ہم 13 آیت سے شروع کریں گے۔ پیدائش 9:13-15۔ کیا آپ سب اِس کو پسند کرتے ہیں؟ اوہ، میں اِس کو پیار کرتا ہوں۔ میں صرف پسند نہیں کرتا بلکہ اِس سے محبت کرتا ہوں۔ غور سے دیکھئے۔

174 میں اپنی کمان کو بادل میں رکھتا ہوں۔ وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کی نشان ہوگی......(کیا؟ ''میرے اور نوح کے درمیان''؟ نہیں۔ ''میرے اور زمین کے درمیان'')۔ اور ایسا ہوگا کہ جب میں زمین پر بادل لاؤں گا تو میری کمان بادل میں دکھائی دے گی۔ اور میں اپنے عہد کو جو میرے اور تمہارے......(اب، وہ اُن کے ساتھ اپنے عہد کی طرف آتا ہے، لیکن کمان کا عہد)......

دیکھئے نوح کے ساتھ زندگی کا عہد تھا، اور خدا نے اُسے بچایا، لیکن جو عہد خدا نے اپنے لئے ٹھہرایا وہ دھنک تھی کہ وہ دوبارہ......

اب میں ایک منٹ میں آپ کو دکھاؤں گا کہ نوح کے ساتھ خدا کا عہد کیا تھا۔ لیکن یہ قوسِ قزح خدا کا اپنے ہی ساتھ ایک عہد تھا۔ آمین۔

175 اب، ہم دیکھتے ہیں کہ عہد ایک نشانی ہوتی ہے۔ خدا نے یہاں کہا تھا کہ یہ نشان ہوگا۔ سمجھے؟

میں اپنی کمان کو بادل میں رکھوں گا......(یعنی دنیا کی بربادی کے بعد، جو پانی سے فنا ہوئی، نوح کے علاوہ تمام بشر ہلاک ہوگئے)۔

......اور یہ میرے اور زمین کے درمیان ایک عہد کا نشان ہوگا۔(''میرے اور دنیا کے درمیان'' نہیں، دنیا کائنات ہے۔ سمجھے؟ بلکہ میرے اور زمین کے درمیان)۔

176 خدا نے کہا''میں نے زمین کو بنایا تھا۔ اور میں نے اس کے ساتھ سختی کا سلوک کیا کہ میں نے اِسے تہہ و بالا کردیا اور اسکے پرزے اڑا دیئے، مجھے ایسے نہیں کرنا چاہئے تھا''۔ اُس نے کہا''مجھے افسوس ہوا ہے۔ یہ بہت خوفناک بات تھی''۔

177 آپ کے خیال میں اب کیا ہوگا جب خدا اپنے غضب میں آئے گا؟ گنہگار دوستو، درست ہوجاؤ۔

اُس نظارے کو دیکھنے کے منتظر رہو

وہ پھر آرہا ہے (کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟)

وہ پھر آرہا ہے (میں اِس سے محبت کرتا ہوں۔ کیا آپ نہیں کرتے؟)

اوہ، کیا آپ اُس کے دشمنوں میں شمار کیے جائیں گے؟ میں تو ایسا نہیں چاہوں گا۔ کیا آپ یہ پسند کریں گے؟ نہیں جناب۔ اُس کا دشمن نہیں بلکہ اُس کی خاطر دشمن بنیں کیونکہ اُس کا ساتھ دینا بہت اچھا ہوگا۔ لیکن اُس کی مخالفت......)

اپنے دل بے داغ بنالو

اُس نظارے کو دیکھنے کے منتظر رہو

وہ پھر آرہا ہے

178 اب، ایک عہد، نشانی کس لئے ہوتی ہے؟ کس چیز کی نشانی؟ ایک قربانی کی جو قبول کرلی گئی ہو۔ اب، پیدائش **8:20-22** کو دیکھئے۔ یہ اگلے ہی صفحے پر موجود ہے۔

تب نوح نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا اور پاک چوپایوں اور سب پاک پرندوں میں سے تھوڑے سے لے کر اس اور مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔ اور خداوند نے اُن کی راحت انگیز خوشبو لی اور خداوند نے اپنے دل میں کہا کہ میں انسان کے سبب سے پھر زمین پر لعنت ......(زمین پر لعنت)......نہیں بھیجوں گا کیونکہ انسان کے دل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے اور نہ پھر سب جانداروں کو جیسا اب کیا ہے

ماروں گا۔

اب آخری آیت کو پڑھ کر دیکھئے۔

بلکہ جب تک زمین قائم ہے بیج بونا اور فصل کاٹنا، سردی تپش گرمی، اور جاڑا، دن اور رات موقوف نہ ہوں گے......(یہ ایک عہد ہے)۔

180 یہی چیز یوحنا نے دیکھی ...... یسوع، خدا کا آسمانوں کے گرد قبول کیا ہوا عہد اور اُس کے تخت کے گرد زمرد کی سی یعنی زردی مائل سبز رنگ کی دھنک سی تھی۔ خدا کی تعریف ہو۔

181 غور کیجئے۔ نوح کی دھنک بنیادی طور پر......نوح کی دھنک بنیادی طور پر سات رنگوں سے بنی ہوئی تھی۔ ہر شخص جانتا ہے کہ دھنک میں سات رنگ ہوتے ہیں۔ اب، رنگ کیسے ہوتے ہیں؟ سرخ، نارنجی، بنفشی ......نہیں، سرخ، نارنجی، پیلا، سبز، نیلا، آسمانی، اور بنفشی۔ قوسِ قزح کے رنگ یہی ہوتے ہیں۔ اب ہمیں یہاں ایک گہری چیز ملی ہے اور میں اس کے انتہائی خاص نکات پر روشنی ڈالوں گا کیونکہ اب بہت وقت ہو چکا ہے۔ اب، یاد رکھیئے کہ لال، نارنجی، پیلا، سبز، نیلا، آسمانی اور بنفشی۔

182 اب اگر آپ غور کریں تو یہ سات قوسِ قزح، میرا مطلب ہے کہ سات رنگی قوسِ قزح ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ یہ سات کمانیں ہیں۔ سات کمانیں یعنی سات کلیسیائیں سات روشنیوں کو ظاہر کرتی ہیں ہر روشنی دوسری کے اندر لپٹی ہوئی ہے۔ یہ سرخ رنگ سے شروع ہوئی۔ سرخ کے بعد نارنجی یا مالٹا رنگ ہے جو سرخ رنگ کا عکس ہے۔ نارنجی کے بعد زرد رنگ آتا ہے جبکہ سرخ اور نارنجی رنگ کو ملایا جائے تو زرد رنگ بنتا ہے۔ پھر سبز رنگ ہے۔ سبز اور نیلا ملیں تو سیاہ رنگ بنتا ہے۔ پھر آسمانی رنگ آتا ہے۔ اور آسمانی کے بعد بنفشی رنگ ہے جس میں نیلے کی ملاوٹ ہے۔ اوہ، ہیلیلو یاہ۔ کیا آپ دیکھ نہیں رہے۔ خدا اپنی سات رنگی کمان کے اندر ہے یعنی اپنے اُس عہد میں جو اُس نے قائم کیا وہ عہد جس میں وہ سات کلیسیائی زمانوں میں، سات رنگوں میں زمین کو نجات دے گا۔

183 خدا کیا کرے گا؟ اُس نے اپنے رنگ کو زمین کے ساتھ بنایا۔ لیکن اب دیکھئے۔ یہ دھنک جو افقی حالت میں بنتی ہے صرف آدھی زمین پر پھیلی ہوتی ہے۔ نوح کی کمان صرف آدھی زمین کو ڈھانپتی ہے۔ یہ آپ کو بس محراب کی شکل میں نظر آ سکتی ہے۔ لیکن جب یوحنا نے اسے زمرد کے سے رنگ میں دیکھا تو اس نے خدا کے پورے تخت کو گھیر رکھا تھا۔ آدھے کا کہیں ذکر نہیں ملتا۔ زمین پر اُس نے صرف ایک محراب کی صورت بنائی

جو کہ اُس کا نصف حصہ تھا، اور یہ کلیسیائی ادوار ہیں۔

184 لیکن جب یوحنا نے اُسے زمرد کے سے رنگ میں دیکھا تو اِس نے ہالے کی طرح گھیرا ڈال رکھا تھا۔ عنبریں رنگ کے ایک ہالے نے خدا کی ہستی کو گھیر رکھا تھا۔ سمجھے؟ ایک ہی رنگ، ایک ہی خدا جو سب کے اوپر، سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے لیکن وہاں سات کلیسیائی زمانے ہیں۔

185 بڑے سے ہیرے پر غور کیجیے۔ افریقہ میں آپ اُن کو گلیوں میں پڑے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن آپ اسے اپنے پاس رکھ نہیں سکتے کیونکہ وہ کٹا ہوا نہیں ہوتا۔ اگر آپ بے کٹے ہوئے کو لے لیں تو وہ آپ کو اُسی وقت توبہ کرنے پر مجبور کریں گے اور اُسے رکھنے پر آپ کو عمر بھر کے لئے الزام دے دیا جائے گا۔ جونہی وہ آپ کو ملے آپ کو اُسے واپس رکھ دینا ہوگا۔

186 اب، وہ اِس ہیرے کو لیتے ہیں......اوہ، یہ بہت سخت چیز ہوتی ہے۔ میں نے وہاں چالیس ٹن وزنی چکی کو دیکھا ہے۔ وہ اُس نیلے پتھر کو اُسکے اندر ڈال کر پیستے ہیں۔ یہ پتھر کو پیس کر راکھ کی مانند کر دیتی ہے لیکن یہ ہیروں کو نہیں توڑتی۔ وہ چالیس ٹن کی چیز ایک کُنڈے سے لٹک رہی ہوتی ہے اور بڑی بڑی گراریوں کے ذریعے گھومتی ہے اور پتھر کو پیس کر ریزہ ریزہ کر دیتی ہے لیکن ہیرا اُس میں سے سلامت گزر جائیگا وہ اُس چالیس ٹن وزن کو ٹال دیگا۔ جب یہ پیس دیا جاتا ہے تو ایک چھلنی سے گزرتا ہے اور پھر اور چھلنیوں سے گزرتا ہے اور دھوئے جانے کے بعد ایک طویل راستے سے گزرتا ہے۔

187 کمبرلے کی ہیروں کی بڑی کان کا مینیجر اُس علاقے میں میرے رابطہ کنندگان میں سے ایک تھا۔ وہ بہت حلیم اور پیارا بھائی تھا۔

188 اور پھر جہاں وہ پانی بہتا ہے اُس کے اوپر تین فٹ تک کوزمولین لگی ہوتی ہے۔ (آپ جانتے ہی ہوں گے کہ اُس چیز کو کیا کہتے ہیں؟ میڈا، وہ کیا چیز تھی جسے ہم نے شیشی میں ڈال کر الماری میں رکھا تھا؟) ویزلین۔ اور ہم نے اُس ویزلین کو اُس ڈھلوان پر ایک انچ موٹی تہہ میں لگایا اور ہم نے دیکھا کہ جب بھی اُس پر کوئی پتھر لڑھکتا ہوا آتا تو وہ ویزلین پر سے گر جاتا۔ لیکن جب کوئی ہیرا آتا تو وہ اس کے ساتھ چمٹ جاتا۔ ہیرا خشک ہوتا ہے اور وہ اس سے چمٹ جاتا ہے۔ میں نے اُن لوگوں کو ہیرے اکٹھے کرتے دیکھا ہے۔ حتیٰ کہ نہایت چھوٹے ہیروں کو بھی اور وہ انہیں عدسوں کی مدد سے الگ کرتے ہیں۔ میں نے اُن سے پوچھا کہ وہ یہ کس لئے کرتے ہیں؟ اُنہوں نے بتایا کہ وہ انہیں پہنتے نہیں بلکہ تجارتی اشیاء کے عوض امریکہ کو فروخت کر

دیتے ہیں۔ سمجھے؟

189 لیکن وہ بڑے ہیرے وہاں بہت بڑے گولے کی شکل میں ہوتے ہیں۔ لیکن جب وہ اُن کو برقی مشینوں سے کاٹتے ہیں تو اس سے کٹے ہوئے ہیرے بن جاتے ہیں۔ جب وہ اُسے کاٹ لیتے ہیں تو یہ اپنے قیراط کے آتشی رنگ منعکس کرتا ہے۔ یہ سات رنگوں کو بھی منعکس کرتا ہے۔ اوہ، یسوع کس طرح......

190 آپ کے پاس بہت دولت ہو سکتی ہے آپ کیڈلاک کثیر تعداد میں خریدنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ آپ کسی بہت بڑے عبادت خانے کے پاسٹر ہو سکتے ہیں یا کسی کیتھڈرل کے۔ آپ بشپ یا آرچ بشپ ہو سکتے ہیں لیکن میرے بھائی، جب وہ بیش قیمت موتی، وہ ہیرا مل جاتا ہے تو آدمی اپنی ہر چیز کو جو کچھ بھی اُس کا اثاثہ ہوتی ہے بیچ ڈالتا ہے کہ اُسے مول لے لے۔

191 سوئی ہوئی کنواری پر غور کیجئے۔ اُس نے کیا کیا؟ اُسے تیل خریدنے کے لئے اپنی کسی چیز کو فروخت کرنا پڑا۔ اُسے کیا چیز فروخت کرنا پڑی؟ اُسے اپنے عقائد اور تنظیم بندیاں وغیرہ دینا پڑیں۔ اُس نے مسیح کو، مسیح یعنی اُس بیش قیمت موتی کو حاصل کرنے کے لئے اپنا سب کچھ فروخت کر دیا۔ یسوع، وہ بدن......

جب اِن تاریک صبحوں میں سے کسی دن وہ گاڑی آئے گی تو میرے پاس آسمان پر جانے کا ٹکٹ موجود ہے۔ اوہ، یہ کیسی برکت ہے۔

اوہ، وہ چشمہ بیش قیمت ہے
جو مجھے برف سا سفید کر دیتا ہے
یسوع کے لہو کے سوا
میں اور کسی چشمے کو نہیں جانتا

مجھے نہ شہرت، نہ اور کوئی چیز، نہ مال و دولت، نہ اور کوئی چیز چاہئے۔ مجھے بس وہ بیش قیمت چشمہ دے دو۔ بس یہی کافی ہے۔

میں اپنے ہاتھوں میں کچھ نہیں لایا ہوں
بس میں تیری صلیب پر چڑھا ہوں

193 وہ بیش قیمت موتی ہے۔ یہ کیا تھا؟ یہ کامل تھا۔ وہ ساڑھے تینتیس سال کا تھا جب خدا نے اُسے بہت بڑی پیسنے والی مشین کے نیچے سے گزارا جب اُس نے اُسے اٹھایا تو اُسے شکل دینا شروع کی۔ خدا نے

اُسے کاٹا، اُسے پیسا، اُسے کچلا۔

...وہ ہماری ہی خطاؤں کے باعث گھائل کیا گیا...... وہ ہماری ہی بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔اور ہماری بدکرداری اُس پر لادی گئی اُسی کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔

194 خدا نے اُس کامل شخص کے ساتھ کیا کیا؟ دنیا میں صرف ایک ہی شخص تھا پوری دنیا میں صرف ایک شخص اور وہ تھا مسیح۔اور خدا نے اُسے تراشا۔''ہماری ہی خطاؤں کے باعث وہ گھائل کیا گیا''۔چونکہ میں گنہگار تھا اُس نے اپنے سات کلیسیائی زمانوں کی دھنک کی روشنی کو میرے اوپر چمکایا تاکہ میں جان سکوں کہ وہ میری خطاؤں کے باعث گھائل کیا گیا تھا۔

195 یہ ہے سات رنگی قوسِ قزح۔''وہ ہماری ہی بدکرداری کے باعث کچلا گیا اور خدا نے ہماری بدکاری اُس پر لادی اُسی کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی''۔خدا نے اُسے تراشا، اُسے کچلا اور پیسا۔اُسے کاٹا گیا تاکہ اپنی موت کے زخموں سے گناہوں کی معافی، خوشی، اطمینان، صبر، بھلائی، انکساری اور حلیمی کو منعکس کر سکے۔خدا کی سات روحیں پاک روح کے سات پھل ہیں جو اُس کے لوگوں میں منعکس ہو کر نظر آئیں گے۔اُسے کچلا گیا، شکل وصورت دی گئی تاکہ اُس ایک آدمی کے بدن سے چمکنے والی خدا کی روشنی پوری دنیا کو نجات دے سکے۔''اگر میں زمین سے اونچے پر چڑھایا جاؤں گا تو سب آدمیوں کو اپنی طرف کھینچ لوں گا''۔دھنک کے سات رنگوں کی چمک کو دیکھئے۔

196 لیکن جب یوحنا نے اُسے یہاں دیکھا تو وہ کیا تھا؟ نجات کا زمانہ گزر چکا تھا۔یہ اپنے اختتام کو پہنچ گیا تھا اِس لئے یوحنا نے اُسے اُس کی اصلی حالت، زمرد کے سے رنگ میں دیکھا۔یہ صرف آدھی دنیا پر نہیں تھی۔سورج گھومتے ہوئے صرف آدھی دنیا پر چمک سکتا ہے۔لیکن جب یوحنا نے مسیح کو دیکھا تو وہ تخت پر بیٹھا ہوا سنگِ یشب اور عقیق سا دکھائی دیتا ہے اور اُس کے گرد زمرد کی سی دھنک تھی جب دو رنگ ملائے جاتے ہیں تو زمرد کا رنگ بنتا ہے۔''اور تخت کے گرداگرد زمرد کی سی دھنک تھی''۔اوہ، میرے خدا۔اوہ، میں آپ کو بتادوں کہ ہم اِس میں مزید آگے جا سکتے ہیں۔سات روحیں، سات رنگ، سات کلیسیائی زمانے، سات خدمتیں، سات روشنیاں، ہر چیز سات میں ہے۔خدا سات میں مکمل ہوتا ہے۔خدا نے چھے دن کام کیا اور ساتویں دن آرام کیا۔دنیا چھے ہزار سال تک قائم رہے گی اور ساتواں ہزار سال ہزار سالہ بادشاہت ہوگی۔

198 نصف دائرے پر غور کیجئے نصف دائرے کا کہیں ذکر نہیں ہے۔اب، یہ باتیں لازماً کسی چیز کی

نمائندگی کرتی ہیں۔

اب، خروج 23:13 اور عبرانیوں 6:13 میں لکھا ہے کہ خدا نے اپنی ہی ذات کی قسم کھا کر ایک عہد قائم کیا۔ عبرانیوں 6:13 بتاتا ہے کہ خدا نے اپنی ذات کی قسم کھائی۔ اُسے قسم کھانے کے لئے اپنے سے بڑا کوئی نہ ملا جب اُس نے ابرہام اور اضحاق کو بتایا، جب اُس نے ابرہام کو بتایا کہ وہ اُس کے ساتھ ایک دائمی عہد قائم کرے گا۔ عہد ہمیشہ کسی قسم پر قائم کیا جاتا ہے اس لئے کوئی نہ تھا...... ہم اپنے سے کسی بڑے کی قسم کھاتے ہیں یا اپنی ماں کی قسم کھاتے ہیں یا اپنی قوم کی قسم کھاتے ہیں کسی چیز کی قسم کھاتے ہیں خدا کی قسم کھاتے ہیں۔ لیکن آپ اُس وقت تک کسی کی قسم نہیں کھا سکتے جب تک وہ آپ سے بڑا نہ ہو۔

اور خدا سے بڑا کوئی نہ تھا اس لئے اُس نے اپنی قسم کھائی (آمین) اُس نے اپنی ہی ذات کی قسم کھا کر اِس عہد کو پختہ کر دیا۔ آمین۔ اس نے قسم کھائی کہ وہ ابرہام کی نسل کو قائم رکھے گا۔ غیر قوموں کے لئے ابرہام کی نسل کیا ہے؟ ابرہام کی نسل روح القدس کا بپتسمہ ہے۔ خدا نے اپنی ذات کی قسم کھا کر کہا "میں ان میں سے ہر ایک کو زندہ کروں گا۔ میں اُن کو ہمیشہ کی زندگی دے کر اِس زمین کے وارث بناؤں گا"۔ ہمیں کیا چیز سوچنی چاہئے؟

202 پس ہم اُسے زردی مائل سبز رنگ کی کمان کے اندر دیکھتے ہیں۔ یہ سبزی مائل ہے سبز رنگ کس کو ظاہر کرتا ہے؟ زندگی کو۔ سبز سدا بہار یعنی ہمیشہ سبز رہتا ہے اور یہ زندگی ہے۔ اِس کا کیا مطلب ہوا؟ یہ کہ خدا نے پیدائش کی کتاب میں قسم کھا کر وعدہ کیا تھا کہ وہ آسمان پر اپنی کمان کو رکھے گا اور زمین کو پھر پانی کے طوفان سے تباہ نہیں کرے گا۔ اُس نے اپنی ہی قسم کھا کر یہ وعدہ بھی کر رکھا ہے کہ وہ ابرہام کی نسل کو زندہ کرے گا اور یہ دنیا عدالت کے لیے پوری طرح ہلا دی جائے گی۔ آئندہ اسباق میں ہم عدالت پر غور کریں گے اور آپ دیکھیں گے کہ یہ دنیا کس طرح تہہ و بالا ہو گی اور آتش فشانی سے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اِس کا بالائی حصہ نیچے اور نیچے والا اوپر آ جائے گا۔ لیکن خدا نے اپنی قسم کھا کر یہ کہا تھا کہ وہ زمین کو تباہ نہیں کرے گا بلکہ وہ اسے پھر صاف و ہموار کر دے گا اور اپنے فرزندوں کو ہزار سالہ بادشاہت کے لئے اِس پر آباد کرے گا۔ اوہ، میرے عزیزو۔ میں اُس پُر مسرت ہزار سالہ دَور کی راہ دیکھ رہا ہوں جب ہمارا خداوند آئے گا اور اپنی منتظر دلہن کو لے جائے گا۔

اوہ، میرا دل اُس پیاری آزادی کے دن کے لئے مشتاق اور اشکبار ہے
جب ہمارا منجی دوبارہ زمین پر واپس آئے گا

اوہ، ہم اُس دن کو دیکھنے کے کس قدر مشتاق ہیں۔ خدا نے وعدہ کیا تھا کہ عظیم ہزار سالہ بادشاہت

آئے گی۔ اُس کے دھنک میں گھرے ہونے کا ایک سبب یہ ہے کہ وہ وعدوں کا پابند خدا ہے۔ وہ اپنے عہد کو قائم رکھے گا۔

204 آیئے اب اگلی آیت کو لیں۔ عزیزو، ہم ایک اور آیت پر غور کرنا چاہتے ہیں لیکن اس کے لئے ہمارے پاس صرف دس پندرہ منٹ رہ گئے ہیں۔ کیا آپ بہت تھک گئے ہیں؟ کیا آپ آگے چلنا چاہتے ہیں؟ [جماعت جواب دیتی ہے ''آمین''--ایڈیٹر] ٹھیک ہے۔ آیئے چوتھی آیت کو لیں:

اور اُس تخت کے گرد چوبیس تخت ہیں اور اُن تختوں پر چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے ہیں۔ اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج ہیں۔

205 ہم پوری آیت کو بیان نہیں کر پائیں گے لیکن آیئے چوتھی آیت کو شروع کریں۔ دیکھئے کہ جب یوحنا نے اُسے دیکھا تو اُس کے گرد زمرد کی سی دھنک تھی۔ ہم نے قوسِ قزح اور اس کے تمام رنگوں پر غور کر لیا ہے اور دیکھ لیا ہے کہ یہ سب کیا تھا۔ اب اِس چوتھی آیت میں جس پہلی بات کو وہ بیان کرتا ہے......

اور اس تخت کے گرد......

دیکھئے یہ بہت خوبصورت تصویر ہے، اِسے کھو نہ دیں۔ اُس تخت کے......

207 آیئے واپس موسیٰ کی طرف چلیں۔ ہمارے پاس اِس کا کھوج لگانے کا وقت نہیں ہے اس لئے جو کچھ میں بیان کرر ہا ہوں اِسی کو یاد رکھئے۔ موسیٰ کو جب کوہِ سینا پر اک رویا دکھائی گئی تھی......

میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ ذہن نشین کر لیں کہ یہ تخت اب رحم کے لئے نہیں ہے۔ خون بہایا جا چکا تھا اور قربانی پیش کی جا چکی تھی اور اُنہوں نے اُسے قبول کر لیا تھا اور اب خون رحم کے تخت سے اٹھ چکا تھا۔ اب یہ تخت عدالت کے لئے تھا کیونکہ اُس میں سے گرجیں اور بجلیاں نکل رہی تھیں۔ کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟

یاد رکھئے، یہ کوہِ سینا کی طرح تھا۔ جب موسیٰ کوہِ سینا پر چڑھا تو کیا ہوا؟ گرجیں اور بجلیاں۔ یہاں تک کہ اگر کوئی چوپایہ، کوئی بچھڑا، یا بھیڑ، یا کوئی بھی پہاڑ کو چھو لیتا تو وہ ہلاک کر دیا جاتا۔ بائبل کہتی ہے کہ گرج اتنی زیادہ تھی کہ موسیٰ بھی ڈر گیا۔ اور موسیٰ سے اُس نے کہا ''اپنے جوتے اتار کیونکہ جس جگہ تو کھڑا ہے وہ پاک ہے''۔ یشوع جو عظیم جنگجو تھا اور اُسی کو آگے بھیجا گیا کہ بنی اسرائیل کو اُن کی میراث تقسیم کرے، وہ پہاڑ کی آدھی بلندی تک جا سکا۔

موسیٰ خدا کے رنگوں کے ساتھ وہاں کھڑا رہا اُس کے گرد بجلی کی چمک اور زمرد کے سے رنگ تھے وہ

خدا کے حکموں کے تحریر کئے جانے کو دیکھتا رہا۔ جب وہ خدا کی حضوری میں کھڑا تھا تو اُس آواز نے اُسے پکار کر کہا ’’موسیٰ تو کہاں ہے؟ اپنے جوتے اتار کیونکہ تو مقدّس زمین پر کھڑا ہے‘‘۔ اب یہ عدالت کا تخت تھا اب یہاں نجات یافتہ کے سوا کوئی چیز کھڑی نہیں رہ سکتی تھی۔ کوئی گنہگار اِس تختِ عدالت تک نہیں پہنچ سکتا (وہ تو فنا ہو چکے)۔ یہ بالکل سچ ہے۔

212 اب، موسیٰ نے زمین پر مَقدِس اور اُس کی چیزیں اُسی طرح کی بنائیں جیسے اُس نے آسمان پر دیکھی تھیں۔ یہ ہم جانتے ہیں۔ کیا ہمیں نہیں معلوم؟ ہم دیکھتے ہیں کہ پولوس نے بھی یہ دیکھا۔ عبرانیوں 9:23 میں لکھا ہے کہ جو نمونہ موسیٰ نے دیکھا تھا اُسی کے مطابق چیزیں بنائیں۔ اور جب پولوس اپنی رویا میں آسمان پر گیا اور جب وہ عبرانیوں کے نام کا خط لکھ رہا تھا تب تک اُس نے بھی غالباً وہی کچھ دیکھا تھا جو موسیٰ نے دیکھا تھا۔ کیونکہ اُس نے عبرانیوں کے خط کی حیرت انگیز کتاب میں بتایا ہے کہ مسیحیت کس طور پر پرانے عہد نامہ کے نمونہ کی اصلی صورت ہے۔ پولوس ایک عظیم استاد تھا۔ اب یہ خدا کا تخت تھا۔

213 میں اِسے نظر انداز کر جانے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن اب میں ایسا نہیں کر سکتا۔ کیا آپ اِسے پشت کی طرف سے دیکھ سکتے ہیں؟ ڈاکٹر صاحب، کیا یہ اِس کی پشت ہے؟ اچھا، شاید میں یہاں سے یہ آپ کو دکھا سکوں۔ اب اپنے کاغذ قلم تیار کر لیں کیونکہ میں ایک بات بیان کرنے جا رہا ہوں۔ آج صبح میں بیٹھا ہوا تھا کہ کوئی چیز میرے پاس پہنچی۔ اب میں آپ کو بتاؤں گا کہ میں نے کیا کیا۔ اگر آپ غور کریں تو میں نے یہاں پشت پر اِسے کھینچا۔ سمجھے؟ جیسے پاک روح نے مجھے دیا میں نے اِسے یہاں کھینچ لیا (سمجھے؟) میں نے اِسے کھینچ لیا چاہے یہ جس کے لئے بھی ہو۔ لیکن میں یہاں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔

214 اب، خدا جب تخت پر بیٹھا ہے تو وہ ایک منصف ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ منصف کب انصاف کرتا ہے؟ جب وہ انصاف کی کرسی یعنی تخت پر بیٹھ جاتا ہے۔ اب میں چاہتا ہوں کہ آپ دیکھیں کہ پرانا عہد نامہ کیسے بنایا گیا تھا۔ اُس کے تخت تک پہنچنے کیلئے صحن کس طرح بنائے گئے اور یوحنا نے اِسے کس طرح دیکھا۔ آج صبح ہم اِسے پورا بیان نہیں کر سکتے۔ لیکن یوحنا نے اُس تک پہنچنے کے صحنوں کو اِس طرح دیکھا اور اُس صحن تک جانے کا راستہ کیا ہے۔ اوہ، یہ بات مجھے پیاری لگتی ہے۔

215 اب، پرانے عہد نامہ میں لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ خیمہ اجتماع کہلاتی تھی۔ خیمہ اجتماع میں آنے کے لئے پہلا کام یہ ہوتا تھا کہ وہ بہائے ہوئے خون کے تحت ہو کر آتے جو کہ بیرونی عدالت ہے۔ پہلے وہ ناپاکی

دور کرنے کے پانی کے پاس آتے جہاں سرخ رنگ کی بچھیا کو ذبح کر کے اُس کی راکھ سے ناپاکی دور کرنے کا پانی بنایا گیا ہوتا تھا۔ یہ وہ گنہگار ہے جو آتا اور خدا کا کلام سنتا ہے۔ یہی بات ہے جس پر وہ عظیم یہودی ربی خداوند کے پاس لایا گیا تھا، اُس نے تُلسہ کے مقام پر مجھے اِس بات پر کلام سناتے سنا۔ وہ تُلسہ کا مقام تھا۔ ہم اوکلاہوما کے تلسہ میں تھے۔ وہ محض غیر متعلقہ آدمی کی طرح وہاں آ کھڑا ہوا۔ اور عبادات کے بعد اُس نے جاتے ہوئے کہا ''میں جانتا ہوں''۔ وہ دنیا کے سات نامور ربیوں میں سے ایک ہے۔ اُس نے وہاں آ کر کہا ''میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ یہ مسیحی تاجر لوگ کیا......'' وہ پنتی کاسٹلوں کو یہی کہتے ہیں۔ ''میں وہاں جا کر اور بیٹھ کر سننا چاہتا ہوں''۔

217 اور جب خداوند نے مجھے سرخ بچھیا کی قربانی کے موضوع پر بولنے کے لئے استعمال کیا تو وہ عبادت کے بعد کچھ بھائیوں سے ملا اور کہنے لگا ''میں اِس آدمی سے ملنا چاہتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اُس نے یہ تعلیم تک حاصل نہیں کر رکھی''۔ لیکن اُس نے کہا ''میں یہودی ربی ہوں اور یہ تمام علوم اور اِس طرح کی تمام چیزیں سمجھتا ہوں''۔ اُس نے کہا ''میں نے یہ اپنی عمر بھر نہیں دیکھا ہے۔ میں نے یہ کبھی نہیں دیکھا۔

اور اب وہ ایک پنتی کاسٹل ربی ہے۔ وہ روح القدس سے معمور ہے اور ہر جگہ انجیل کی منادی کر رہا ہے۔ وہ اپنے آپ کو ''پنتی کاسٹل ربی'' کہتا ہے۔ وہ ایک دن واشنگٹن یوری ہوٹل میں گیا جب ہم بھائی جیک کے ہاں آپس میں ملے اور وہ خاتون اُسے جانتی تھی اُس نے کہا ''ربی، ہم نے آپ کے لئے بڑا بہترین کمرہ تیار کر رکھا ہے۔ لیکن اُس میں کوئی ٹیلی ویژن نہیں ہے''۔

ربی نے کہا ''یہ ہیلی ویژن (جہنم کے نظارے دکھانے والی چیز) ہے۔ انہیں نکال دو۔ میں کسی صورت اُسے کمرے میں دیکھنا نہیں چاہتا۔ اگر وہ وہاں پڑا ہوتا تو میں اُسے باہر نکال پھینکنے کے لئے آپ کو کہتا''۔ عورت نے کہا ''ربی''۔

اُس نے کہا ''میں پنتی کاسٹل ربی ہوں''۔ ہیلیلو یاہ۔

اُس نے کہا ''بھائی برنہم، جب آپ اسرائیل جائیں تو میں آپ کے ساتھ جانا چاہتا ہوں۔ ہم اِسے اپنے لوگوں کے پاس لے کر جائیں گے''۔

میں نے کہا ''ابھی نہیں، ربی صاحب، ابھی نہیں۔ ابھی وہ گھڑی نہیں آئی ابھی تھوڑا انتظار کریں''

222 اب اِن مُقدّس مقامات پر غور کیجئے۔ جب وہ خیمہ میں آتے تو سب سے پہلے بیرونی صحن آتا تھا۔

اِس کے بعد وہ مذبح تھا جس پر قربانیاں چڑھائی جاتی تھیں یہ پیتل کا مذبح تھا۔ پیتل کے مذبح سے آگے ایک پردہ تھا جس کے پیچھے مقدّس ترین مقام تھا جس میں رحم کا تخت یا سر پوش تھا وہاں پر کروبی تھے۔ یہ بات ہے جسے میں اپنے اگلے سبق میں پیش کرنا چاہتا ہوں کہ رحم کے سر پوش پر کروبی سایہ کئے ہوئے تھے۔ اوہ، میرے عزیزو۔ کروبیوں کے موضوع پر ہم ایک مہینہ بھی قیام کر سکتے ہیں۔

223　اب غور کیجئے کہ جب وہ خیمہ اجتماع میں داخل ہوتے تھے تو کاہن یہاں کھڑے ہو سکتے تھے لیکن سردار کاہن صرف سال میں ایک دفعہ اپنے ساتھ خون لے کر پاکترین مقام میں جا سکتا تھا۔ اُسے خاص طریقہ سے خاص لباس پہننا پڑتا تھا جس پر ایک گھنٹی اور اُس کے ساتھ ایک انار ترتیب سے لگے ہوئے تھے۔ اور جب وہ چلتا تھا تو اُسے ایک خاص انداز سے چلنا ہوتا تھا۔ اور جب وہ چلتا تھا تو ''مقدّس، مقدّس، خداوند کے لیے مقدّس۔ مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس'' کی آواز پیدا ہوتی۔ وہ گھنٹیاں اور انار مل کر یوں بجتے ''مقدس، مقدس، خداوند کے لئے مقدّس''۔ کیوں؟ وہ خدا کے پاس جا رہا ہوتا تھا اُس کے ہاتھ میں عہد کا خون ہوتا تھا۔ وہ خون کو اٹھائے ہوئے خدا کے آگے جاتا تھا۔

وہ خاص خوشبوؤں سے مسح شدہ ہوتا تھا۔ اُس کا لباس منظور شدہ ہاتھوں یعنی روح القدس سے معمور ہاتھوں سے تیار کیا گیا ہوتا تھا۔ شارون کا گلاب، مقدّس تیل مسح کرنے کے لئے اُس کے سر پر ڈالا جاتا تھا جو بہتا ہوا اُس کی داڑھی پر اور نیچے لباس تک آ جاتا تھا جس میں شاہی خوشبو ہوتی تھی۔ ایک انار کے بعد ایک گھنٹی، ہاتھوں میں ایک بے عیب بّرے کا خون اور اگر وہ پردے سے گزر کر نہ آتا تو جہاں کھڑا ہوتا وہیں مر جاتا۔ اِس لئے اُسے چلتے رہنا ہوتا تھا، وہ ایک خاص انداز سے چلتا تھا۔ ''مقدّس، مُقدّس، خداوند کے لئے مُقدّس'' (وہ خدا کی طرف بڑھ رہا ہوتا تھا)، مقدس، مقدس، خداوند کے لئے مقدس......''

226　وہ اندر جاتا اور سال میں ایک بار رحم کے سر پوش پر خون گذرانتا تھا۔ اور جب تک وہ وہاں ہوتا تھا خدا کے جلال کو دیکھنے کا موقع موجود ہوتا تھا جب آگ کا ستون، زردی مائل سبز روشنی نیچے آتی تھی جو بنی اسرائیل کی راہنمائی کرتا تھا۔ وہ مَقدِس میں اتنا دھواں پیدا کرتا تھا کہ کوئی اُسے دیکھ نہ سکے۔ خداوند کا جلال نمودار ہوتا اور ہر طرف دھواں بھر جاتا۔ خداوند خود وہاں آتا، پردے کے پار اندر جاتا اور پاکترین مقام میں رحم کی کرسی یا سر پوش پر جا کر بیٹھ جاتا تھا۔ اور سردار کاہن کو خاص طریقہ سے لباس پہننا، خاص طریقہ سے چلنا اور خاص طریقہ سے مسح ہونا ہوتا تھا۔ وہ وہاں اندر جانے کے لئے خاص آدمی ہوتا تھا۔ جماعت کو کس طرح اُس

پر رشک کرنا چاہئے تھا۔

226 لیکن جب یسوع مرا تو مقدِس کا پردہ پھٹ گیا۔ اب صرف سردار کاہن ہی نہیں بلکہ ہر شخص وہی مسح اور خداوند کا جلال حاصل کر کے مقدّس زندگی گزار سکتا ہے۔ ''مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس اور یسوع مسیح کے خون کو لے کر عین خدا کی حضوری میں جا سکتا ہے۔ وہ کہہ سکتا ہے'' خداوند یسوع، یہ ایک بیمار پڑا ہے۔ یہ میرا بھائی ہے۔ اب یہ مرنے کے لئے بسترِ مرگ پر پڑا ہے۔ میں تیرے پاس آ رہا ہوں''۔ مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس۔

''کس لئے؟''

''سردار کاہن کے طور پر''۔

''کس لئے؟''

''اپنے بھائی کی خاطر''۔ مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس۔

228 یہ ہے آپ کا مقام۔ آپ کا روزمرہ کا چلنا، آپ کی روزمرہ کی گفتگو، آپ کا روزمرہ کا طرزِ سلوک، آپکا دل، آپ کی جان، سب کچھ مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس۔ کوئی کڑواہٹ کی جڑ، کوئی اور چیز نہ ہو: مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس۔ جب ہم اپنے کسی بھائی کے لئے خداوند کے پاس جائیں تو ہم مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس ہوں۔ جو کوئی بھی آئے، وہ مسح کیا ہوا ہو، خون کو لئے ہوئے ہو، خون اُس کے آگے آگے پکارتا ہوا جائے کہ مقدّس، مقدّس، خداوند کے لئے مقدّس۔

229 یہ بیرونی عدالت یعنی مقدّس مقام ہوتا تھا۔ مقدّس ترین مقام زمین پر خدا کا مسکن تھا۔ دیکھئے، یہ آسمانی مسکن کا نمونہ تھا۔ اب ہم دوبارہ اِسی نوشتہ کی طرف واپس جا رہے ہیں۔ اوہ، جب بھی ہم مکاشفہ کی کتاب میں ہوں تو ہم سیدھے اِس پر پھر کر آ سکتے ہیں۔ سمجھے؟

230 اب، یوحنا کہاں کھڑا تھا؟ عدالت میں۔ آیئے تھوڑا آگے بھی پڑھیں تا کہ آپ تصویر حاصل کر سکیں۔

اور اُس تخت میں سے بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوتی ہیں اور اُس تخت کے سامنے آگ کے سات چراغ جل رہے ہیں...... (انتظار کیجئے جب تک ہم اِس تک پہنچتے ہیں)...... یہ خدا کی سات روحیں ہیں۔

231 خدا کی روشنی اُس کے تخت میں سے نکل کر آتی ہے اور کلیسیا میں اُس کی چمک دکھائی دیتی ہے۔ یہ

کسی سیمنری کے وسیلے یا کسی بشپ کے وسیلے نہیں بلکہ خدا کے تخت سے مسیح کی قیامت کی قدرت کے مکاشفہ سے ہے اور اُسے آج، کل اور ابد تک یکساں بناتی ہے۔ وہاں وہ سات ستارے کھڑے ہیں اور مقدّس ترین مقام سے آنے والی خدا کے جلال کی روشنی کو منعکس کر رہے ہیں۔ آگ کے سات چراغ سات چراغدانوں پر رکھے ہوئے ہیں اور اُس کی روشنی کو، یعنی اُس کی قیامت کی قدرت کے رنگوں کو عین کلیسیا کے اندر منعکس کر رہے ہیں۔ آمین۔

اور اُس تخت کے سامنے گویا شیشہ کا سمندر بلّور کی مانند ہے اور تخت کے بیچ میں اور تخت کے گردا گرد چار جاندار ہیں جن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔

232 پھر وہ آگے چلتا ہے اور اِن محافظوں یعنی جانداروں کے بارے میں وہی کچھ بتاتا ہے جو حزقی ایل نے دیکھا تھا کہ ایک انسان کی مانند، ایک ببر شیر کی مانند اور ایک عقاب کی مانند تھا۔ یہ کیا تھا؟ اب دیکھئے کہ جب ہم یہوداہ کے قبیلے کے ببر کو سامنے لاتے ہیں اور اسی طرح اُن تمام مختلف قبیلوں پر غور کرتے ہیں جو چار دیواروں کے رُخ خیمہ زن ہوتے ہیں اور اِس رحم کے تخت کی حفاظت کرتے تھے۔ اوہ، یہ کیسی تصویر ہے۔ اِس کے بعد بہت عظیم دَور ہوگا۔

233 جب ہم ان کو دیکھتے ہیں...... اب، یہ خدا کا آسمان پر تخت تھا۔ موسیٰ نے زمین پر خدا کے تخت کا نمونہ تیار کیا کیونکہ خدا کی عدالت کے تخت کی نمائندگی زمین پر مقدّس ترین مقام کر رہا تھا۔ تمام بنی اسرائیل خدا کا رحم تلاش کرنے کے لئے اسی ایک مقام پر آتے تھے کیونکہ خدا صرف بہائے ہوئے خون کے تحت اُس سے ملاقات کرتا تھا۔

234 اب بڑے دھیان سے سنئیے۔ پھر ایک دن خداوند کا جلال رحم کے اس تخت پر سے اٹھ گیا اور ایک اَور مقدِس پر ٹھہر گیا (آمین)، وہ تھا "باپ کسی شخص کی عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپرد کیا ہے" یہ ہے خدا کی عدالت کا تخت۔ "جو کچھ تم میرے خلاف کہو گے وہ تو تم کو معاف کیا جائے گا" یہ ایک اور کی آمد کی بات ہے، ایک اور رحم کے تخت کی بات ہے۔ "تم ابن آدم کے خلاف جو کچھ کہو گے وہ تو تمہیں معاف کیا جائے گا لیکن جس وقت روح القدس لوگوں کے دلوں میں سکونت کرنے کے لئے آئے گا تب اُس کے خلاف بولا ہوا ایک لفظ بھی ہرگز معاف نہ کیا جائے گا"۔

235 عدالت ہمیشہ سخت سے سخت تر اور سخت ترین ہوتی جاتی ہے کیونکہ خدا مسلسل تحمل کئے جا رہا ہے اور

گنہگاروں کو صلح کے لئے اپنے قریب لانے کی کوشش کر رہا ہے۔ پہلے وہ اوپر آسمانوں میں تھا اور ستاروں کے اندر جلوہ گر تھا۔ دوسری بار وہ زمین پر آگ کے ستون کے جلال میں ظاہر ہوا۔ اس کے بعد وہ مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا ابھی تک وہ صبر کا لباس پہنے ہوئے تھا۔ پھر اُس نے انسان کو اپنے خون کے بہائے جانے سے نجات دی روح القدس کی صورت میں کلیسیا کے اندر آیا اور اعلان کیا کہ اب یہ کام مکمل ہو چکا ہے۔

236 اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ہلائے جانے کا کام کہاں ہے۔ ہم اُس وقت میں ہیں جسے وہ محسوس نہیں کر رہے۔ انسان سمجھ نہیں پائے کہ اِس کا کیا مطلب ہے۔

237 اب، پہلا تخت، یعنی تختِ عدالت آسمان پر تھا۔ دوسرا تخت مسیح کے اندر تھا، تیسرا تخت انسان کے اندر ہے۔ اب مجھے یہ چیز پیش کرنے دیجئے جسے میں نے کاغذ پر کھینچا تھا۔ ہم...... بنانے جا رہے ہیں۔ بہتر تھا کہ ہمارے پاس تختہ سیاہ ہوتا اور میں اِسے آپ کے لئے زیادہ قابلِ فہم بنا سکتا۔ ہم گول دائرے کی شکل میں اِن عدالتوں کا نمونہ کھینچ کر بنائیں گے۔ اب ہم یوں کریں گے...... مجھے یقین ہے کہ اِس طرح سب سے بہتر رہے گا۔ ہم اِن حلقوں کو یہاں بنائیں گے۔

238 اب، انسان کیا ہے؟ وہ تین چیزوں پر مشتمل مخلوق ہے یعنی بدن، جان اور روح۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ خدا کی رسائی کو دیکھئے۔ انسان کا دل کیا ہے؟ کیا آپ کو میرا پیغام یاد ہے جس کا عنوان تھا ''خدا انسان کے دل کو اپنے کنٹرول ٹاور کے طور پر منتخب کرتا ہے''۔ شیطان انسان کے سر کو اپنے کنٹرول ٹاور کے طور پر منتخب کرتا ہے۔ سمجھے؟ وہ انسان کو اپنی آنکھوں سے چیزوں کو دیکھنے کا رجحان دیتا ہے۔ لیکن خدا پھر بھی اُس کے دل کو اُن چیزوں پر ایمان لانے کی طرف مائل کرتا ہے جنہیں وہ دیکھ نہیں سکتا۔ سمجھے؟ دیکھئے، خدا اُس کے دل میں رہتا ہے۔ انسان کا دل خدا کا تخت ہے۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں؟ خدا نے انسان کے دل میں اپنا تخت بنایا۔

240 اب دیکھئے۔ انسان کے وجود کا پہلا حصہ کیا ہے؟ انسان کا پہلا حصہ بدن ہے۔ اِس سے اگلا حصہ جان ہے جو کہ اُس کی روح کی فطرت ہے جو اُسے وہ کچھ بناتی ہے جو کہ وہ ہوتا ہے۔ اب وہ آگے پہنچتا ہے۔ تیسرا حصہ انسان کی روح ہے جو دل کے درمیان ہوتی ہے۔ اور دل کا درمیانی حصہ وہ جگہ ہے جہاں خدا تخت نشین ہونے کو آتا ہے۔

241 آپ کو یاد ہوگا کہ حال ہی میں، تقریباً چار سال پہلے شکاگو کے اخبار میں ایک پرانے غیر ایماندار

نے کہا تھا کہ خدا نے اُس وقت ایک غلطی کی تھی جب اُس نے سلیمان کے وسیلے کہا تھا ''جیسے آدمی اپنے دل میں سوچتا ہے''۔ اُس نے کہا تھا ''دل کے اندر سوچنے کی کوئی ذہنی صلاحیت نہیں ہے۔ وہ اپنے دل میں کیسے سوچ سکتا تھا؟ اُس کی مراد سر تھی''۔ اگر خدا کے کہنے کا مطلب سر ہوتا تو وہ سر ہی کہتا۔ جیسے موسیٰ کی مثال ہے جب خدا نے اُسے کہا ''موسیٰ اپنے جوتے اتار کیونکہ جس جگہ تو کھڑا ہے وہ پاک ہے''۔

اور موسیٰ کہتا ''اچھا ٹھیک ہے، میں اپنا ہیٹ اتار دیتا ہوں۔ یہ بہت بہتر ہے'' تو کیا ہوتا؟ خدا نے جوتے کہا تھا۔ اُس نے ہیٹ نہیں جوتے اتارنے کو کہا تھا۔

244 اور جب خدا نے کہا تھا کہ ''توبہ کرو اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو'' تو اُس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لو۔ جو کچھ اُس نے کہا تھا وہی اُس کا مطلب تھا۔ جب اُس نے کہا ''تمہیں دوبارہ پیدا ہونا لازم ہے'' تو اُس نے یہ نہیں کہا تھا کہ ''تمہیں دوبارہ پیدا ہونا چاہئے''۔ اُس نے کہا تھا ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے''۔ اُس نے یہ کبھی نہیں کہا تھا کہ ''شاید یہ ظاہر ہوں''۔

جو کچھ خدا کہتا ہے وہی اُس کا مطلب ہوتا ہے۔ اور وہ خدا ہے وہ اِسے واپس بھی نہیں لے سکتا۔ وہ جانتا ہے کہ کامل کیا ہے اس لئے وہ اُسے اُسی طرح سے بناتا ہے اُسی طرح سے وہ اُسے کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور آپ کو اُس کی طرف اوپر آنے کی ضرورت ہے خدا کو آپ کے نظریہ کی طرف نیچے آنے کی نہیں بلکہ آپ کو اُس کے نظریہ کی طرف اوپر آنے کی ضرورت ہے۔ اِس میں فرق ہے۔

248 اب، جسم کے اِس نظام میں جان...... اگر آپ لفظ ''جان'' کو بائبل کی لغات یا ویبسٹر کی لغات میں دیکھیں تو وہاں اِس کا مطلب ''روح کی فطرت'' لکھا ہے۔

اب یہ ایک آدمی ہے، فرض کیا ہم اسے جان ڈوع کہتے ہیں۔ یہ جان ڈوع ہے اور یہ دوسرا سام ڈوع ہے۔ اب، جان ڈوع ایک انسان، بدن ہے اور سام ڈوع اِس کا بھائی ہے۔ جان ڈوع روح، جان اور بدن ہے اور سام ڈوع بھی اِسی طرح بدن، جان اور روح ہے۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ یہ بدن، جان اور روح ہے۔ اب یہ آدمی بُرا، خودغرض، دھوکے باز، چور، جھوٹا، زناکار اور ہر طرح کی برائی میں مبتلا ہے۔ لیکن یہ دوسرا شخص محبت، اطمینان اور خوشی سے بھرپور ہے۔ اِن دونوں ہی میں بدن، جان اور روح ہے۔ لیکن ان میں فرق کیا ہے؟ اب یہ آدمی واپس جا کر کہہ سکتا ہے، ''مجھے اپنی والدہ یاد ہے۔ مجھے وہ کام یاد ہیں جو ہم لڑکپن کی عمر

میں کیا کرتے تھے''۔ وہ دونوں ایسا کر سکتے ہیں۔ اُن دونوں میں روحیں ہیں دونوں میں جان ہے دونوں میں بدن ہیں۔

لیکن اِس آدمی کی روح کی فطرت بُری ہے اور اِس آدمی کی روح کی فطرت اچھی ہے۔ سمجھے؟ پس روح کی فطرت آدمی کی جان ہے۔ سمجھے؟ پس اب خدا کس کے اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے؟ انسان کی روح اور دل کے اندر۔ روح دل کے اندر رہتی ہے۔

250 آپ جانتے ہیں کہ سائنس کہتی ہے کہ انسان اپنے دل سے سوچ نہیں سکتا (ابھی میں نے اِسے ختم نہیں کیا)۔ اور سائنس نے اب تلاش کر لیا ہے کہ انسان کے دل میں (حیوان کے دل میں نہیں بلکہ انسان کے دل میں) ایک چھوٹا سا حصہ ہے جس میں خون کا ایک خلیہ تک نہیں ہے نہ اور کوئی چیز ہے۔ اُنہوں نے کہا ''یہی وہ مقام ہونا چاہئے جہاں روح یا جان بسیرا کرتی ہے''۔ انہیں اُن کے حال پر چھوڑ دیں۔ وہ اپنی احمقانہ باتوں کو لیں گے اور خود ہی خدا کا وجود ثابت کریں گے۔ یہ سچ ہے۔ خدا بیوقوفوں کو اپنی گواہی کے لئے استعمال کرتا ہے۔

اب اِس پر اخباروں میں بڑی بڑی سرخیاں چھپی ہیں۔ بھائی بوز کی بیٹی نے کہا ''بھائی برنہم، کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ اگلے روز کیا کہہ رہے تھے؟ دیکھئے سائنس نے بھی اُسے تلاش کر لیا ہے''۔

میں نے کہا ''اچھا، خدا کی برکت ہو۔ بہن، میں یہ چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں''۔ آدمی کی جان روح کی فطرت ہے اور روح انسان کے دل کے اندر رہتی ہے۔

255 اب، بیرونی صحن کیا ہے؟ یہ بدن ہے۔ سمجھے؟ بدن پہلی چیز ہے جس کی طرف آپ آتے ہیں۔ آپ کو اِسے پہلے خرچ کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ کو بدن کے پار گزرنا ہوگا۔ ''میں اٹھ کر گرجا گھر جانے کی خواہش محسوس نہیں کر رہا۔ سڑکیں بہت پھسلوان ہیں۔ گرمی بہت ہے۔ اوہ، میں گرجا گھر کو نہیں جانتا''۔ یہ بدن کی بات ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب آپ کو اِسے ختم کر کے پار جانے کی ضرورت ہے۔ خدا کو اس کے پار گزرنا ہوگا۔

256 اگلی بار جب خدا آئے گا تو اُسے جان کے اندر آنا ہوگا جو کہ فطرت ہے۔ ''اوہ جونسز کا میرے بارے میں کیا خیال ہوگا؟ آپ کو معلوم ہے کہ میری کلیسیا مجھے خارج کر دے گی اگر میں نے ایسا کوئی کام کیا''۔ سمجھے؟ لیکن آپ کو اِس میں سے بھی گزر جانا ہوگا۔

257 اور جب آپ اِس سے بھی گزر جاتے ہیں تو خدا دل کے اندر داخل ہو جاتا ہے اور یہی وہ مقام ہے جہاں وہ تخت نشین ہوتا ہے۔ یہ روح القدس آپ کے اندر ہوتا ہے۔ یسوع نے کہا تھا ''اِن چھوٹوں میں سے جو

مجھ پر ایمان لاتے ہیں اگر کوئی اِن میں سے کسی کو ٹھوکر کھلائے تو اُس کے لئے بہتر ہے کہ بڑی چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور گہرے سمندر میں پھینک دیا جائے''۔خواہ وہ انہیں کوئی نقصان نہ پہنچائے بلکہ صرف انہیں کسی بات میں ٹھوکر کھلائے کسی بات پر انہیں پریشان کرے۔کسی کو ٹھوکر کھلانے سے بہتر ہے کہ آپ خود کو ڈبو کر ختم کر لیں یا بہتر ہوتا کہ آپ روئے زمین پر پیدا ہی نہ ہوئے ہوتے۔کیا یسوع کے کہنے کا یہی مطلب تھا؟ کیا وہ جھوٹ بول سکتا تھا؟ کیا یہ رسولوں نے کہا تھا؟ نہیں۔یہ یسوع نے کہا تھا۔یسوع نے کہا تھا ''اگر تم اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلاؤ''۔

258 ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے''۔کسی بہت بڑے آدمی نے کہا ''اوہ، میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں۔ہیلیلو یاہ''۔

''کیا آپ نے کبھی غیر زبانیں بولی ہیں یا غیر زبانوں کا ترجمہ کیا ہے یا بدروحوں کو نکالا ہے رویائیں دیکھی ہیں جیسے یسوع نے وعدہ کیا تھا؟''

''نہیں وہ دن گزر چکے ہیں''۔ایسا شخص ایماندار نہیں، وہ نقلی ایماندار ہے۔یسوع نے جو آخری الفاظ کہے تھے وہ یوں تھے ''ایمان لانے والوں کے درمیان تمام دنیا میں اور ہر بشر کے سامنے یہ معجزے ہوں گے''۔یہ سچ ہے۔ ''وہ میرے واپس آنے تک ایمانداروں کی پیروی کریں گے''۔یہ آخری الفاظ تھے جو اُس نے کہے تھے۔کتنے لوگوں کو یہ معلوم ہے؟ بائبل میں مرقس 16 باب میں یہ لکھا ہے۔اب دیکھئے، یہ شخص نقلی ایماندار ہے۔

لیکن جب آپ حقیقی ایمان رکھنے والے ایماندار کو دیکھیں گے جس کے پاس نشان ہوں اور آپ اُن کی زندگی کی انکساری کو دیکھ لیں یہ کوئی نقال نہ ہو تو جان لیجئے کہ وہ مسیحی ہیں اصلی، حقیقی چیز جو مضبوطی سے قائم رہتے ہیں۔بات یہ ہے کہ اُن کے ساتھ مل جایئے اُن کے ساتھ چلنا شروع کر دیجئے کیونکہ آپ ٹھیک شہنشاہ کی راہ پر چلے جا رہے ہوں گے۔

263 اب کیا واقع ہوا؟ اِسے دیکھئے۔بیرونی صحن لوتھر کا زمانہ تھا جب ہم غیر قوموں کی کلیسیا کے بدن میں آغاز کرتے ہیں۔یاد رکھئے، 606ء تک جب تھواتیرہ کا آغاز ہوا تب تک وہ یہودی لوگ تھے تقریباً سب تبدیل شدہ یہودی تھے۔لیکن پھر یہودیوں کے بعد یہ یہودیوں اور غیر قوموں دونوں پر نازل ہوا (لیکن زیادہ تر یہودی ہی تھے)۔لیکن جب درحقیقت غیر قوموں کا دَور شروع ہوا تو مارٹن لوتھر، جان ویسلی اور دیگر لوگ آئے۔سمجھے؟

اب اِن آخری تین زمانوں کو دیکھئے جو تاریک دَور کے بعد قرونِ وسطیٰ اور بعد کے وقت میں آئے ہیں۔ جب یہ آتا ہے تو اِن بیرونی عدالتوں کو دیکھئے۔ دیکھئے، یہ بدن، جان اور روح ہے۔ سمجھے؟ بدن بیرونی عدالت ہے۔ مقدّس مقام ناظرین، پلگرم ہولی نیس اور آزاد میتھوڈسٹ ہیں۔ سمجھے؟ اور پھر مقدّس ترین مقام پنتی کوست کی طرف واپسی ہے جہاں سے اِس کا شروع میں آغاز ہوا تھا۔

266 اب اگر آپ اِس کا خاکہ بنا رہے ہیں تو میں نشاندہی کر دینا چاہتا ہوں کہ بدن میں پانچ دروازے کھلتے ہیں جو بدن کو کنٹرول کرتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ بدن میں پانچ حواس موجود ہیں۔ بدن کو کتنے حواس کنٹرول کرتے ہیں؟ پانچ، جو کہ دیکھنا، چھونا، سونگھنا، سننا اور چکھنا ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ یہ بدن ہے یہ بیرونی صحن ہے یہ وہ چیز ہے جس پر آپ بھروسا نہیں کر سکتے اس لئے کہ یہ بدن ہے۔

267 اِس کے بعد اندرونی عدالت ہے جو کہ اِس سے اگلا مذبح ہے۔ اِس کے بعد اگلا مذبح آتا ہے، اور وہ شعور، تصورات، یادداشت، جذبات اور خواہشات کے ساتھ آتا ہے۔ یہ پانچ حواس ہیں جو اندرونی صحن کو کنٹرول کرتے ہیں۔ اور وہ جان ہے۔ جذبات کی حس جیسے محبت وغیرہ جان سے متعلق ہیں۔ اور پھر اِس حس کے بعد اور حسیات بھی ہوں گی جیسے یادداشت، شعور، رحم اور اسی طرح تصورات۔ آپ بیٹھ جاتے ہیں اور چیزوں کو تصور میں لاتے ہیں آپ ایسا کیونکر کرتے ہیں؟ آپ بدن کے تحت یہ نہیں کرتے آپ کے حواس کسی چیز کا تصور نہیں کر سکتے۔ یہ آپ کے اندر ایک اندرونی خانہ ہے۔

268 ابھی تین پھاٹک ہوئے ہیں۔ ہم کیا کر رہے ہیں؟ اب ہم آگے گزر رہے ہیں اِسے کھو نہ دیں۔ بدن کے پانچ حواس سے گزر کر اب ہم اگلی عدالت یعنی جان تک آ گئے ہیں لیکن اب آپ دل کے اندر آ گئے ہیں۔ سمجھے؟

270 اے پیارے پلگرم ہولی نیس اور میتھوڈسٹ لوگو، یہ وہ بیرونی مذبح ہے جہان پر آپ رک گئے ہیں۔ لوتھرن اور دیگر لوگ بیرونی صحن میں یعنی بدن کی پانچ حسیات تک رکے ہوئے ہیں یعنی جو کچھ آنکھ کو دکھائی دے سکتا ہے...... سمجھے؟

271 یہاں پلگرم ہولی نیس والے آئے جو دراصل آزاد میتھوڈسٹ تھے وہ اگلے مقام تک آ گئے اور تقدیس پر ایمان لائے کیونکہ جس جگہ قربانی کو رکھا جاتا تھا وہ پاک مقام کہلاتا تھا۔ لیکن سال میں ایک بار سردار کاہن خطا کی قربانی کا خون لے کر پاکترین مقام کے اندر جاتا تھا۔ پہلے لوتھرن زمانہ تھا اس کے بعد میتھوڈسٹ دَور آیا، پھر یہ

زمانہ آیا کلیسیا کی روشنی آ رہی ہے یہ اُسی طرح ہے جیسے انسانی جسم کا نظام ہے۔

272　تب ہم اِس کے اندر کیونکر داخل ہوتے ہیں؟ یاد رکھئے کہ پاک مقام اور پاکترین مقام کے درمیان ایک پردہ لٹکتا رہتا تھا۔ پاک ترین مقام وہ ہے جہاں مسیح آپ کے دل کے تخت پر آ کر بیٹھ جاتا ہے۔ مسیح تخت پر بیٹھتا ہے۔ وہ نجات (کیا یہ سچ ہے؟) تقدیس،'' اور پھر ایک ہی (پانی، ایک ہی کلیسیا، ایک ہی عقیدہ)، ایک ہی روح سے'' یہاں سے ہم سب ایک ہی بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں جو کہ مسیح کا بدن ہے۔ کس چیز سے؟ پاک روح سے۔

273　کون اندر آتا ہے؟ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، پنتی کاسٹل، جو کوئی بھی ہو۔ وہ پردہ، کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ پردہ کیا ہے جو اِس کی طرف سے آپ کے دل پر پردہ ڈالتا ہے؟ کیا آپ تیار ہیں؟ وہ پردہ ''اپنی مرضی'' کہلاتا ہے۔ کیا اب آپ کو تصویر حاصل ہوئی؟ باہر حواس ہیں بدن کے حواس ہیں اور جان کے حواس ہیں اور پاک مقام اور پاک ترین مقام کے درمیان پردہ ہے۔ اور وہاں داخل ہونے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے آپ کی اپنی مرضی۔ ''کیونکہ جو کوئی......'' کیا؟ ہر کوئی جو ہاتھ ملاتا ہے؟ کیا ہر کوئی جو ڈبکی لیتا ہے؟ کیا ہر کوئی جو کلیسیا کا ممبر بنتا ہے؟ کیا ہر کوئی جو خط پیش کرتا ہے؟ نہیں۔

''ہر کوئی جو پردہ کے پار آئے گا......''

274　مسیح کو حواس کے پاس آنے دیجئے۔ اگر کوئی کہے ''مجھے یہ چاہئے۔ میں جہنم میں جانا نہیں چاہتا۔ یہ ایک بات ہے۔ میں کلیسیا میں شامل ہو جاؤں گا''۔ بہت اچھا۔ یہ لوتھرن طریقہ ہے۔

''میں آپ کو کچھ بتاؤں گا۔ میرا ایمان ہے کہ جہاں تک ہو سکے مجھے مختلف قسم کی زندگی گزارنی چاہئے۔ یہ مذبح پر کی تقدیس ہے۔ ٹھیک ہے۔ یہ میتھوڈسٹ بات ہے۔

جو کوئی چاہے پھٹے ہوئے پردے کے پار آ جائے۔ اوہ، خدا کو جلال ملے۔ میں دوسری طرف ہوں۔ اُس کے نام کو ہیلیلو یاہ۔ جو کوئی چاہے وہ اپنی مرضی کے پردوں کو چاک کرے اور خدا اُس کے دل کے اندر آ جائے گا۔ مسیح انسان کے دل کے اندر اپنے تختِ عدالت پر براجمان ہوتا ہے۔ کیا واقع ہونے کو ہے؟

277　آپ کہیں گے ''مجھ پر واجب ہے...... اوہ، میں گندے مذاق کر سکتا ہوں اِس سے میں مجرم نہیں ٹھہرتا''۔ کیوں؟ کوئی چیز نہیں جو آپ کو الزام دے۔ اِسے آپ کے اندر سے نکالنے والا کوئی نہیں۔ کوئی آپ کو الزام دینے والا نہیں۔ عورتیں کہتی ہیں ''میں آپ کو بتاتی ہوں، میں چھوٹے بال رکھ سکتی ہوں، اِس سے میں مجرم

نہیں ٹھہرتی''۔کوئی تعجب نہیں۔سمجھے؟''میں چھوٹی نیکریں پہن سکتی ہوں۔میں یہ کرسکتی ہوں''۔مرد کہتے ہیں ''سگار پینے سے مجھے کوفت نہیں ہوتی''۔یا وہ کہتے ہیں''تاش کھیلنے یا پانسا پھینکنے میں مجھے کوئی عار محسوس نہیں ہوتی''۔اور وہ جو کچھ بھی کریں وہ کہتے ہیں''اِس میں کوئی عار نہیں''۔اور پھر بھی وہ کلیسیا کے ممبر رہتے ہیں۔ سمجھے؟''ایسا کرنے سے مجھے کوئی کوفت نہیں ہوتی''۔کیوں؟ کیوں؟ آپ کے اندر کوئی ایسی چیز نہیں جو آپ کی عدالت کرے۔

278 لیکن جب مسیح اندر آجاتا ہے تو آپ کے دل کے اندر ایک مذبح پیدا ہوجاتا ہے اور آپ کے گناہ ہر روز دور کردیئے جاتے ہیں۔عظیم رسول پولوس نے کہا''میں ہر روز مرتا ہوں۔کیونکہ اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے''۔یہ اندر کا پردہ ہے۔اوہ، بھائیو اور بہنو۔

279 جلدی کریں......اوہ، میں اِسے مکمل نہیں کرسکوں گا کیونکہ وقت زیادہ ہوگیا ہے۔آیئے دیکھتے ہیں۔میں ذرا......لیکن نہیں، یہ نہیں ہوگا۔دیکھئے، میں چوبیس بزرگوں کو بیان کرنا چاہتا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ میں نے آپ کو کھانے سے روک رکھا ہے۔آیئے ذرا دیکھیں......کتنے لوگ کہتے ہیں کہ ہم چوبیس بزرگوں کی بات کریں؟[جماعت کہتی ہے''آمین''--ایڈیٹر] ٹھیک ہے، ایک منٹ۔ٹھیک ہے، آیئے فوراً''چوبیس بزرگوں'' کی بات پر واپس چلتے ہیں۔

280 ......تخت کے گرداگرد چوبیس تخت ہیں جن پر چوبیس بزرگ بیٹھے ہوئے ہیں''۔

اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ......اب تخت کہاں پر ہے؟ دل کے اندر۔کس کے دل کے اندر؟ سات کلیسیائی زمانوں کے ارکان کے اندر جو مسیح میں ہیں۔''ان کے کاموں کے خلاف ایک لفظ بولنے پر بھی تم مجرم ٹھہرائے جاؤ گے''۔آپ کو عدالت کے دن اس کا جواب دینا پڑے گا۔اور دنیا کا انصاف کون کرے گا؟ مقدّس لوگ دنیا کا انصاف کریں گے۔

281 وہ لاکھوں لاکھ کون تھے جن کو دانی ایل نے اُس کے ساتھ دیکھا تھا؟ وہ مقدسین تھے۔کتابیں کھولی گئیں جو گنہگاروں کے لئے تھیں۔پھر ایک اور کتاب کھولی گئی یعنی کتابِ حیات، جو سوئی ہوئی کنواری کے لئے تھی۔اوہ، میرے عزیزو، کیا آپ اسے دیکھ نہیں سکتے؟ سوئی ہوئی کلیسیا وہ ہے جو دولہا کے استقبال کو نکلی لیکن اپنی مشعل میں سے تیل کو ختم ہونے دیا وہ کبھی اِس میں داخل نہ ہوئی اُس نے مسیح کو کنٹرول سنبھالنے نہ دیا کہ وہ معجزات دکھائے اور غیر زبانیں بولے اور عجیب کام کرے تاکہ ثابت ہو کہ وہ اپنی کلیسیا کے اندر زندہ ہے۔

282 کیا ہوتا اگر یسوع دنیا میں آتا اور کہتا ''میں یسوع ہوں میں خدا کا بیٹا ہوں'' یا اگر وہ کہتا ''میں یہاں آؤں گا اور کلیسیا میں شمولیت اختیار کروں گا''؟ لیکن اُس نے کبھی ایسے نہ کہا۔ کیا وہ اِس طرح خدا کا بیٹا ثابت ہوسکتا تھا؟

اُس نے کیا کہا؟

''اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ کرو''۔

اوہ، میرے عزیزو۔ کیا آپ دیکھ رہے ہیں؟ خدا اپنا اعلان کرتا ہے یہ اُسے پسند ہے۔ وہ یہوواہ ہے۔ وہ پسند کرتا ہے کہ لوگ اُسے جانیں۔ مجھے اِس سے بہت خوشی ہوتی ہے۔ جی جناب۔ اُس نے خود کو مجھ پر ظاہر کیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اُس نے کیا ہے۔ آپ نوجوان لوگ جو ابھی نئے تبدیل ہوئے ہیں ابھی آپ اُسے اُس کی قدرت اور بڑے کاموں کے مطابق اتنا نہیں جانتے جتنا پرانے لوگ جانتے ہیں لیکن آپ ٹھیک اُسی راہ پر چلے آ رہے ہیں۔ آپ سیدھے بادشاہ کی شاہراہ پر چل رہے ہیں۔ آگے دیکھتے اور پورے زور سے آگے بڑھتے رہیئے۔ جتنے زور سے آپ دوڑ سکتے ہیں دوڑتے رہیئے۔ کسی چیز کے لئے نہ رکئے آگے ہی آگے بڑھتے جایئے۔

جیسے بہن سنیلنگ کہا کرتی تھیں:

میں دوڑا جا رہا ہوں، میں غالب آ گیا ہوں
میں دوڑا جا رہا ہوں میں غالب آ گیا ہوں
دوڑے چلے جاؤ، تم بیٹھو نہ کہیں
(وہ بیچاری روح، آج وہ وہاں موجود ہے)۔

286 اچھا جی، وہاں پر وہ تخت رکھے تھے اور اُن پر چوبیس...... وہاں چوبیس تخت۔ اب یہ بیس اور چار کتنے ہوں گے؟ چوبیس۔ ٹھیک ہے:

...... چوبیس تخت رکھے تھے اور اُن تختوں پر چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے بیٹھے تھے اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج تھے۔

287 اب میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ یہ چوبیس بزرگ ملکوتی مخلوق نہیں تھے۔ فرشتے یعنی آسمانی مخلوقات کبھی تاج اور تخت نہیں رکھتے۔ دیکھئے، وہ ان سے میل نہیں رکھتے وہ فرشتے نہیں ہیں۔ وہ کسی چیز پر

غالب نہیں آئے۔ اگر آپ اِس کے بعد کے واقعہ پر اور اُن گیتوں پر غور کریں جو انہوں نے گائے تو ثابت ہو جاتا ہے کہ یہ فرشتے نہیں تھے۔ سمجھے؟ اُنہوں نے نجات کا گیت گایا تھا۔ فرشتوں کو نجات کی ضرورت نہیں۔ سمجھے؟ لیکن یہ نجات یافتہ انسان تھے۔

288 انہیں تلاش کرنے کے لئے مجھے وقت نہیں مل سکے گا۔ لیکن آپ لوگ جو لکھ رہے ہیں، اگر آپ معلوم کرنا چاہیں کہ وہ نجات یافتہ انسان تھے، آپ متی 19:28 کو دیکھیں۔ متی 19:28 ، پھر مکاشفہ 3:21 ، مکاشفہ 20:4، مکاشفہ 2:10 ، 1-پطرس 2:5 اور 2-تیمتھیس 4:8، اِن سے آپ کو پتہ چل جائے گا کہ وہ نجات یافتہ انسان ہیں۔ میں آج صبح اِسے مکمل کرنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ آپ کئی ہفتے اِسے کرید سکتے ہیں۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ وہ ملکوتی مخلوق نہیں تھے وہ آسمانی مخلوق نہیں تھے۔ وہ نجات یافتہ انسان تھے۔ سمجھے؟ آپ اُن کے لباس پر غور کر سکتے ہیں کہ وہ کس طرح ملبس تھے۔ آپ اُن کے مقام پر غور کر سکتے ہیں جو اُنہیں حاصل تھا آپ اُن کے گیتوں پر غور کر سکتے ہیں جو اُنہوں نے گائے اور جان سکتے ہیں کہ وہ ملکوتی مخلوق نہیں تھے۔

289 میں ایسا کرنا نہیں چاہتا تھا لیکن آیئے ذرا کلام کا ایک حوالہ دیکھیں۔ کیا آپ دیکھیں گے؟ ٹھیک ہے۔ آیئے واپس دانی ایل 7 باب میں تھوڑی دیر کے لئے چلیں اور ایک نوشتہ پڑھ کر دیکھیں۔ یہ آج صبح کے پیغام کے تمام بقیہ حصہ میں ہماری مدد کرے گا۔ مجھے یقین ہے کہ جب آپ اِس حوالہ کو پڑھ چکیں گے تو آپ بہت اچھا محسوس کریں گے۔ آیئے دانی ایل 7 باب نکالیں اور 9 آیت سے پڑھنا شروع کریں گے۔ اب اِن باتوں کو بہت غور سے سنئے گا:

میرے دیکھتے ہوئے تخت لگائے گئے اور قدیم الایّام بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس برف سا سفید تھا اور اُس کے سر کے بال خالص اون کی مانند تھے۔ اُس کا تخت آگ کے شعلہ کی مانند تھا اور......(آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ گھوم کر پر پھر زمرد کی سی آگ کی طرف آ گیا ہے)......اور اُس کے پہیئے جلتی آگ کی مانند تھے۔ اُس کے حضور سے ایک آتشی دریا جاری تھا۔ ہزاروں ہزار اُس کی خدمت میں حاضر تھے اور لاکھوں لاکھ......(یہ آپ کے نجات یافتگان ہیں)......اُس کے حضور کھڑے تھے۔ عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی تھیں...... (کتابیں، یہ جمع کا لفظ ہے)۔

اب دیکھئے کہ یہاں عدالت ہو رہی تھی۔ سمجھے؟ اب دیکھئے کہ جب دانی ایل نے عدالت کے تختوں

کو دیکھا وہ خالی تھے۔اُس نے تختوں کو آسمان سے اترتے دیکھا قدیم الایّام آسمان سے نیچے آیا۔لیکن جب یوحنا نے اسے دیکھا تو یسوع اس تخت پر پہلے ہی بیٹھ چکا تھا اور مسیح کے نجات یافتہ شاگردوں اور اسرائیلی بزرگوں کے تخت پُر ہو چکے تھے۔سمجھے؟ دانی ایل نے اِسے مسیح کے وقت سے پانچ سو سال پہلے دیکھا۔اور پھر مسیح کے بعد ڈھائی ہزار سال بعد آنے والے وقت میں یوحنا کو زندہ حالت میں لے جایا گیا اور اُس نے یہ سب کچھ وقوع میں آتے دیکھا۔جبکہ دانی ایل نے ایسے نہ دیکھا۔اُس نے صرف قدیم الایّام کو آتے ہوئے دیکھا۔ لیکن جب یوحنا نے اِسے دیکھا تو تخت پُر تھا تخت قدیم الایام کے ساتھ لگائے گئے تھے اور عدالت ہو رہی تھی۔لیکن جب یوحنا نے اُسے دیکھا تو ابھی بزرگوں کا چناؤ یوحنا کے وقت میں دانی ایل کے وقت میں نہیں ہوا تھا لیکن آخری وقت کے لئے اُن کی نجات ہو چکی تھی۔خداوند کی تعریف ہو۔اوہ، میرے عزیزو۔اوہ، کیا ہمارا خدا حیرت انگیز نہیں ہے؟

291 پس دانی ایل 7 باب میں دانی نے کیا کیا؟ اُس نے عدالت کو پیشگی دیکھا اُس نے دیکھا کہ تخت خالی تھے۔دیکھئے، اُن کو خالی ہونا چاہئے تھا۔لیکن جب یوحنا نے اپنے وقت میں،کلیسیا کے اٹھائے جانے کے بعد دیکھا نجات یافتہ بزرگ اُن پر بیٹھ چکے تھے۔

292 بزرگ کے کیا معنی ہوتے ہیں؟ اگر آپ لفظ ''بزرگ'' کو لیں تو میں نے اِس کے تمام مطالب تحریر کر رکھے ہیں۔لیکن میں ان سے قطع نظر کر رہا ہوں۔''بزرگ'' کے معنی ہیں ''کسی شہر یا کسی قبیلہ کا سردار''۔بزرگ ''کسی چیز کا سر'' ہوتا ہے۔جیسے بھائی نیول اِس کلیسیا کے بزرگ ہیں۔وہ کیا ہیں؟ وہ اِس مقامی بدن کے سر ہیں۔سمجھے؟ اور میئر اس شہر کا بزرگ ہے۔وہ شہروں کا بزرگ ہے۔کیا آپ کو بائبل کے زمانہ میں شہروں کے بزرگ یاد ہیں؟ ''بزرگ'' کے معنی ہیں ''کسی شہر یا کسی قبیلہ کا سردار''۔

293 اب، یہ بزرگ کتنے تھے؟ یہ چوبیس بزرگ تھے۔کیا یہ ٹھیک ہے۔اوہ، میرے عزیزو۔یہ کون تھے؟ بارہ رسول اور اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے سردار۔جب ہم دوسرے اسباق میں چلیں گے تو ہم اِس بات کو پھر زیرِ بحث لا کر درست ثابت کریں گے۔اس لئے مجھے خوشی ہے کہ آپ لوگ لکھتے جا رہے ہیں۔سمجھے؟ بارہ بزرگ اور اسرائیل کے بارہ قبیلے......اب، دیکھئے کہ یسوع نے کہا تھا......

ایک دن پطرس نے سوال کیا ''ہم نے تیری خاطر اپنے ماں، باپ، بیویاں، بچے، سب کچھ چھوڑ دیا ہے، پس ہمیں کیا ملے گا''۔اُس نے کہا ''ہم نے بیویاں چھوڑ دی ہیں۔بچے چھوڑ دیئے ہیں۔ہم نے اپنے

ماں باپ چھوڑ دیئے ہیں۔اپنے گھر اور زمینیں چھوڑ دی ہیں اور تیرے پیچھے ہو لئے ہیں''۔

یسوع نے کہا ''میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم بارہ تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے''۔یہ بات ہے۔یہ نجات یافتہ ہیں۔یہ نجات یافتہ بزرگ ہیں۔

296 داؤد کو دیکھئے کہ وہ مسیح کی تصویر کس طرح پیش کرتا ہے۔سمجھے؟ جب داؤد طاقت حاصل کر رہا تھا یہ پہلی بات ہے طاقت حاصل ہونے سے پہلے اُس پر بہت بُرا وقت آیا۔اگرچہ وہ مسح شدہ تھا اُس پر مسح موجود تھا۔بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ یہ ایک تارک الدین شخص ہے ایک حقیر شخص جو دوسروں سے مختلف ہے جو چیر پھاڑ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔لیکن کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو جانتے تھے کہ وہ ہونے والا بادشاہ ہے اور وہ اُس کے ساتھ کھڑے رہے۔ بھائیو، میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جب وہ اُس کے ساتھ چل رہے تھے تو کوئی انہیں اُس سے الگ نہیں کر سکتا تھا۔

ایک دن وہ پہاڑ پر کھڑا تھا اور اُس نے نیچے نگاہ ڈالی تو اپنے چھوٹے اور پیارے شہر کو دشمن کے محاصرے میں دیکھا۔وہاں کھڑے ہو کر اُس نے یاد کیا کہ جب وہ چھوٹا سا لڑکا تھا تو وہاں سے وہ بھیڑوں کو لے کر نکلتا تھا اور اُس پانی کو پیا کرتا تھا جو حقیقی پانی تھا۔(تھوڑا عرصہ ہوا ہے جب میں نے زندگی کے پانیوں پر پیغام دیا تھا)۔اور اب وہ دل میں سوچ رہا تھا ''میں اُس میں سے پیا کرتا تھا''۔اور اُس کی شدید خواہش تھی کہ کوئی ایسا آدمی ملے جسے وہ حکم دے سکے۔ بھائیو، اُن میں سے دو آدمیوں نے اپنی تلواریں سنبھال لیں اور فلستیوں کی صفوں میں گھس گئے اور پندرہ میل تک اُنہیں دائیں بائیں گراتے ہوئے اُس چشمہ تک پہنچ گئے اور داؤد کے لئے پانی بھر لیا۔وہ جانتے تھے کہ وہ طاقت حاصل کرلے گا۔جی جناب۔ایک بار اُن میں سے ایک نے اُسے بچانے کے لئے ایک کھائی میں چھلانگ لگا دی اور اکیلے ہی ایک ببر شیر کو ہلاک کر دیا۔وہ جنگجو تھے۔ اور جب داؤد نے طاقت حاصل کر لی تو کیا آپ کو معلوم ہے کہ اُس نے کیا کیا؟ اُس نے اُن سب کو ایک ایک شہر کا حاکم بنا دیا۔

299 کیا آپ کو اِس میں مسیح نظر آیا؟ ''جو غالب آئے وہ اُس شہر پر حکومت کرے گا''۔آج ہم جب دیکھ رہے ہیں کہ مسیح قدرت کے ساتھ آئے گا تو وہ دنیا پر حکومت کرے گا۔جرمنی اور امریکہ گر جائیں گے، ہر قوم گر جائے گی۔اِس دنیا کی بادشاہتیں ہمارے خدا کی اور مسیح کی ہو جائیں گی اور وہ اُن پر حکومت کرے گا۔یہ سچ ہے۔

300 ہم جانتے ہیں کہ وہ قدرت کے ساتھ آ رہا ہے اس لئے اُس کی چھوٹی سی خواہش بھی ہمارے لئے

حکم کا درجہ رکھتی ہے۔ وہ مجھ سے چاہتا ہے کہ میں حقیر و ناچیز تمبکتو میں اُس کی نمائندگی کروں جہاں پچاس سینٹ دولت بھی نہیں، جہاں کوئی چیز نہیں ہے، جہاں بہت غریب لوگ رہتے ہیں۔ یہ اُس کی خواہش ہے۔ آمین۔

301 اگر خدا چاہتا ہے کہ میں مختلف قسم کا کام کروں، میرا عمل مختلف ہو، اِن بہنوں کی طرح تو ''اگر خدا مجھ سے کوئی کام لینا چاہتا ہو تو خدا کا شکر ہو، یہ میرے لئے اعزاز ہے کہ میں اُس کام کو کروں''۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ طاقت کے ساتھ آ رہا ہے، دنیا چاہے کچھ بھی کہتی رہے۔ اگر مجھے ہر بوجھ اتار ڈالنا ہو اور گناہ آسانی سے مجھے گھیر لے تو مجھے استقامت سے اُس دوڑ میں دوڑتے رہنا چاہئے جو میرے آگے رکھی گئی ہے۔ میں اپنے ایمان کے مصنف اور خاتم یسوع مسیح کو دیکھتا رہوں گا جو قدرت کے ساتھ آ رہا ہے۔

303 یہ چوبیس بزرگ ہیں۔ ٹھیک ہے۔ ہمیں یہ بات مکاشفہ کی کتاب میں ملتی ہے۔ مکاشفہ کی کتاب کے غالباً 21 باب میں ہم دیکھتے ہیں کہ نئے یروشلیم کی بارہ بنیادیں تھیں۔ کیا میں نے ٹھیک کہا؟ اور اُس کے بارہ دروازے تھے۔ ہر پہلو کی طرف تین دروازے، اور تین ضرب چار بارہ بنتا ہے۔ عین اُسی طرح جیسے بیابان میں مسکن قائم کیا گیا تھا، یوحنا نے بھی عین وہی چیز دیکھی جو موسیٰ نے پہاڑ پر دیکھی تھی، بالکل وہی چیز پولوس نے بھی دیکھی۔

304 اب ہم دیکھتے ہیں کہ بارہ بنیادوں پر بارہ رسولوں کے نام تھے۔ اور بارہ دروازوں میں سے ہر ایک دروازے پر ایک اسرائیلی قبیلے کا نام تھا۔ اس طرح سے ہم ان بارہ بزرگوں، بارہ قبیلوں، بارہ رسولوں، بارہ بنیادوں اور بارہ دروازوں کو دیکھتے ہیں۔ اوہ، میرے عزیزو۔ خدا کے اعداد کو لیجئے اور آپ ان کو کہیں گم ہوتے نہ دیکھیں گے۔ یہ ہر جگہ اور ہر وقت باہم یکجا ہوتے نظر آئیں گے۔

305 یہی سبب ہے کہ ہمیں یہ چھ دن ملے جس میں دنیا نے کام کیا ہے اور اب ہم ساتویں دن کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ پہلے دو ہزار سال کے بعد خدا نے دنیا کو پانی سے تباہ کیا۔ اگلے دو ہزار سال کے بعد مسیح آیا۔ اب 1961ء ہے، اب ہم دروازے پر ہیں، بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے۔ اور دیکھئے کہ یسوع نے کہا تھا ''یہ عرصہ آخر تک نہ چلے گا کیونکہ میں اُن دنوں کو گھٹا دوں گا۔ اگر میں انہیں نہ گھٹاؤں تو ایٹم بم تمام بشر کو ہلاک کر دے گا۔ (کیا آپ سمجھ گئے؟) کیونکہ برگزیدوں کی خاطر وہ دن گھٹائے جائیں گے، وقت کا کچھ حصہ کاٹ دیا جائے گا''۔ دیکھئے، تب ہزار سالہ دَور کا عظیم دن آ جائے گا۔

306 کلیسیا نے گناہ کے خلاف چھ ہزار سال محنت کی ہے اور ساتویں ہزاری ہزار سالہ بادشاہت کی

ہے۔جیسے خدا نے چھ ہزار سال میں دنیا کو تعمیر کیا اور ساتویں ہزار میں اُس نے اپنے سارے کام سے آرام کیا۔ کلیسیا بھی چھے ہزار سال تک گناہ کے خلاف کام کرے گی اور ساتویں ہزار میں آرام کرے گی۔

307 جو سفید لباس بزرگوں نے پہن رکھے تھے وہ مقدّسوں کے راستبازی کے کام ہیں۔''سفید'' کا مطلب ہے''راستبازی''۔اور چونکہ وہ سفید چوغے پہنے ہوئے تھے اس لئے نظر آتا ہے کہ وہ''کاہن یا منصف'' تھے۔سفید چوغے، کاہنوں، ججوں، نبیوں کے ہوا کرتے تھے۔چوبیس بزرگ سفید چوغے پہنے ہوئے تھے۔وہاں چوبیس بزرگ ہوں گے۔اُن میں سے بارہ اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے لئے ہوں گے اور کلیسیا کے لئے بارہ رسول ہوں گے۔اور وہ عظیم شہنشاہ کی بارگاہوں میں بیٹھے ہیں۔یاد رکھئے وہ وہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔اور دلہن اور مسیح اپنے تخت پر ہے، اُس کی بیوی یعنی اُس کی کلیسیا اُس کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے۔ہیکل کے ایک لاکھ چوالیس ہزار خواجہ سراء اُس کی خدمت کر رہے ہیں۔جب وہ اٹھ کر کہیں جاتا ہے تو اُس کی بیوی اُس کے ساتھ جاتی ہے۔اوہ، میرے عزیزو۔اُس عظیم دَور میں جو آرہا ہے، جب تمام گناہ اور گناہ کی مماثلت......

تمام بڑی بڑی اعلیٰ عمارتیں جن سے لوگ آج کل اتنا پیار کرتے ہیں، تمام دولت اور شہوت، تمام گناہ اور تمام خوبصورت عورتیں اور مرد، وہ اپنے بدن کو سنوارنے کے لئے جو کچھ بھی کرتے ہیں، وہ شیطان کا پھندا بننے کے لئے ایسا کرتے ہیں تا کہ وہ اُن کی روحوں کو جہنم میں بھیجے، ان کے یہ بدن تباہ و فنا ہو جائیں گے اور انہیں گوشت کے کیڑے کھا جائیں گے۔اور پہلی بات، گوشت کے کیڑے......وہ جو کچھ بھی ہوا کرتے تھے محض آتش فشانی آگ میں جائیں گے اور اُن کا وجود ختم ہو جائے گا اور وہ آتش فشانی راکھ بن کر گر جائیں گے۔

310 لیکن عزیزو، انہی صبحوں میں سے کسی صبح، جب یہ سب کچھ ہو چکے گا، زمین پھر سرسبز ہو جائے گی۔ میدان میں سفید پھولوں اور گلاب کی خوشبو اور زندگی کے درخت کی خوشبو یکجا ہو جائیں گی، اور مسیح کسی صبح واپس آ جائے گا۔جب بڑے پرندے اور کبوتر اور فاختائیں درختوں پر بیٹھ کر گائیں گی، اور پھر وہاں نہ موت رہے گی نہ ماتم۔مسیح اور اُس کے نجات یافتہ لوگ زمین پر واپس آ جائیں گے۔پھر وہ بوڑھے نہ ہوں گے بلکہ ہمیشہ جوان رہیں گے، غیر فانی مسیح کی مانند ہوں گے اور اُن کی چمک سورج اور ستاروں سے زیادہ ہوگی۔

میں اُس خوبصورت شہر کے لئے مقرر ہوں
جسے میرے خداوند نے اپنوں کے لئے بنایا ہے
جہاں تمام زمانوں کے نجات یافتگان

سفید تخت کے گرد تعریف تعریف پکاریں گے
کبھی کبھی میں بیتاب ہو جاتا ہوں
آسمان پر جانے اور جلال دیکھنے کو
کیسی خوشی ہوگی جب میں اپنے منجی کو
سونے کے خوبصورت شہر میں دیکھوں گا

میں یسوع کو دیکھنے کا بہت آرزومند ہوں۔ میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں اُس خوبصورت شہر کے لئے مقرر ہوں۔ یوحنا نے پتمس میں اُسے اترتے دیکھا اور وہ اُس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگھار کیا ہو۔ میں اس کے جلال کو کسی روز دیکھنا چاہتا ہوں۔

میں اُسے دیکھنا اور اُس کا دیدار پانا چاہتا ہوں
اور وہاں اُس کے نجات بخش فضل کا گیت ہمیشہ تک گانا چاہتا ہوں
میں جلال کے بازاروں میں آواز بلند کروں گا
تمام فکریں جاتی رہیں، آخر کار گھر میں ہمیشہ خوشی ہوگی۔

312 برف پر کا تھوڑا تھوڑا اپھسلنا، دن کی تھوڑی سی گرمی اور مشقت...... میں چاہوں گا کہ میری بیوی اور میبل آگے آ کر میرے لئے وہ گیت گائیں ''جب میں منزل پر پہنچ جاؤں گا، تو سڑک پر کی مشقت کوئی چیز دکھائی نہ دے گی''۔ یہ درست ہے۔

313 مجھے وہ رات یاد ہے جب میں بشارتی کام کے لئے کلیسیا سے الوداع ہوا، جب آپ سب رو رہے تھے، لیکن اب اُن میں سے کوئی نہیں رہا، صرف چند لوگ بیٹھے ہیں۔ بھائی سپنسر اور اُن کی اہلیہ اور پرانے لوگوں میں سے چند ایک افراد رہ گئے ہیں جو اُس وقت رو رہے تھے۔ لیکن جب روح القدس نے کہا ''تجھے جانا چاہئے''......

314 جب مجھے روانہ ہوئے کئی مہینے ہو گئے تھے تو مجھے وہ پہلی عبادت یاد ہے، میڈا جونز بورو آئی، بیکی اُس وقت چھوٹی سی بچی تھی، وہ پرانی کاٹن بیلٹ ریل گاڑی میں آئی تھیں، انہیں وہاں تک پہنچنے میں کئی دن لگ گئے۔ جب وہ اُس رات وہاں پہنچی تو میں باہر وہاں کھڑا تھا۔ ہم نے سماعت خانہ تک پہنچنے کی کوشش کی جو تین بلاک کے فاصلے پر تھا، پولیس والے گلیوں کی نگرانی کر رہے تھے۔ حتیٰ کہ گلیاں بھی بھری ہوئی تھیں۔ ہمیں گلیوں سے گزر کر اور

چکر کاٹ کر اُس جگہ پہنچنا پڑا۔ میڈا نے کہا ''بل، کیا وہ آپ کی منادی سننے آتے ہیں؟''

میں نے کہا ''نہیں''۔ پھر ہم نے یہ گیت گایا:

مشرق و مغرب سے آئیں گے وہ
دُور کے ممالک سے آئیں گے وہ
شاہ کی ضیافت میں ہوں گے شریک
بن کے مہمان اُس کے آئیں گے
وہ مبارک یہ زائر ہیں کس قدر
رخِ پاک پر وہ کریں گے نظر
نورِ الٰہی سے چمکیں گے وہ
فضل کے مبارک حصہ دار ہیں
بن کے اس کے تاج کے جوہر
یسوع مسیح جلد آ رہا
آزمائشیں ہو جائیں گی تمام
گر ہمارا خداوند آجائے اِسی پَل
گناہ سے آزاد لوگوں کا کیا ہو؟
تب آپ کو شادمانی ملے گی
یا غم اور گہری مایوسی ملے گی
جب وہ جلال میں ہو گا ظاہر
ملیں گے ہم اُس سے ہوا میں اڑ کر

آمین۔ مجھے اُس سے محبت ہے۔ کیا آپ کو اس سے غم اور مصیبت ملے گی یا یہ آپ کے لئے خوشیاں لائے گا؟ جب ہمارا خداوند جلال میں آئے گا تو ہم ہوا میں اُڑ کر اُس سے ملیں گے۔ آیئے اِن خیالات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنے سروں کو جھکائیں۔ خداوند نے چاہا تو میں اِس عبادت کو پھر کسی وقت مکمل کر دوں گا۔

317 ہمارے آسمانی باپ، وہ مشرق و مغرب سے آئیں گے، وہ دور دراز ممالک سے آئیں گے۔ میں

اٹھائے جانے کے اُس عظیم وقت کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔جن لوگوں میں افریقہ، ہندوستان، اور پوری دنیا میں مَیں نے منادی کی ہے اُن کو میں پھر روبرو دیکھوں گا۔اُن میں سے بہت سے روتے تھے، ہوائی جہاز تک آتے، باڑوں کے پار جھکتے اور روتے اور چلاّتے تھے۔میں اُس وقت کو یاد کرتا ہوں جب لوگ پولوس کو الوداع کہنے کے لئے گئے اور اُنہوں نے گھٹنوں کے بَل جھک کر دعا کی۔اُس نے کہا ''مجھے یقین ہے کہ تم میں سے کوئی پھر میرا منہ دیکھنے نہ پائے گا''۔

مشرق و مغرب سے آئیں گے وہ
دُور کے ممالک سے آئیں گے وہ
شاہ کی ضیافت میں ہوں گے شریک
بن کے مہمان اُس کے آئیں گے وہ
مبارک یہ زائر ہیں کس قدر
رخِ پاک پر وہ کریں گے نظر
نورِ الٰہی سے چمکیں گے وہ

(یہ کسی لالٹین کی یا کسی موم بتی کی روشنی نہ ہوگی بلکہ یہ الٰہی نور ہوگا جو اُن سے جلوہ گر ہوگا)

فضل کے مبارک حصہ دار ہیں
بن کے اُس کے تاج کے جواہر
اوہ خدایا، جب آگ کے کوئلے نے نبی کو چھوا
کر دیا اُس کو خالص سراسر
جب خدا کی آواز نے کہا ''ہماری خاطر کون جائے گا؟''
تو اُس نے جواب دیا ''میں حاضر ہوں، مجھے بھیج''۔

318　آج اُس فرشتہ کو بھیج، چھ بازوؤں والے سرافیم کو جیسے یسعیاہ نے اُنہیں دیکھا کہ وہ مَقدِس میں اڑتے ہوئے نکلے اور وہ ''قدوس، قدوس، خداوند خدا ہے'' پکار رہے تھے۔اور نوجوان نبی یسعیاہ نے کہا ''میرے ہونٹ ناپاک ہیں اور میں نجس لب لوگوں میں بستا ہوں اور میری آنکھوں نے خداوند کے جلال کو دیکھ لیا ہے''۔ہیکل کے ستون ہل گئے۔اور ایک فرشتے نے مذبح پر سے چمٹہ لیا اور ایک سلگتا ہوا کوئلہ لا کر اُس کے

لبوں سے لگایا اور کہا "میں نے تیرے ہونٹوں کو پاک کر دیا ہے۔اے آدمزاد، اب نبوّت کر"۔ خداوند آج فرشتہ کو بھیج، کسی بھی طرح کے نجس پن سے ہمارے لبوں کو پاک کر۔ خداوند ہمارے دلوں کو پاک کر اور ان کے اندر آ جا۔ ہماری ذاتی مرضی کو توڑ ڈال۔ میری مرضی درحقیقت تیری مرضی بن جائے خداوند۔ اوہ خدایا، تیری مرضی میرے اندر آ جائے۔ اے خداوند، میں اور میری کلیسیا اور میرے لوگ تیرے ہو جائیں۔ ہم اپنے آپ کو تیرے سپرد کرتے ہیں۔

319 اور باپ، جیسا کہ شاعر مزید کہتا ہے:

گناہ اور شرمندگی میں لاکھوں ہیں مر رہے (افریقہ میں، ہندوستان میں، پوری دنیا میں، ایک گھنٹے میں ہزاروں لوگ تجھے جانے بغیر دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں)۔

گناہ و شرمندگی میں لاکھوں ہیں مر رہے (اے خدا، یہ سوچ کر میری جان ٹکڑوں میں بٹ جاتی ہے)

اُن کے غمناک و دردناک نالے کو سنو

جلدی، بھائی، اُن کے بچانے کو جلدی کرو

ایک دم جواب دو "مالک، میں ہوں حاضر"

320 بخش دے خداوند، ایک بار پھر یہ بخش دے۔ باپ، میں نے اِس گزرے سال میں ہر طرح کی غلطیاں کی ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے معاف فرما دے۔ اور خداوند، اِس نئے سال میں مجھے تازہ مسح عطا کر۔ مجھے اُن لاکھوں لوگوں تک لے جا جو گناہ اور شرمندگی میں مر رہے ہیں میں اُن کے پاس تیری سچائی کا یہ عظیم مکاشفہ لے کر جاؤں، میں تیرے پاک روح کا مسح اُن کے پاس لے کر جاؤں، تاکہ وہ اُس روز مشرق و مغرب سے آئیں اور جواہرات کی طرح تیرے تاج میں چمکیں۔ خداوند، وہاں جانے میں میری مدد کر تاکہ میں انہیں زمین سے زمین کی گندگی سے کھود نکالوں اُس گندگی اور غلاظت سے جس میں وہ زندگی گزار رہے ہیں۔ بخش دے کہ وہ ایک پاک خدا کو دیکھیں جو اُنہیں پاک کر دے اور وہ مقدّس ہو کر تیرے حضور مسیحیوں جیسی زندگیاں گزاریں۔ وہ برائی سے منہ موڑ لیں تمام قسم کی دنیاوی تفریحات سے منہ موڑ کر زندہ خدا کی طرف رجوع لائیں، اور اُس عظیم دن کے لئے انہیں اپنی بادشاہی کے نمائندے بنا۔

321 خداوند، آج صبح اِس چھوٹے سے گرجا کو مقدّس کر۔ اپنے روح سے یہاں موجود ہر شخص کو پاک کر دے اور تیرا پاک روح ہم میں سے ہر ایک کے دل کے اندر آ جائے۔ جنہوں نے پہلے ہی اپنے دل تیرے

آ گے کھول رکھے ہیں جنہوں نے اپنی مرضی سے انکار کر کے تیری مرضی کو جان لیا ہے اُن کے اندر اپنے روح کو تازہ کر۔ خداوند، یہ نوجوان لوگ، جن میں سے اکثر شیر خوار بچوں کی طرح ہیں تو اس طرح اپنے بازوؤں میں اُن کو پالتا ہے جیسے ایک ماں اپنے ننھے بچوں کو لیتی ہے، اُن کی آنکھوں سے آنسو پونچھتی ہے اور اُنہیں خاص چیزیں دیتی ہے اس لئے کہ وہ اُن سے پیار کرتی ہے۔ خداوند، اِسی طرح تُو اپنے نومولود بچوں سے محبت کرتا ہے۔ ابھی وہ چلنا نہیں جانتے، حتیٰ کہ ابھی وہ بول بھی نہیں سکتے۔ وہ ایک ہی کام کرنا جانتے ہیں کہ رونا اور اپنی ماں کی طرف دیکھنا۔ اے خدا، نرمی سے اُنہیں اپنے بازوؤں میں چھوٹے برّوں کی طرح اٹھا لے اور اُس وقت تک اُن کی راہنمائی کر جب تک کہ وہ سمجھ دار ہو کر خود چلنے کے قابل ہو جائیں۔ پھر خداوند خدمت کے راستوں میں اُن کی راہنمائی کرتا رہ۔ یہ بخش دے۔

ہمارے گناہ ہمیں معاف کر جیسے ہم اپنے گناہگاروں کو معاف کرتے ہیں۔ ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ برائی سے بچا۔ کیونکہ بادشاہی، قدرت، اور جلال ہمیشہ تیرے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام کے وسیلہ سے۔ آمین۔

324 خدا آپ کو برکت دے۔ مجھے بھروسا ہے کہ آج صبح خداوند نے آپ کے لئے کچھ کیا ہے تا کہ آپ اِس ایک بات پر اپنے نئے سال کا آغاز کریں کہ آپ یسوع مسیح سے محبت کرتے ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ کسی روز آپ اُسے دیکھیں اُس سے محبت کریں اور ہمیشہ اُس کے ساتھ رہیں۔ میری خواہش ہے کہ آپ میں سے کوئی کھو نہ جائے آپ میں سے ہر ایک نجات پائے اور پاک روح سے معمور ہو اور اُس کی آمد کے عظیم دن تک محفوظ رہے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ وہ بہت جلد قریب آ رہا ہے۔

اب میں عبادت واپس بھائی نیول کے سپرد کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆